عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ماہنامہ

لولاک

ملتان

شمارہ نمبر 9 ★★★ جلد ۳۹/۶

دسمبر ۲۰۰۲ء

رمضان المبارک ۱۴۲۳ھ

متحدہ مجلس عمل کی آزمائش

حضرت امام ترمذیؒ

ایک قادیانی کا مرزا طاہر کو خط

قبل از قیامت حضرت عیسیٰؑ کی تشریف آوری

وزراء کے حلف نامے کی منسوخی اور بحالی کی سرگزشت

اکیسویں سالانہ آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی رپورٹ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ماہنامہ

لولاک

ملتان

شمارہ نمبر ۹ جلد نمبر ۶/۳۹ قیمت فی شمارہ ۱۰ روپے

سالانہ ــــ ۱۰۰ روپے ـ بیرون ملک ــــ ۱۰۰۰ روپے پاکستانی

بانی

مجاہد ختم نبوۃ حضرت مولانا تاج محمود رحمۃ اللہ علیہ

زیر سرپرستی

خواجہ خواجگان حضرت مولانا خان محمد مدظلہ

پیر طریقت حضرت مولانا شاہ نفیس الحسینی مدظلہ

نگران اعلیٰ: حضرۃ مولانا عزیز الرحمن جالندھری

نگران: حضرۃ مولانا اللہ وسایا

چیف ایڈیٹر: صاحبزادہ طارق محمود

سب ایڈیٹر: حافظ احمد عثمان شاہد ایڈووکیٹ

سرکولیشن منیجر: رانا محمد طفیل جاوید

منیجر: قاری محمد حفیظ اللہ

بیاد

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ ○ مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ

مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھریؒ ○ مناظر اسلام مولانا لال حسین اخترؒ

فاتح قادیان حضرت مولانا محمد حیاتؒ ○ حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ

شیخ الحدیث مولانا مفتی احمد الرحمنؒ ○ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہؒ

حضرت مولانا عبدالرحمن میانویؒ ○ حضرت مولانا محمد شریف جالندھریؒ

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ ○ حضرت مولانا محمد شریف بہاولپوریؒ

مجلس منتظمہ

علامہ احمد میاں حمادی ○ مولانا صاحبزادہ عزیز احمد

مولانا بشیر احمد ○ حافظ محمد ثاقب

مولانا محمد اکرم طوفانی ○ مولانا خدا بخش شجاع آبادی

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی ○ حافظ محمد یوسف عثمانی

مولانا احمد بخش ○ مولانا مفتی حفیظ الرحمن

مولانا محمد نذر عثمانی ○ مولانا غلام حسین

مولانا محمد اسحاق ساقی ○ مولانا غلام مصطفیٰ

مولانا فقیر اللہ اختر ○ مولانا محمد طیب فاروقی

مولانا قاضی احسان احمد مولانا محمد قاسم رحمانی چوہدری محمد اقبال

رابطہ، دفتر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ حضوری باغ روڈ، ملتان، پاکستان

فون - ۵۱۴۱۲۲ فیکس - ۵۴۲۲۷۷

ناشر، صاحبزادہ طارق محمود، مطبع تشکیل نو پرنٹرز ملتان

مقام اشاعۃ، جامع مسجد ختم نبوۃ حضوری باغ روڈ ملتان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمۃ الیوم

متحدہ مجلس عمل کی آزمائش	اداریہ	3

مقالات ومضامین

حضرت امام شافعیؒ	مولانا اللہ وسایا	6
حضرت امام ترمذیؒ	مولانا اللہ وسایا	7
مسائل رمضان	ادارہ	10
بکھرے موتی	مولانا اللہ وسایا	14
آفتاب نبوت غیر مسلموں کی نظر میں	مولانا محمد شعیب	19
العرف الوردی فی اخبار المہدی	مولانا قیام الدین	24

ردقادیانیت

ووٹر فارم سے حلف نامہ کی منسوخی اور بحالی کی سرگزشت	مولانا اللہ وسایا	32
ایک قادیانی کا صدر مملکت کے نام خط	ادارہ	47
ایک قادیانی کا مرزا طاہر قادیانی کو خط	ادارہ	49
غداری کا نمونہ	حاجی اشتیاق احمد	51

متفرق

جماعتی سرگرمیاں	ادارہ	52
رد قادیانیت وعیسائیت کورس چناب نگر	ادارہ	58

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

کلمۃ الیوم!

متحدہ مجلس عمل کی آزمائش

انتخابات کی گرد بیٹھ جانے کے بعد حصول اقتدار کے غبار میں کچھ دکھائی دیتا ہے نہ سجھائی............

نتائج کے دلدل نے ایسی گھمبیر صورتحال پیدا کر دی ہے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ملک ایک بار پھر 1971ء کے دہانے پر کھڑا ہے۔ انتقال اقتدار کا مرحلہ کبھی آسان نہیں رہا۔ ملک بحرانی اور ہیجانی کیفیت میں مبتلا ہے۔ سرکار کے چرنوں میں پروان چڑھنے والی مسلم لیگ (ق گروپ) اکثریتی پارٹی کے روپ میں ابھر کر سامنے تو آئی لیکن واضح اکثریت نہ پانے کے بعد اس کا حصول اقتدار کا خواب شرمندہ تعبیر نہ ہو سکا۔ اس کا تنہا حکومت بنانے کا دعویٰ خاصا مضحکہ خیز ہے۔ حکومتی مشینری کی تمام تر جدوجہد کے باوجود ابھی تک حکومت بنانے میں کامیابی حاصل نہیں کر سکی۔ اگر وہ حکومت بنانے کے قابل ہوتی تو اقتدار میں یوں حصہ داروں کی تلاش میں ٹکریں نہ مارتی پھرتی۔

8 نومبر کو نو منتخب قومی اسمبلی کا ہونے والا افتتاحی اجلاس مسلم لیگ (ق گروپ) کے پالیمانی لیڈر چوہدری شجاعت حسین کی فرمائش پر ملتوی کر دیا گیا۔ عسکری حکومت کے منظور نظر ہونے کا اس سے خوبصورت ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے۔ تمام جماعتیں اور ان کے قائدین قومی اسمبلی کا اجلاس بلانے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ان کے جائز مطالبے کو درخور اعتنا سمجھا جا رہا ہے۔ اور صرف ایک جماعت کے پارلیمانی رہنما کے کہنے پر اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ اخباری اطلاعات کے مطابق 8 نومبر کے اجلاس کا نوٹیفکیشن جاری ہی نہیں کیا گیا اور نہ ہی نو منتخب ارکان اسمبلی کو اس کی باضابطہ اطلاع دینا مناسب سمجھا گیا۔ ادھر خبر یہ ہے کہ مسلم لیگ (ق گروپ) اور پیپلز پارٹی کے درمیان ہونے والے مذاکرات کسی نتیجہ پر پہنچے بغیر ختم ہو گئے۔ اب اطلاع ہے کہ متحدہ مجلس عمل اور مسلم لیگ (ق گروپ) کے درمیان مذاکرات جاری ہیں۔ دیکھیں اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔

انتخابات میں متحدہ مجلس عمل کی غیر متوقع کامیابی پر ان کی اپنی قیادت حیران ہے اور حریف پریشان ہیں۔ متحدہ کو اسمبلی میں ایسی کلیدی حیثیت حاصل ہو گئی ہے کہ کوئی سی حکومت ان کے بغیر وجود

نہیں پاسکتی۔ امریکہ سمیت اسلام دشمن قوتیں اس کامیابی پر خاصی مضطرب ہیں۔ امریکہ کو تو متحدہ کی نہ حکومت پسند ہے اور نہ اپوزیشن گوارا ہوگی۔ دونوں صورتوں میں متحدہ کا وجود انہیں کانٹے کی طرح کھٹکتا دکھائی دیتا ہے۔ پارلیمنٹ میں متحدہ مجلس عمل کے کردار کو خصوصی اہمیت حاصل ہوگی۔ اپوزیشن میں ہونے کی صورت میں کوئی سا قانون یا آئینی ترمیم ان کی مرضی کے بغیر پاس نہ ہونے پائے گی۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو متحدہ مجلس عمل کی کامیابی سے دینی طبقہ کو حوصلہ افزائی ہوگی۔ جو گزشتہ ایک برس سے دباؤ میں تھا۔ متحدہ مجلس عمل تنہا حکومت بنانے کی پوزیشن میں نہیں۔ اسے یقیناً اقتدار پسند سیاسی جماعتوں سے سودا کرکے ہی وزارت عظمیٰ مل سکتی ہے۔ کیا یہ ممکن ہے کہ اپنے منشور سے انحراف کرکے یا بنیادی اصولوں کو بالائے طاق رکھ کر متحدہ مجلس عمل کی قیادت مخصوص منصب حاصل کرپائیں۔ اس میں شک نہیں کہ متحدہ مجلس عمل کو صوبہ سرحد اور بلوچستان نے واضح مینڈیٹ دیا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ اپوزیشن میں ہی بیٹھیں۔ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے انہیں حکومت کرنے کا حق حاصل ہے۔ لیکن شریک اقتدار ہونے سے پہلے ملنے والے انقلابی مینڈیٹ کو پیش نظر رکھنا ہوگا۔ متحدہ مجلس عمل ایم آر ڈی کے ساتھ مل کر حکومت بنائے یا مسلم لیگ (ق گروپ) کے پلڑے میں وزن ڈال کر شریک اقتدار ہو۔ دونوں صورتوں میں اپنے تحفظات کو مد نظر رکھنا ہوگا۔

متحدہ مجلس عمل میں شامل جماعتوں کو دو صوبوں میں ملنے والی کامیابی ان کے انتخابی منشور کی مرہون منت ہے۔ اسلامی نظام کے قیام' افغانستان میں امریکی جارحیت اور خون ریزی' قومی معاملات میں بیرونی مداخلت' کشمیر سمیت دنیا بھر کے مظلوم و محکوم مسلمانوں کی حمایت' پاکستان میں امریکی اڈوں کے انخلا' پارلیمنٹ کی بالادستی اور 1973ء کے آئین کی بحالی کی بنا پر صوبہ سرحد اور بلوچستان کے عوام نے انہیں دل کھول کر ووٹ دیئے۔ ورنہ حقیقت حال تو یہ تھی کہ متحدہ مجلس عمل کے قائدین بذات 15/20 سیٹوں کا تخمینہ لگائے بیٹھے تھے۔ متحدہ مجلس عمل کے رہنماؤں کو انتخابات میں کیے گئے وعدوں کی پاسداری کرنا ہوگی۔ اگر عوام کا اعتماد مجروح ہوا تو وہ یقیناً ملک کی سیاست سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آؤٹ ہو جائیں گے۔

متحدہ مجلس عمل اور باقی سیاسی جماعتوں میں اپنے اپنے منشور کے علاوہ فکر و نظر کا اختلاف بھی واضح ہے۔ متحدہ مجلس عمل مسلم لیگ ق سے اتحاد کرے یا پیپلز پارٹی سے الحاق کرکے منصب اقتدار حاصل کرے۔ وہ دونوں صورتوں میں اپنے منشور اور پالیسیوں پر عمل درآمد کرانے میں آزاد و خود مختار نہ ہوگی۔

بعض سیاسی جماعتیں اور ان کے قائدین اقتدار کے بغیر زندہ ہی نہیں رہ سکتے۔ حصول اقتدار کی خاطر اصول

ضابطے اور اقدار ان کے ہاں بے معنی ہے۔ اخبارات میں محترم قاضی حسین احمد صاحب کا بیان لمحہ فکریہ کی حیثیت رکھتا ہے کہ پیپلز پارٹی دوہری سیاست کا کھیل کھیل رہی ہے........... پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بیگم بے نظیر بھٹو تو امریکہ کی تائید و حمایت میں مشرف حکومت سے بھی دو قدم آگے نکل چکی تھیں۔ مسلم لیگ ق اور پیپلز پارٹی میں خارجہ پالیسی اور امریکہ نوازی قدرے مشترک ہیں۔ متحدہ مجلس عمل نے امریکہ کی مخالفت میں کریڈیٹ حاصل کیا۔ ہر دو جماعتوں کے ساتھ مجلس عمل اس بنیادی فرق کو کیوں ختم کر سکتی ہے۔ یہ ایک طے شدہ امر ہے کہ متحدہ مجلس عمل کو اقتدار میں ملنے والا حصہ غیر مشروط نہیں ہوگا۔ قومی اسمبلی کے التواء کا مقصد واضح ہے کہ موجودہ فوجی حکومت کی بالادستی کو قبول کیا جائے۔ جنرل مشرف کو پانچ سال کے لئے صدر مان لیا جائے اور لیگل فریم ورک آرڈر کو تسلیم کیا جائے۔ مسلم لیگ ق کی کامیابی کے لئے سرکاری جتن کا مقصد یہی تھا کہ ایک ربڑ سٹمپ حکومت کے ساتھ ساتھ غیر موثر پارلیمنٹ کا وجود عمل میں لایا جائے۔ خدا بھلا کرے صوبہ سرحد اور بلوچستان کے غیور مسلمانوں کا جن کے جذبہ ایمانی نے حکومتی منصوبہ خاک میں ملا دیا۔ متحدہ مجلس عمل کے مرکزی رہنما یاد رکھیں۔ اول تو انہیں شریک اقتدار نہیں کیا جائے گا۔ ثانیاً اگر انہیں حکومت میں حصہ داری دی گئی تو ایک ہاتھ اور ایک ٹانگ باندھ کر دی جائے گی۔ ہمارے دل کی آواز یہ ہے کہ بے اختیار حکومت سے باوقار اپوزیشن ہزار درجے بہتر ہے۔ متحدہ مجلس عمل سے متعلق اب عمومی رائے یہی بنتی جا رہی ہے کہ انہیں مرکز میں ''حکومتی جنون'' سے اجتناب کر کے دو صوبوں میں کتاب و سنت کی روشنی میں ایسی مثالی ریاست کا نمونہ پیش کرنا چاہئے کہ آئندہ پنجاب اور سندھ بھی رشک کرتے ہوئے انہیں اپنے صوبوں میں پذیرائی بخشیں.......... موجودہ حکومت انتقال اقتدار میں مخلص ہے تو اسے قومی اسمبلی کا اجلاس فوری طور پر بلانا چاہئے تاکہ ارکان اسمبلی آزادی کے ساتھ وزیر اعظم کا چناؤ کریں۔ پارلیمنٹ کے مسائل کو پارلیمنٹ کے فورم پر حل کیا جانا چاہیے۔ اگر ان کا یہ ارادہ ہے کہ جب تک ان کی من مرضی کی حکومت تشکیل نہیں پاتی وہ قومی اسمبلی کا اجلاس نہیں بلائیں گے تو ان کا یہ اقدام ملک اور قوم کے مفاد میں نہ ہوگا۔ چھوٹے صوبوں میں احساس محرومی کے جذبات از سر نو انگیختہ ہوں گے۔ مرحوم مشرقی پاکستان کا سانحہ اسی صورت حال میں پیش آیا تھا۔ اگر ہم ماضی کی غلطیوں سے سبق حاصل نہیں کریں گے تو مضبوط' خوشحال پاکستان کا خواب شرمندہ تعبیر نہ ہو سکے گا۔

مولانا اللہ وسایا

حضرت امام شافعیؒ

نام محمد، کنیت ابو عبداللہ، لقب ناصر السنتہ، نسب نامہ محمد بن ادریس بن عثمان بن شافع بن سائب بن عبید قریشی الہاشمی المطلبی۔ ساتویں پشت پر آپ کا نسب نامہ آنحضرت ﷺ سے مل جاتا ہے۔ جد اعلیٰ شافع کی نسبت سے شافعی کہلاتے ہیں۔ آپ رجب ۱۵۰ ہجری میں پیدا ہوئے۔ اسی دن ہی امام ابو حنیفہؒ کا یوم وفات ہے۔ قدرت حق نے امت مسلمہ کو امام اعظم کا بدل عنایت فرمایا۔ امام شافعیؒ نے سب سے پہلے مسلم بن خالد زنجی مفتی مکہ سے تین سال تعلیم حاصل کی۔ جب تیرہ سال عمر مبارک ہوئی تو مدینہ طیبہ امام مالکؒ کے آستانہ پر حاضر ہوئے۔ امام مالک کے سامنے مؤطا کی زبانی تلاوت کی۔ امام مالکؒ کے پاس آٹھ ماہ رہے۔ پھر مکہ مکرمہ کے شیوخ بالخصوص محدث شہید سفیان بن عیینہ سے تعلیم حاصل کی۔ (امام شافعیؒ کے متعلق) عمائد قریش کی سفارش پر والئی یمن نے آپ کو نجران کا عامل مقرر کردیا۔ والئی یمن نہایت ظالم تھا۔ آپ اسے روکتے تھے۔ وہ آپ کے درپے آزار ہوا۔ خلیفہ ہارون الرشید کو جھوٹی شکایت کی۔ گرفتار کرکے آپ کو دربار خلافت لایا گیا۔ امام محمد کو معلوم ہوا۔ آپ کی سفارش پر جان بخشی ہوئی۔ یہ واقعہ ۱۸۴ھ کا ہے۔ اس وقت آپ کی عمر شریف ۳۴ سال تھی۔ حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ امام محمدؒ نے امام صاحبؒ سے فقہ عراق حاصل کی۔ امام محمدؒ کی خدمت میں تین سال رہے اور بالآخر خود فقہ کے بانی و مؤسس قرار پائے۔ تازندگی امام محمدؒ کے ممنون رہے۔ خود ان کا قول ہے کہ امام محمدؒ سے جو کچھ پڑھا سنا اور حاصل کیا وہ بار شتر کے برابر ہے۔ امام محمد بھی آپ کا بے پناہ خیال رکھتے تھے۔ ابو الحسن زیادیؒ فرماتے ہیں کہ جو برتاؤ امام محمدؒ کا امام شافعیؒ سے تھا اور کسی سے نہ تھا۔ قدر لعل وزر گر بداند۔ قدر جوہر جوہری کا معاملہ تھا۔ رجب ۲۰۴ میں اپنے تلامذہ کی ایک جماعت ورثہ چھوڑ کر عالم فانی سے رخصت ہوئے۔ مصر میں مزار ہے آخری عمر یہاں گزاری تھی۔ مسند شافعی آپ کی یادگار تصنیف ہے۔ اس میں کل روایات ۱۹۰۰ ہیں۔ مکررات حذف کرکے روایات کی تعداد ۸۲۰ ہے۔ الرسالہ کتاب الام آپ کی تصنیفات کو شہرت عامہ حاصل ہوئی۔ ملا علی قاریؒ نے آپ کی تصنیفات کی تعداد تیرہ بیان کی ہے۔ امام محمد نے آپ کو یہ سند دی: "ان فکلم اہل الحدیث یوماً فبلسان الشافعی۔ "اگر کسی روز اصحاب حدیث کلام کریں تو شافعی کی زبان میں کلام کریں گے۔ گویا یہ امام وقت ہونے کی سند تھی۔ امام احمدؒ نے آپ کو دوسری صدی کا مجدد شمار کیا ہے۔

☆......☆......☆

مولانا اللہ وسایا

حضرت امام ترمذیؒ

نام محمد ' کنیت ابو عیسیٰ ' قبیلہ بنو مسلم ' پورا نسب نامہ یوں ہے۔ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک سلمی ترمذی بوغی۔ بوغی قریہ بوغ کی جانب منسوب ہے۔ بعض راویوں کے مطابق امام ترمذی اس قریہ بوغ میں آسودہ خاک ہیں جو ترمذ سے چھ فرسخ کی مسافت پر ہے۔ امام ترمذی ۲۰۵ھ میں ترمذ میں پیدا ہوئے۔ آپ کا انتقال ۲۷۹ میں ہوا۔ ستر سال سے زائد عمر پائی۔ امام ترمذی جس دور میں پیدا ہوئے۔ یہ دور علم و فضل کے اعتبار سے درجہ شہرت پر تھا۔ بالخصوص خراسان اور ماوراء النہر کو تو مرکزیت حاصل تھی۔ امام صاحب نے خراسان ' عراق اور حجاز میں حصول علم کے لئے جادہ پیمائی کی۔ بخاری ' مسلم ' ابی داؤد آپ کے شیوخ میں شامل ہیں۔ زیادہ استفادہ امام ترمذی نے امام بخاریؒ سے کیا۔ چنانچہ حاکم نے موسیٰ بن علک کا مشہور قول ان کے بارہ میں یہ نقل کیا ہے: " مات البخاری فلم یخلف خراسان مثل ابی عیسیٰ فی العلم والحفظ ۔ والورع والزہد ۔ " خراسان میں علم و حدیث کے حفظ ' زہد و تقویٰ میں امام بخاری کے جانشین ابو عیسیٰ ترمذیؒ جیسا اور کوئی نہ تھا۔

خود امام بخاریؒ کو بھی اپنے مایہ ناز شاگرد امام ترمذی پر اتنا اعتماد تھا کہ ان الفاظ میں امام ترمذی کو سند عطاء کی: " ماانتفعت بك اکثر مما انتفعت بی ۔ " آپ نے مجھ سے جتنا فائدہ اٹھایا اس سے کہیں زیادہ میں نے آپ سے فائدہ اٹھایا۔ شاگرد کے متعلق امام بخاری ایسے استاذ کا یہ فرمانا امام ترمذی کے لئے لائق فخریات تھی۔ حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ اس کے متعلق فرماتے ہیں کہ ذہین شاگرد جب استاد سے سوال کرتا ہے تو استاد کی نگاہ دیگر علوم کی طرف جاتی ہے اور کئی پوشیدہ گوشہائے علم سامنے آجاتے ہیں۔ امام ترمذیؒ کے لئے اس سے بڑا کیا اعزاز ہوگا کہ امام بخاری نے امام ترمذی سے دو روایات نقل کی ہیں۔

(۱)............ کتاب التفسیر میں حضرت ابن عباسؓ کی روایت : " فی قول اللہ عزوجل ما قطعتم " کے تحت (۲)............ حضرت ابو سعیدؓ کی روایت : " یاعلی لایحل لاحد ان یجنب فی ھذاالمجد غیری وغیرك " (فی باب مناقب علیؓ)

ان دونوں کی تخریج کے بعد امام ترمذی فرماتے ہیں سمع من محمد بن اسماعیل امام بخاری کے انتقال کے بعد

خراسان میں امام ترمذی کے ہم پلہ کوئی امام حدیث نہ تھا۔ اس لئے آپ کی ذات مرجع خلائق بن گئی۔ امام ترمذی کو حق تعالیٰ شانہ نے حافظہ کی بیش نعمت سے وافر حصہ مرحمت فرمایا تھا۔ ان کی زندگی کا یہ واقعہ بہت ہی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے ایک شیخ سے دو جز احادیث کی سماعت کی اور ان کو قلمبند کیا۔ کچھ عرصہ بعد اسی شیخ سے امام ترمذی کی ملاقات ہوئی۔ شیخ سے احادیث کے مزید سماع کے لئے درخواست کی۔ شیخ نے فرمایا لکھو آپ کاغذ قلم لیکر بیٹھ گئے۔ اتفاق کہ قلم میں روشنائی ختم تھی۔ بس کاغذ پر خالی قلم کو چلاتے رہے۔ شیخ کو اندازہ ہوا کہ یہ لکھ نہیں رہے۔ بس یونہی قلم پھیر رہے ہیں۔ بیاض کو دیکھا تو وہ بالکل سفید تھی۔ شیخ بہت برہم ہوئے۔ امام ترمذی نے معذرت کی کہا حضرت آپ کی محنت ضائع نہیں گئی اور اس مجلس میں شیخ نے جتنی روایات بیان فرمائی تھیں۔ امام ترمذی نے فرفر اسی بیان کردہ ترتیب سے وہ تمام روایات سنادیں۔ شیخ کو شبہ ہوا کہ شاید ان کو پہلے سے یاد تھیں۔ امام ترمذی نے فرمایا کہ آپ ابھی مزید سنادیں اور مجھ سے سن لیں۔ شیخ نے غرائب الاحادیث سے چالیس روایات سنادیں۔ حضرت امام ترمذی نے وہ تمام بھی زبانی اپنے شیخ کو اس مجلس میں سنادیں۔ شیخ اپنے عدیم المثال حافظہ کے شاگرد امام ترمذی پر بہت خوش ہوئے۔

امام ترمذی پر زہد و تقویٰ اور خوف خدا اتنا طاری تھا کہ اکثر ان پر گریہ طاری رہتا تھا۔ آخری عمر میں کثرت بکاہ سے بینائی جاتی رہی۔ ترمذی کے نام سے تین آئمہ مشہور ہیں: (۱)............ امام ابو عیسیٰ ترمذی صاحب سنن ترمذی ہیں۔ (۲)............ ابوالحسن احمد بن حسن یہ ترمذی کبیر کے نام سے مشہور ہیں۔ یہ امام احمد کے تلامذہ میں سے ہیں۔ (۳)............ حکیم ترمذی یہ نوادرالاصول کے مصنف ہیں۔

حضرت ابو عیسیٰ ترمذی کی کئی تصانیف ہیں۔ جن میں سنن ترمذی، شمائل ترمذی کو شہرہ آفاق حاصل ہوا۔

جامع الترمذی

حدیث کی جس کتاب میں آٹھ مضامین بیان کئے جائیں اسے جامع کہتے ہیں۔ وہ آٹھ مضامین یہ ہیں:

(۱)...... سیر۔ (۲)...... آداب۔ (۳)...... تفسیر۔ (۴)...... عقائد۔ (۵)...... فتن۔ (۶)...... احکام۔ (۷)...... شرائط۔ (۸)...... مناقب۔

ترمذی ان آٹھوں قسم کے مضامین پر مشتمل ہے۔ اس لئے اسے جامع ترمذی بھی الجامع الصحیح البخاری کی طرح کہا جاتا ہے۔ مگر چونکہ ترتیب فقہی کے اعتبار سے بکثرت احکام کی احادیث لائے ہیں۔ اس لئے اسے سنن ترمذی بھی کہتے ہیں۔ غرض جامع اور سنن کا حسین امتزاج ترمذی شریف ہے۔ اس میں حسن ترتیب اور عدم تکرار ہے۔ فقہاء کے مذاہب کا ذکر ہے۔ ان مذاہب کے وجوہ استدلال کا بھی بیان ہے۔ راویوں کے اسماء والقاب

اور کنیتوں کا ذکر ہے۔ حدیث کے انواع صحیح۔ حسن ٗ غریب ٗمعلل کے تذکروں نے اس کی انفرادیت اور افادیت کو دوبالا کر دیا ہے۔ امام ترمذی نے معروف آئمہ کے مذاہب کا تو تذکرہ کرنا ہی تھا۔ مگر ایسے آئمہ کے مذاہب کا بھی تذکرہ کر دیا جو متروک ہو چکے تھے۔ جیسے امام اوزاعی ٗسفیان ثوری ٗ اسحاق بن ابراہیم مروزی ان کے مذاہب کی واقفیت ترمذی کے واسطہ کے بغیر ناممکن تھی۔ سنن ترمذی نے اس ناممکن کو ممکن بنادیا۔ حضرت امام ترمذی شافعی مسلک سے تعلق رکھتے تھے۔ جبکہ مجتہدانہ رنگ بھی غالب تھا۔ امام ترمذی نے اپنی تصنیف کتاب العلل ج ۲ ص ۲۴۶ پر دعویٰ کیا ہے کہ میری کتاب سنن ترمذی میں مندرجہ تمام احادیث معمول بہا ہیں اور ہر ایک پر اہل علم میں سے کسی نہ کسی کا عمل ضرور ہے۔ سوائے دو احادیث کے :

(۱)............ ’’عن ابن عباسؓ ان النبی جمع بین الظہرء والعصر باالمدینته والمغرب والعشاء من غیر خوف ولا مطر ولا سفر ۰‘‘

(۲)............ ’’عن النبیﷺ انه قال من شرب الخمر فاجلدوه فان عاد فی الرابعته فاقتلوه ۰‘‘

لیکن فی الواقع ان دونوں حدیثوں پر بھی بعض اہل علم کا عمل ہے۔ حنفیہ حدیث اول کو جمع صوری اور حدیث ثانی کو سیاست پر محمول کرتے ہیں۔ اگر امیر المومنین مصلحت سمجھے تو شارب خمر کو چوتھی بار کے ارتکاب پر قتل کا حکم دے سکتا ہے۔ غرض احناف کے ہاں ان دونوں پر عمل کیا جاسکتا ہے۔ امام ترمذی نے تقریباً ہر ترجمۃ الباب کے تحت روایات کو نقل کرکے اسی باب سے متعلق وفی الباب کہہ کر صرف رواۃ حدیث کے نام لکھ دیتے ہیں کہ اس قسم کی روایات اس باب میں فلاں فلاں راوی کی بھی ہیں۔ اس پر سب سے پہلے ابن حجر کے محنت کی۔ اللباب فیما یقول الترمذی فی الباب مرتب کی۔ اس کی نقل مدینہ منورہ کے کتب خانہ میں موجود ہے۔

ہمارے پاکستان میں شیخ الاسلام امام المحدثین مولانا محمد یوسف بنوریؒ کے شاگرد مولانا حبیبؒ اللہ نے محنت کرکے ہزاروں صفحات حدیث سے استخراج عما یقول الترمذی فی اللباب مرتب کی۔ اس کی کئی جلدیں ان کی زندگی میں چھپ گئی تھیں۔ سنا ہے کہ ان کی باقی کتاب تقریباً مکمل ہو گئی تھی مگر وہ چھپی نہیں۔ پاکستان کے تمام شیوخ حدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی کے حضرات کو توجہ دلائیں تو یہ خزانہ عامرہ سامنے آسکتا ہے۔ ترمذی شریف کی دس سے زائد شروع تو عام طور پر بہت مشہور ہیں۔

ادارہ

مسائل رمضان

سوال: کان یا آنکھ میں تکلیف ہو تو دوائی ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب: . کان میں دوائی ڈالنے سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے، آنکھ میں دوائی نہیں ڈالنی چاہیے بلکہ روزہ افطار کرنے کے بعد دوائی استعمال کریں، اگر تکلیف زیادہ ہو تو آپ روزہ افطار کر کے دوائی استعمال کریں اور بعد میں قضا کرلیں، اس میں کوئی گناہ نہیں ہے۔

سوال: نماز فجر کے بعد اگر کسی شخص کو سوتے ہوئے احتلام ہو جائے تو کیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: احتلام کسی وقت بھی ہو جائے روزہ نہیں ٹوٹتا تاہم اس سے غسل واجب ہو جاتا ہے، روزے میں کوئی فرق نہیں آتا۔

سوال: کوئی شخص افطار کے وقت بیمار تھا مگر سحری کے وقت تندرست ہو گیا، اس کے باوجود اس نے روزہ نہیں رکھا اور صبح پھر بیمار ہو گیا کیا اس کیلئے روزہ رکھنا ضروری تھا؟

جواب: ایسی صورت میں مذکورہ شخص روزے کی قضا کرے۔

سوال: میں کافی عرصے سے معدے کی بیماری میں مبتلا ہوں جس کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتا اگر روزہ رکھوں تو درد شروع ہو جاتا ہے ایسی صورت میں مجھے روزہ رکھنا چاہیے یا نہیں؟

جواب: یہ انسان اور اللہ تعالیٰ کا معاملہ ہے اگر غلط بہانہ بنائے گا تو پکڑا جائے گا اگر واقعی کوئی شخص چار گھنٹے بھی بھوک برداشت نہیں کر سکتا، درد شروع ہو جاتا ہے تو وہ بیمار سمجھا جائے گا، اس کو روزہ چھوڑ دینا چاہیے وہ اس کے بدلے میں دو سیر گندم ادا کرے گا یا اس کی قیمت ادا کرے گا پھر اگر وہ ایسا تندرست ہو گیا کہ روزہ رکھ سکتا ہے تو روزہ قضا کرنا ہوگا اگر تندرست نہیں ہو سکا تو پھر فدیہ کی وجہ سے اللہ کے ہاں بری ہے۔

سوال: روزے کی حالت میں شریان میں ٹیکہ لگوایا جا سکتا ہے یا نہیں جبکہ اس کی تاثیر ٹھنڈی بھی ہو؟

جواب: بعض علماء روزے کی حالت میں جلدی ٹیکہ لگوانے کو جائز قرار دیتے ہیں اور بعض اس کو تسلیم نہیں کرتے، میں بھی انہی حضرات کیساتھ ہوں کہ روزے کی حالت میں جلدی یا شریانی کسی قسم کا ٹیکہ بھی نہیں لگوانا چاہیے، اگر بیماری زیادہ ہو جائے تو روزہ افطار کر کے ٹیکہ لگوالے اور دوسرا علاج بھی کرے اور پھر بعد

میں یہ روزہ قضا کر لے، روزے میں ٹیکہ لگوانا مشکوک ہے اور اس سے بچنا چاہیے کیونکہ اس کا اثر کھانے سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔

سوال: اگر نماز تراویح میں حافظ صاحب کے پیچھے حافظ سامع نہ ہو تو کیا دوسرا شخص قرآن پاک کھول کر امام کی قرأت سن سکتا ہے اور لقمہ دے سکتا ہے؟

جواب: یہ درست نہیں ہے، امام ابوحنیفہ اس کو مکروہ تحریمی کہتے ہیں، یہ کسی حدیث سے ثابت نہیں ہے بلکہ ایسا کرنے سے نماز فاسد ہو جائے گی۔

سوال: روزے کی حالت میں بیوی کے ساتھ بوس و کنار جائز ہے یا نہیں؟

جواب: اس چیز سے گریز کرنا چاہیے تاکہ روزے میں کوئی خرابی واقع نہ ہو، خصوصاً جوان آدمی کو تو ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔

سوال: جو بیمار یا ضعیف آدمی روزہ نہیں رکھ سکتا اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ کسی مسکین کو دو وقت کا کھانا کھلا دے، دو سیر گندم دے دے یا اس کی قیمت ادا کر دے، اگر پیسے دے تو کیا یک مشت سارے روزوں کیلئے ادا کر دے یا ہر روز الگ الگ دے؟

جواب: رمضان کے آغاز میں اکٹھی رقم تو نہیں دے سکتا لہذا ہر روز الگ الگ ادا کرے، ہاں جب رمضان گزر جائے تو اکٹھے بھی دے سکتا ہے، دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ ایک آدمی کا فدیہ دو مساکین پر تقسیم نہیں کیا جا سکتا بلکہ ایک آدمی کو ادا کرے۔

سوال: کیا معتکف جمعہ کی ادائیگی کیلئے کسی دوسری مسجد میں جا سکتا ہے؟

جواب: اگر اعتکاف کرنے والی مسجد میں جمعہ نہیں ہوتا ہو تو دوسری مسجد میں جا سکتا ہے، صرف اتنا وقت نماز سے پہلے جائے کہ سنتیں ادا کر کے جمعہ کی نماز میں شریک ہو سکے اور اسکے بعد واپس اپنی اعتکاف والی مسجد میں آ جائے۔

سوال: کیا معتکف بشری ضرورت (مثلاً غسل) کے تحت مسجد سے باہر جا سکتا ہے؟

جواب: اگر احتلام ہو جائے تو غسل کیلئے مسجد سے باہر جا سکتا ہے لیکن سنت غسل یا محض جسم کو ٹھنڈک پہنچانے کیلئے مسجد سے باہر نہیں جا سکتا، بہتر ہے کہ ایسے غسل کیلئے مسجد میں انتظام کر دیا جائے جیسے یہاں (جامع مسجد نور) میں ٹب وغیرہ رکھ دیا جاتا ہے تو غسل کرنا درست ہے ورنہ نہیں، محض ایسے غسل کیلئے مسجد سے باہر جانا

اعتکاف کو باطل کردے گا۔

سوال: اعتکاف بیٹھنے کے طریقے اوران کی وضاحت فرمائیں؟

جواب: بیس رمضان کو غروب آفتاب سے پہلے پہلے مسجد میں بیٹھ جائیں۔

سوال: رمضان کے بعد شوال کے چھ نفلی روزے بھی ہیں جن کو رکھنے سے پورے سال کے روزوں کا ثواب ملتا ہے، کیا یہ روزے ہر سال رکھنا ضروری ہیں؟

جواب: یہ روزے چونکہ نفلی ہیں لہٰذا لازمی نہیں ہیں اگر یہ چھ روزے بھی رکھ لوگے تو رمضان کے تیس روزوں کے ساتھ مل کر کل ۳۶ روزے ہو جائیں گے چونکہ اللہ کے ہاں ہر نیکی کا اجر دس گنا ملتا ہے لہٰذا ان ۳۶ روزوں کا اجر ۳۶۰ روزوں یعنی پورے سال کے روزوں کے برابر حاصل ہو جائے گا۔

سوال: داڑھی منڈوانے یا کتروانے والے حافظ کے پیچھے نماز تراویح درست ہے یا نہیں جبکہ پوری داڑھی والے حافظ بھی موجود ہوں؟

جواب: ایسے حافظ کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی میں داخل ہے، سنت کے مطابق پوری داڑھی والے حافظ صاحب کے پیچھے نماز پڑھو، جس شخص کے سینے میں اللہ نے قرآن کی دولت عطا فرمائی ہے، داڑھی کا اتنا بڑا مقام ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں اور خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے چہرے پر پسند کیا ہے، یہ شخص اس کو کاٹ کر گندی نالی میں پھینک دیتا ہے کس قدر بری بات ہے، ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا ہرگز درست نہیں ہے بلکہ بعض فقہاء فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھی ہے تو وہ اسے لوٹائے کیونکہ اس نے اپنے سینے میں موجود قرآن کی اتنی ناقدری کی ہے، وہ شخص اہل قرآن کہلانے کا مستحق نہیں، اہل قرآن تو وہ ہے جو اس پر عمل کرتا ہے۔

سوال: شوال کے چھ نفلی روزے عید سے اگلے روز شروع کرنا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب: یہ ضروری تو نہیں تاہم کوئی آدمی اس روز بھی روزہ رکھ سکتا ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے، یہ چھ روزے ماہ شوال میں خواہ اکٹھے رکھ لے یا وقفہ وقفہ سے پورے کر لینے چاہئیں، امام شافعیؒ کہتے ہیں کہ یہ روزے عید کے روزے سے متصل رکھنا بہتر ہے جبکہ ہمارے امام ابوحنیفہؒ کا فرمان ہے کہ متصل نہ رکھو بلکہ دو دن کا وقفہ کرلو، یہ بہتر ہے۔

سوال: میں نے کسی کتاب میں پڑھا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ رمضان میں تہجد کی نماز نہیں

پڑھی، آپ وضاحت فرمائیں کہ کیا یہ درست ہے؟

جواب: حضور علیہ السلام نے رمضان میں طویل تراویح بھی پڑھی ہیں اور اس کے علاوہ بھی نماز پڑھی ہے جس کو تہجد ہی کہہ سکتے ہیں، اس کا ثبوت صحیح حدیث میں موجود ہے۔

سوال: ہم نے گزشتہ ماہ رمضان میں مکہ مکرمہ (حرم شریف) میں بیس تراویح با جماعت ادا کی ہیں جبکہ یہاں بعض حضرات کہتے ہیں کہ تراویح تو آٹھ ہی ہیں جو کہ سنت سے ثابت ہیں، اس کے علاوہ کوئی شخص نفل جتنے چاہے ادا کرلے، مہربانی فرما کر اس مسئلہ پر روشنی ڈالیں؟

جواب: چاروں فقہی مذاہب والے بیس یا زیادہ تراویح کے قائل ہیں، احناف تو بیس ہی کے قائل ہیں جبکہ مالکی چھتیس رکعت پڑھتے اور امام اسحاقؒ کو ماننے والے چالیس رکعت تراویح ادا کرتے ہیں، سعودی عرب کے لوگ زیادہ تر حنبلی ہیں جو بیس رکعات تراویح کے قائل ہیں اور حرمین الشریفین میں بھی بیس رکعت ہی ادا کی جاتی ہیں، حرمین کا معمول مجھے بتلانے کی ضرورت نہیں بلکہ یہ تو ان لوگوں کو بتلانا چاہیے جو آٹھ رکعات تراویح پر اصرار کرتے ہیں، بیس تراویح پڑھنا بدعت نہیں بلکہ ان کو بدعت سمجھنے والا خود گمراہ ہے۔

سوال: وتروں کے بارے میں حدیث میں آتا ہے کہ رات کی آخری نماز ہو، ان کو آخر میں ادا کرنا چاہیے لیکن تراویح میں ہم وتروں کو پہلے پڑھ لیتے ہیں؟

جواب: عام راتوں میں تو یہی ہے کہ تہجد کی نماز کے بعد وتروں کا پڑھنا زیادہ افضل ہے، زیادہ ثواب ہوگا لیکن رمضان میں تراویح کے بعد وتروں کا پڑھنا یہ زیادہ ثواب ہے اور یہ حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، کے قول اور فعل سے ثابت ہے اور سلف اسی طرح کرتے تھے، رمضان میں جس طرح تراویح کی جماعت ہوتی ہے وتر بھی جماعت کے ساتھ پڑھتے ہیں زیادہ اجر ہوگا، عام اوقات میں وہی ہے کہ آخر شب میں وتر کا پڑھنا زیادہ افضل ہے، پہلے حصہ میں بھی پڑھنا درست ہے۔

سوال: ڈاکٹر روزہ رکھ کر گھر سو جاتا ہے اور ہسپتال سے رخصت لے لیتا ہے، اس کی ناموجودگی میں مریضوں کا نقصان ہوتا ہے کیا اس کیلئے روزہ رکھنا ضروری ہے یا ہسپتال میں ڈیوٹی ادا کرنی چاہیے، یہ بھی تو خدمت خلق ہے جو مسلمان پر فرض ہے؟

جواب: اگر رخصت لینے کا اسے حق ہے تو اس کی جگہ دوسرا ڈاکٹر مقرر کرلینا چاہیے وہ بھی انسان ہے اگر ڈیوٹی میں کوتاہی کرتا ہے تو اللہ کے نزدیک مجرم ہوگا، اگر رخصت کا حق اس کو ہے اور رخصت پر جاتا ہے تو کوئی حرج نہیں، روزہ تو غیر مسافر اور غیر مریض پر بہر حال فرض ہے۔

مولانا اللہ وسایا

بکھرے موتی

کامل ایمان

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص جس کا کسی کو چیز دینا یا کسی سے کسی چیز کو روک لینا، محبت و بغض اور نکاح یہ سب اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہوں اس کا ایمان کامل ہو گیا۔ (مستدرک ج ۲ ص ۱۷۸)

اسلام کے بدلہ میں نکاح

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہؓ (جو ابھی تک مسلمان نہ ہوئے تھے) نے حضرت ام سلیمؓ کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ حضرت ام سلیمؓ نے جواب میں کہا کہ ابو طلحہؓ جن لکڑی کے بتوں کو تم نے الہ بنا رکھا ہے یہ لکڑی زمین سے اگی، حبشیوں نے اسے کاٹا اور تراش کر تمہارے لئے الہ بنادیا۔ اگر تم اسلام لاؤ تو پھر سوچا جاسکتا ہے۔ اس وقت تو حضرت ابو طلحہؓ چلے گئے۔ کچھ دنوں سوچ وبچار کے بعد اسلام قبول کر لیا تو حضرت ام سلیمؓ ان سے نکاح پر آمادہ ہو گئیں۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلیمؓ نے حضرت ابو طلحہؓ سے ان کے اسلام کے (بدلہ) پر نکاح کیا۔ (مستدرک ج ۲ ص ۱۹۶)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا جواب

علقمہ بن قیسؒ کہتے ہیں، ایک برادری کے لوگ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس آئے اور کہا کہ ہمارے ایک شخص نے ایک عورت سے نکاح کیا تھا لیکن نہ حق مہر مقرر کیا۔ نہ اس کے قریب گیا اور وہ اب فوت ہو گیا ہے۔ اس عورت کے متعلق کیا حکم ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ جب سے آنحضرت ﷺ ہم سے جدا ہوئے۔ اس دن سے زیادہ سخت سوال مجھ سے نہیں پوچھا گیا جو آپ لوگوں نے پوچھا ہے اور جواب نہ دیا وہ مہینہ بھر اس عورت کے مسئلہ میں اختلاف کا شکار رہے۔ پھر دوبارہ حضرت ابن مسعودؓ کے پاس آئے کہ ہمارے شہر میں آنحضرت ﷺ کے اصحابؓ میں سے آپ ہی ہیں۔ آپ کے علاوہ ہم کس سے سوال کریں۔ حضرت ابن مسعودؓ نے

فرمایا کہ اسے اپنی دیگر عورتوں کے برابر حق مہر بھی دو۔ عدت بھی گزارے 'اور میراث بھی دیجائے۔ اگر یہ جواب صحیح ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اگر غلط ہے تو میری طرف سے ہے۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ اس سے بری ہیں۔ اتنے میں معقل بن سنان اشجعیؓ کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ ابن مسعودؓ آپ نے جو فیصلہ دیا۔ یہی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا فیصلہ ہے ہم نے روع بنت واثق کے متعلق اسی طرح آپ ﷺ سے سوال کیا تھا اور آپ ﷺ نے بھی اسی طرح جواب دیا جس طرح آنجناب نے دیا ہے۔ (متدرک ج ۲ ص ۱۹۶ ' ۱۹۷)

حضرت ام حبیبہؓ

ام المومنین حضرت ام حبیبہؓ کے خاوند عبیداللہؓ بن جحش فوت ہو گئے تو نجاشی نے آنحضرت ﷺ کے لئے پیغام بھیجا۔ ان کی رضامندی پر نجاشی نے آنحضرت ﷺ سے حضرت ام حبیبہؓ کا نکاح کر دیا اور اپنی جیب سے حق مہر چار ہزار ادا کر دیا۔ پھر حضرت ام حبیبہؓ کو حبشہ سے حضرت شرحبیل بن حسنہؓ کے ساتھ آنحضرت ﷺ کے پاس مدینہ بھیج دیا۔ (متدرک ج ۲ ص ۱۹۸)

یہی وہ شرحبیل بن حسنہؓ ہیں جو صدیق اکبرؓ کے دور میں مسیلمہ کذاب کے خلاف یمامہ کی جنگ میں مسلمانوں کے لشکر کے جرنیل مقرر ہوئے تھے۔

عورت اور بچہ

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک عورت آئی۔ کیا یہ میرا بچہ ہے۔ میرا پیٹ اس کے لئے محفوظ ٹھکانہ تھا۔ میرے پستان اس کے پینے کے لئے اور میری گود اس کیلئے ٹھنڈی ہوا ہے۔ اس کے باپ نے مجھے طلاق دے دی ہے اور اب وہ مجھ سے اسے چھیننا چاہتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس وقت تک تو اس کی زیادہ حق دار ہے تاآنکہ تو دوسرا خاوند نہ کرلے۔ (متدرج ج ۲ ص ۲۲۶)

غلام کو آزاد کرنا

حضرت عقبہ بن عامرؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی غلام کو آزاد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اس جسم کے ہر ایک عضو کو جہنم سے آزاد فرماویں گے۔ (متدرک ج ۲ ص ۲۳۰)

آپ ﷺ کی خدمت

حضرت سفینہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلمہؓ نے فرمایا کہ میں اس شرط پر تجھے آزاد کرتی ہوں کہ جب

تک تو زندہ رہے آنحضرت ﷺ کی خدمت کرتا رہے۔ میں نے عرض کی کہ آپ یہ شرط نہ بھی کریں تو مجھے آپ ﷺ کی جدائی گوارہ نہیں۔ لیکن زندگی بھر خدمت رسول ﷺ کرنے کی شرط پر ام سلمہؓ نے مجھے آزاد کردیا۔ (مستدرک ج۲ص ۲۳۲)

حضرت عمرؓ کا فیصلہ

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ایک باندی حضرت عمرؓ کے پاس آئی اور شکایت کی کہ میرے مالک نے مجھ پر تہمت لگائی اور آگ پر بیٹھنے کا کہا۔ حتی کہ اس سے میری شرم گاہ جھلس گئی۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ تیرے مالک نے تجھے بدکاری کرتے دیکھا۔ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تو نے اپنے مالک کے سامنے اس کا اقرار کیا' اس نے کہا نہیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا اچھا یہ فیصلہ مجھ پر رہنے دو۔ اس کا مالک ملا۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تو نے اپنی باندی کو بدکاری کرتے دیکھا۔ اس نے کہا کہ نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ کیا اس نے تیرے سامنے اقرار کیا' اس نے کہا بس مجھے یونہی شک گزرا۔ آپ نے فرمایا کہ کسی کو آگ میں جلانا یہ عذاب تو اللہ تعالیٰ ہی کسی کو دے سکتے ہیں۔ اگر میں نے آنحضرت ﷺ سے مالک سے غلام کا اور باپ سے اولاد کا بدلہ نہیں ہے۔ یہ بابت نہ سنا ہوتا تو تجھے بھی ایسی سزا دیتا۔ اس مالک کو (تہمت کے بدلہ) سو کوڑے لگوائے اور باندی کو کہا کہ جا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم پر تو آزاد ہے۔ (مستدرک ج۲ص ۲۳۵)

نزول وحی

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ پر وحی نازل ہوتی تھی تو وحی کے ختم ہونے تک ہم میں سے کوئی آدمی آنکھ کی معمولی جھلک سے بھی آپ ﷺ کی طرف نہیں دیکھ سکتا تھا۔ وحی کے ختم ہونے تک۔ (مستدرک ج۲ص ۲۴۲)

تفسیر قرآن

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن میں اپنی رائے کو دخل دینا کفر ہے۔ (مستدرک ج۲ص ۲۴۳)

قبل از قیامت عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری

حضرت ابن عباسؓ آنحضرت ﷺ سے نقل کرتے ہیں: ”وانه لعلم اللساعته ۰ زخرف ٦١“

اس سے مراد عیسیٰ علیہ السلام کی قیامت سے قبل تشریف آوری ہے۔(مستدرک ج۲ص۴۷۸)

آیت الکرسی

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ آیت الکرسی جس گھر میں پڑھی جائے وہاں سے شیطان بھاگ جاتے ہیں۔(مستدرک ج۲ص۲۸۵)

نعمان بن بشیرؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس گھر میں سورہ بقرہ کی آخری آیات تین راتیں پڑھی جائیں وہاں سے شیطان بھاگ جاتے ہیں۔(مستدرک ج۲ص۲۷۶)

دس چیزیں

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ: ”واذا بتلی ابراهیم ربه بکلمات.“سے مراد دس چیزیں ہیں۔ پانچ سر کے حصہ میں: (۱)...... مونچھوں کا تراشنا۔(۲)...... قلی کرنا۔(۳)...... ناک میں پانی ڈالنا۔(۴)...... مسواک کرنا۔(۵)......اور سر کے بالوں میں سیندھ نکالنا اور پانچ جسم کے دوسرے حصہ میں۔(۱)......ناخن تراشنا۔(۲)...... زیرناف بال صاف کرنا۔(۳)......بغل کے بال نکالنا۔(۴)...... ختنہ کرانا۔(۵)...... پیشاب و پاخانہ کی جگہ کو پانی سے دھونا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دشمنوں نے آگ میں ڈالا تھا تو انہوں نے آگ میں جاتے ہوئے آخری یہ دعا کی تھی: ”حسبی الله ونعم الوکیل.“اور آنحضرت ﷺ کو بھی جب دشمن کی طرف سے جنگ کا خطرہ ہوتا تو آپ بھی: ”حسبنا الله ونعم الوکیل.“ فرماتے تھے۔(مستدرک ج۲ص۳۲۶)

سات رشتے حرام

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نسبی رشتوں سے سات حرام قرار دیئے: (۱)...... ماں۔ (۲)...... بیٹی۔(۳)...... بہن۔(۴)...... پھوپھی۔(۵)...... خالہ۔(۶)...... بھتیجی۔(۷)...... بھانجی۔ (ان سے نکاح حرام ہے یہ سات نسبی رشتے ہیں)اسی طرح سات دودھ کے رشتوں سے نکاح حرام قرار دیا: (۱)...... رضاعی والدہ۔(۲)...... رضاعی بہن۔(۳)...... بیوی کی ماں۔(۴)......وہ بچی جو تمہاری اہلیہ کے پہلے خاوند سے

ہو۔(۵)......بیٹے کی بیوی (بہو)(۶)......بیک وقت دو بہنوں کو ایک ساتھ جمع کرنا۔(۷)......والد کی منکوحہ۔
(ان دودھ کے رشتوں سے یہ سات رشتے بھی حرام قرار دیئے۔(نساء ۲۲'۲۳)(مستدرک ج۲ص ۳۴۳)

عرق النساء کا علاج

حضرت انسؓ بن مالکؓ آنحضرت ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جسے عرق النساء کی تکلیف ہو' وہ درمیانی عمر کا دنبہ جو عمر میں نہ بالکل چھوٹا ہو نہ بالکل بڑا ہو' اس کی چکی کو لے کر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ان کو آگ پر خوب پگھلائے پھر اس کے تین حصے کرے۔ تین روز ایک ایک حصہ کو جیسے کیسے پی لے۔ حضرت انس بن سیرینؒ کہتے ہیں کہ میں نے بہت عرق النساء کے مریضوں پر اس کا تجربہ کیا۔ سب کو اس علاج سے باری تعالیٰ نے شفا دی۔(مستدرک ج۲ص ۳۲۰)

علم الٰہی

حضرت ابن عباسؓ حضرت ابی بن کعبؓ سے اور وہ آپ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جب حضرت خضر و موسیٰ علیہما السلام کی ملاقات ہوئی تو ایک پرندہ نے آ کر اپنی چونچ سے پانی کا قطرہ لیا' حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا' غور کیجئے! اس پرندہ نے کیا کہا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا کہا' حضرت خضر علیہ السلام نے کہا کہ یہ پرندہ کہتا ہے کہ خضر و موسیٰ علیہما السلام کا علم اللہ تعالیٰ کے علم کے مقابلہ میں اتنا بھی نہیں جتنا میرے چونچ کے قطرہ کا پانی ہے۔(مستدرک ج۲ص ۴۰۰)

کھیعص

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ کاف' ھ' یٰ' عین' صاد سے مراد کریم' ھاد' امین' عزیز' صادق مراد ہے۔(مستدرک ج۲ص ۴۰۳)

حضرت یونس کی دعا

حضرت سعدؓ آنحضرت ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مچھلی کے پیٹ میں حضرت یونس علیہ السلام نے دعا کی تھی: "لاالہ الاانت سبحانك انی کنت من الظالمین ۔" اب جو مسلمان ان کلمات کے ساتھ جو دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائیں گے۔(مستدرک ج۲ص ۴۱۵)

☆......☆......☆

مولانا محمد شعیب

آفتاب نبوت ﷺ غیر مسلموں کی نظر میں

آج سے تقریباً چودہ سو سال قبل سرزمین عرب جہالت کے گھٹاٹوپ اندھیروں اور تاریکیوں میں ڈوبی ہوئی تھی۔ علوم وفنون اور تہذیب وشائستگی کا نام ونشان تک نہ تھا۔ سرزمین عرب میں کفر وباطل کی سیاہ تاریک اور بھیانک رات اپنے خوفناک اندھیرے میں انسانیت کو اپنی لپیٹ میں لے چکی تھی۔ کمزور لوگ خوف کی وجہ سے سہمے ہوئے تھے۔ مظلوم کی دادرسی کرنے والا کوئی نہ تھا۔ قحبہ خانوں سے ابلتے ہوئے قہقہوں میں دبی دبی چیخیں ماحول کی وحشت میں اضافہ کر رہی تھیں کہ فاران کی چوٹیوں سے آفتاب نبوت ﷺ طلوع ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے اس آفتاب کی روشنی سے دنیا کے تاریک خطے جگمگا اٹھے۔ ظلم وتشدد کے بازار بند ہوگئے۔ جس وقت آفتاب نبوت ﷺ کی روشنی کی ایک کرن یورپ کے بت کدوں میں داخل ہوئی تو اہل یورپ کے قلم بھی اس آفتاب کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکے۔

ذیل میں اہل یورپ ہی کے قلم سے لکھے گئے آپ ﷺ کی شان میں تعریفی کلمات درج کئے جاتے ہیں:

مسٹر سیمیر کا اعتراف

فرانسیسی قلم کار مسٹر سیمیر لکھتا ہے کہ: ”جس نے محمد ﷺ کی صداقت اور سچائی کا انکار کیا وہ حقیقت میں جاہل ہے اور آپ ﷺ کی ذات وسیرت سے ناآشنا ہے۔ جس وقت لوگ گمراہی کی تنگ وتاریک گھاٹیوں سے گزر رہے تھے۔ خالق اور مخلوق کے تعلقات کو بالکل بھلا بیٹھے تھے۔ تو حضرت محمد ﷺ نے ان کو ہدایت کے نور سے منور فرمایا۔ فطری اور طبعی قوانین بنائے اور بجائے تثلیث کے توحید کے پاک عقیدے کا اعلان فرمایا۔ یہی چیز اسلام کا اصل اصول ہے اور آپ ﷺ کی کامیابی کی کنجی ہے۔“ (نقوش رسول ص ۲/۴۹۲)

پروفیسر ویلز کا نظریہ

پروفیسر ویلز ایچ جی اپنی کتاب ”آوٹ لائن آف ہسٹری“ میں تحریر کرتا ہے کہ پیغمبر اسلام محمد ﷺ کی صداقت کا یہ بڑا ثبوت ہے کہ جو آپ ﷺ کو سب سے زیادہ جانتے تھے وہی آپ ﷺ پر سب سے پہلے ایمان

لائے۔ حضرت محمد ﷺ ہر گز جھوٹے مدعی نبوت نہ تھے۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اسلام میں بڑی خوبیاں اور بڑی باہمت صفات ہیں۔ پیغمبر اسلام نے ایک ایسی سوسائٹی کی بنیاد رکھی جس میں ظلم اور سفاکی کا خاتمہ کیا گیا۔ ”(بحوالہ نقوش رسول ص ۴۸۸)

کارلائل کا اعتراف

کارلائل نے حضرت محمد ﷺ کی تعریف کرتے ہوئے لکھا کہ: ”آپ ﷺ نے خاک عرب کے ذرے ذرے کو ڈائنامیٹ بنا دیا۔ بلاشبہ اس سے دنیا بھر کی سلطنتوں' بادشاہتوں اور حکومتوں کی بنیادیں ہل گئیں اور تمدن وتہذیب واخلاق کا ایک نیا دور شروع ہوا۔ حضرت محمد ﷺ نے تمام دنیا سے پس افتادہ عربوں میں کیا روح پھونکی کہ جس سے وہ اس قدر طاقتور بن گئے کہ یہ روح ”واہگر وا کال پرکھ سرب شکتی مان“ کی ہستی و توحید میں ایمان کا اعتقاد تھا۔“ (سردار امر سنگھ' مالک اخبار شمشیر)

مسٹر لیڈ پول کا نظریہ

حضرت محمد ﷺ نے تمام منتشر اور پراگندہ قبائل کو اتحاد واتفاق کے رشتے میں منسلک کیا کہ ان کا اصول دین ایک تھا۔ انہوں نے اپنی حکومت کے بازو تمام عالم میں پھیلا دیئے اور اپنی تہذیب و تمدن کے جھنڈے کو اس وقت بلند کیا کہ جس وقت یورپ جہالت کے عمیق غاروں میں غلطاں وپیچاں تھا۔ (نقوش رسول نمبر ۴۹۱/۲ ج۴)

مسٹر ڈیلز کا اعتراف

مشہور یورپین مؤرخ مسٹر ڈیلز لکھتا ہے کہ: ”محمد ﷺ نے ربع صدی سے بھی قبل عرصے میں دنیا کی تاریخ کو الٹ دیا۔ وحشی اور غیر مہذب قوم کو تہذیب و تمدن کے اوج فلک پر آفتاب بنا کر چمکا دیا۔ کیا اب بھی آپ ﷺ کے معجزے کا کوئی انکار کر سکتا ہے کہ وہ خداوند کریم کے عطا کردہ نہیں تھے۔“ (بحوالہ اسلام صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کی آہنی حیثیت)

مسٹر فرینسکو ریزولڈ لکھتا ہے

عرب کے لوگ جو مردہ ہو چکے تھے محمد ﷺ نے ان میں نئے سرے سے تازہ روح پھونک دی اور ان کو اشرف ترین قوم بنا دیا جس کے ذریعے سے وہ بلند سے بلند مراتب پر فائز ہوئے۔ ایسے بلند کارنامے ان کے ہاتھوں سے ظاہر ہوئے۔ جن کا دنیا کو اعتراف کرنا پڑا۔“ (بحوالہ نقوش رسول نمبر ۴۹۳ ج۴)

سردار کرشن سنگھ کے خیالات

حضرت محمد ﷺ کی بعثت کے بعد صفحہ ارض پر ایک جدید تہذیب وترقی کا ظہور ہوا۔ پھر زیادہ تعجب خیز امر یہ ہے کہ اس تہذیب کے بانی وہی لوگ تھے جو کچھ دنوں پہلے بالکل وحشی تھے اور تہذیب کی ہوا ان کو چھو بھی نہیں گئی تھی۔ وہ لوگ دن رات شرابیں پیتے اور آپس میں کشت وخون کے سوا ان کا کوئی کام نہ تھا۔ معمولی بات پر بھی قبیلے کے قبیلے کٹ مرتے تھے۔ لڑکی کی ولادت اس قدر تنگ خیال کی جاتی تھی کہ پیدا ہوتے ہی گلا گھونٹ دیا جاتا تھا۔ غلاموں اور لونڈیوں کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کی کوئی حد نہ تھی۔ جہالت کی انتہا تھی کہ دادا پردادا کا بدلے پوتے پڑپوتے لیتے تھے۔

ان حالات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کسی معمولی تعلیم کا اثر نہ تھا۔ بلکہ حضرت محمد ﷺ کو خداوند عالم کی طرف سے خداداد وہدایتیں تھیں کہ باوجود ان کے غیر تعلیم یافتہ ہونے اور اس سوسائٹی میں نشوونما پانے کے ایسی کایا پلٹ کر رکھ دی کہ جس سے ہم یہ مان لینے پر مجبور ہیں کہ حضرت محمد ﷺ ضرور بندگان خدا کی ہدایت کے لئے خدا کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں۔

یوکمباوٴمائنٹ (بدھ لیڈر کے تاثرات)

”میں حضرت پیغمبر اسلام کو خراج عقیدت ادا کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ کوئی شخص جو حضرت پیغمبر اسلام کے حالات زندگی پڑھے۔ وہ آپ ﷺ کے شاندار کارناموں پر جوش تحسین کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ حضرت محمد ﷺ کی زندگی از حد مصروف زندگی تھی اور قابل تحسین کارناموں سے لبریز۔“ (پیشوا ربیع الاول ۱۳۵۶ھ)

ہسٹری لاٹر کی کے تاثرات

”عالم الٰہیات‘ فصاحت وبلاغت میں یکتائے روزگار‘ بانی مذہب‘ آئین ساز‘ سپہ سالار‘ فاتح اصول‘ عبادت الٰہی میں لاثانی‘ دینی حکومت کے بانی۔ یہ ہیں محمد رسول اللہ ﷺ جن کے سامنے پوری انسانیت ہیچ ہے۔“ (ازمصنفہ الفریڈ‘ ڈی لمرٹائن فرانسیسی ادیب ص ۴۸۸ نقوش)

مسٹر ہلدیو سہائے کا نظریہ

”ہم کو موجودہ زمانے میں چند ایسے حضرات نظر آتے ہیں جن کو اگر آنحضرت ﷺ کی تعلیمات سے مٹانا چاہیں تو وہ فوراً نیست ونابود ہوسکتے ہیں۔ دنیا کو اس وقت امن وامان کی جس قدر ضرورت ہے۔ گزشتہ زمانے

میں نہ تھی۔ اگر کسی مذہب نے امن وامان کو اپنا فرض قرار دیا ہے اور اس کے قیام میں اپنی پوری قوت صرف کی ہے تو وہ مذہب اسلام ہے۔" (بحوالہ نقوش رسول نمبر ص ۲۹۴ ج ۴)

ڈاکٹر ایسٹن کے تاثرات

"اے شہر مکہ کے رہنے والے! اور بزرگوں کی نسل سے (پیدا ہونے والے) اے آباؤ اجداد کے مجدد شرف کو زندہ کرنے والے! اے سارے جہاں کو غلامی کی ذلت سے نجات دلانے والے! دنیا آپ ﷺ پر فخر کر رہی ہے اور خدا کی اس نعمت پر شکر ادا کر رہی ہے۔ اے ابراہیم خلیل اللہ کی نسل سے! اے وہ کہ جس نے عالم کے لئے اسلام کی نعمت بخشی! تمام لوگوں کے قلوب کو متحد کر دیا اور خلوص کو اپنا شعار بنایا! اے وہ کہ جس نے اپنے دین میں: "انما الاعمال بالنیات" اعمال کا انحصار نیتوں پر ہے کی تعلیم دی! ہم آپ ﷺ کا بہت ہی شکریہ ادا کرتے ہیں اور بہت ہی مرہون منت ہیں۔" (از لائف آف دی ہولی پرافٹ ص ۴۹۱ ج ۴)

مسٹر وائل مصنف ہسٹری آف دی اسلامک پیپل کا اعتراف

"رسول کریم ﷺ نے مسلمانوں کو ایسے مذہب کے شیرازے میں منسلک کر دیا ہے کہ جس میں صرف خدائے واحد کی پرستش اور ابدی نجات کی تعلیم تھی اور مکمل شریعت سے بہرہ اندوز کیا اور اس قانون کا حامل بتادیا جو ہر زمانے میں یکساں منفعت کے ساتھ نافذ اور رائج ہو سکتا ہے۔"

مسٹر ونکٹار تنام کے تاثرات

محسن انسانیت "اسلام کے داعی محمد ﷺ تاریخ کے صفحات پر صاف صاف روشنی میں کھڑے ہیں۔ حالانکہ ان کے مقابلے میں مسیح علیہ السلام کی تاریخ دھندلی ہے اور بدھ کی ان سے زیادہ دھندلی ہے۔ انہوں نے بت پرستی اور دوسرے مکروہ مرواجات کو باطل قرار دے کر خالص سامی وجدان کے ساتھ وحدانیت الٰہی کا اعلان کیا۔ وہ اللہ کے ایک سچے بندے اور فرمانبردار پیغام رساں تھے۔ محمد رسول اللہ ﷺ نے دنیا کے ساتھ اتنا احسان کیا ہے کہ کسی دوسرے انسان نے نہیں کیا۔" (مدراس کے ہندو فاضل 'مسٹر ونکٹار تنام)

مصنف واشنگٹن ارونگ کا اعتراف

محبوب ترین شخصیت "پیغمبر اسلام بڑی ہی دلآویز شخصیت کے مالک تھے۔ آپ ﷺ کے تبسم میں ایک ایسی حلاوت اور ایسی لطافت تھی جو دل کو موہ لیتی تھی۔ آپ ﷺ تمام عربوں سے زیادہ خوش شکل اور خوبصورت

تھے۔ آپ ﷺ معاملات میں ہمیشہ سچے اور انصاف پسند تھے۔"(از محمد اور آپ ﷺ کے جانشین)

مسٹر کسلوزان کے تاثرات

"بلا کسی شک و شبہ کے کہا جا سکتا ہے کہ محمد ﷺ نبی اور رسول تھے اور نہ صرف رسول بلکہ جلیل القدر اور عظیم الشان رسول تھے جنہوں نے ملت اسلامیہ کی بنیاد رکھی۔"

(والفضل ماشهدت به الاعداء) بے شک بزرگی اور فضیلت وہی ہے جس پر دشمن اور اعدائے اسلام گواہی دیں۔"

مشرق و مغرب کے بڑے بڑے محقق' اصحاب فراست و لیاقت نے اس بات کو تسلیم کر لیا ہے کہ حضور انور ﷺ کا درجہ اور مرتبہ دنیا کے بڑے بڑے لوگوں میں سب سے اونچا اور بلند ہے اور غیر مسلم محققین نے آپ ﷺ کی تہذیب' دیانت' امانت داری' غریبوں پر رحم و کرم' مساوات بین الاقوام اور انسانی صفات کا مکمل نمونہ آپ ﷺ کو مان لیا۔ لہذا ان مفکرین نے اپنی تحریروں میں سرور کائنات ﷺ کے متعلق جو اعتراف حقیقت کیا ہے ان کو آپ حضرات کے سامنے پیش کیا گیا۔ کسی شاعر نے خوب کہا:

خدا کی مخلوق تھی دلوں میں تھا اشتیاق پیدا
ازل سے آنکھیں ترس رہی تھیں وہ کنز مخفی دکھائی دیتا

اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو پیغمبر اقدس ﷺ کی پاکیزہ سیرت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور تحفظ ختم نبوت کے لئے اپنا تن' من' دھن قربان کر دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

بقیہ: ووٹر فارم

ہوا۔ مولانا محمد اکرم طوفانی' قاری فیاض الرحمن' حضرت مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی' مولانا نور الحق نور کے بیانات ہوئے۔ اور پورے صوبہ میں حلف نامہ ختم نبوت ووٹر لسٹوں میں بحال کرانے کے لئے تحریک کو منظم کرنے کا اعلان ہوا۔

کوہاٹ میں کنونشن

۲۲ مئی کو کوہاٹ میں جمعیۃ علماء اسلام اور مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام شیخ الحدیث مولانا نعمت اللہ کی زیر صدارت اجلاس ہوا۔ مولانا مفتی ابرار الحسن' مولانا محمد اکرم طوفانی' صوفی محمد علی اور دوسرے حضرات کے بیانات ہوئے۔ تمام دینی جماعتوں کے نمائندہ حضرات نے شرکت کی۔

آخری قسط

العرف الوردی فی اخبار المہدی

تصنیف علامہ جلال الدین سیوطیؒ

ترجمہ: مولانا قاری قیام الدین الحسینی

واضح رہے کہ یہ مضمون اپنے علمی ہونے کے اعتبار سے انتہائی دلچسپ اور ضروری ہے مگر ناگزیر وجوہات کی بنا پر التوا کا شکار ہو گیا تھا۔ اب انتہائی معذرت کے ساتھ آخری قسط کے طور پر نذرِ قارئین کیا جارہا ہے۔ (مدیر)

واخرج (ك) نعيم عن خالد بن سمير قال: هرب موسى بن طلحة بن عبيد الله من المختار الى البصرة و كان الناس يرون في زمانه أنه المهدى، وأخرج نعيم عن صباح قال: لاخلافة بعد حل بنى أمية حتى يخرج المهدى، وأخرج نعيم عن عبد الله بن عمرو بن العاص قال: وجدت فى بعض الكتب يوم اليرموك أبو بكر الصديق أصبتم اسمه عمر الفاروق قرن من حديد أصبتم اسمه عثمان ذو النورين أو فى كفلين من الرحمة لأنه قتل مظلوما أصبتم اسمه ثم يكون سفاح ثم يكون منصور ثم يكون الأمين ثم يكون مهدى ثم يكون سيف (١) وسلام ـ يعنى صلاحا وعافية ـ ثم يكون أمير العصب ستة منهم من ولد كعب بن لؤى ورجل من قحطان كلهم صالح لايرى مثله •

ترجمہ:۔ امام نعیمؒ حضرت خالد بن سمیرؒ کی روایت نقل کرتے ہیں۔ کہ موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ مختار کے پاس بھاگ کر بصرہ گئے تھے۔ اس کے زمانہ میں لوگ اسے مہدی خیال کرتے تھے۔ امام نعیمؒ حضرت صباحؒ کا قول نقل کرتے ہیں۔ کہ بنوامیہ کے اقتدار کے بعد حضرت مہدی علیہ الرضوان کے ظہور تک کوئی خلافت نہیں۔ امام نعیمؒ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے یرموک کے دن بعض کتابوں میں یہ لکھا ہوا پایا۔ کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں 'تم نے ان کا نام درست رکھا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ لوہے کا سینگ ہیں تم نے ان کا نام درست رکھا۔ عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ رحمت کے دو حصوں میں سے کامل حصہ ہیں۔ کیونکہ وہ مظلومانہ شہید کئے گئے۔ ان کا نام تم نے درست رکھا۔ طویل عرصہ کے بعد 'سفاح' حکمران ہوگا'

پھر منصور، پھر امین، پھر حضرت مہدی علیہ الرضوان ہوں گے، پھر امیرا لعصب حکمران ہوگا۔ ان میں سے چھ اشخاص کعب بن لوئی کی اولاد میں سے ہوں گے اور ایک شخص قحطان کی اولاد میں سے۔ یہ تمام صالح ہوں گے جن کی مثال دیکھی نہیں جائے گی۔

وأخرج (ك) نعيم عن عبد الله بن عمرو قال: يكون بعد الجبارين الجابر يجبر الله به أمة محمد ﷺ ثم المهدى ثم المنصور ثم السلام ثم أمير العصب فمن قدر على الموت بعد ذلك فليمت ۔

وأخرج نعيم من طريق على بن أبي طلحة عن ابن عباس قال: قال رسول الله ﷺ: «اذا مات الخامس من أهل بيتى فالهرج فالهرج حتى يموت السابع قالوا: وما الهرج؟ قال: القتل كذلك حتى يقوم المهدى ۔

وأخرج (ك) نعيم عن محمد بن الحنفية قال: يملك بنو العباس حتى ييأس الناس من الخير ثم يتشعث أمرهم فى سنة خمس وتسعين فان لم تجدوا إلا جحر عقرب فادخلوا فيه فانه يكون فى الناس شر طويل ثم يزول ملكهم فى سنة سبع وتسعين أو تسع وتسعين ويقوم المهدى فى سنة مائتين ۔

ترجمہ:۔ امام نعیمؒ حضرت عبداللہ بن عمروؓ کا قول نقل کرتے ہیں۔ کہ بہت سے سرکشوں کے بعد جابر حکمران ہوگا۔ جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ امت محمدیہ کی درستگی فرمائیں گے۔ پھر مہدی علیہ الرضوان حکمران ہوں گے، پھر منصور، پھر سلام، پھر امیرا لعصب، اس کے بعد جو موت پر قادر ہو، اسے مرجانا چاہیے۔ امام نعیمؒ حضرت علی بن ابی طلحہؒ کے طریق سے حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب میرے اہل بیت میں سے پانچواں خلیفہ (حضرت مہدی علیہ الرضوان) فوت ہو جائیں گے، پھر حرج ہی حرج ہوگا کہ یہاں تک ساتواں حکمران بھی رحلت کر جائے گا۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ حرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا بدستور قتل وغارت ہوتا رہے گا۔ یہاں تک کہ حضرت مہدی علیہ الرضوان نظام سنبھال لیں۔ امام نعیمؒ حضرت محمد بن حنفیہؒ سے نقل کرتے ہیں کہ بنو عباس اتنی مدت حکومت کریں گے کہ لوگ بھلائی سے مایوس ہو جائیں گے۔ پھر ان کا نظام حکومت ۹۵ھ میں منتشر ہو جائے گا۔ اس وقت اگر تم بچھو کا بل بھی پاؤ تو اس میں بھی داخل ہو جانا۔ کیونکہ لوگوں میں طویل المیعاد برائی پھیل جائے گی۔ پس ازاں ۹۷ھ یا ۹۹ھ میں ان کی بادشاہت زائل ہو جائے گی۔ اور ۲۰۰ھ میں حضرت مہدی علیہ الرضوان نظام حکومت سنبھالیں گے۔ (ضعیف بلکہ موضوع)

وأخرج (ك) نعيم عن عبد السلام بن مسلم (1) قال: لا يزال الناس بخير فى رخاء مالم ينتقض ملك بنى العباس فاذا انتقض ملكهم لم يزالوا فى فتنة حتى يقوم المهدى ۔

وأخرج (ك) نعيم عن الحكم بن نافع قال: يقاتل السفيانى الترك ثم يكون استئصاله على

بد المهدی و أول لواء يعقده المهدی يبعثه إلى الترك ، وقال ابن سعد فی الطبقات : أنا الواقدی قال : سمعت مالك بن أنس يقول : خرج محمد بن عجلان مع عبد الله بن حسن (۲)حين خرج بالمدينة فلما قتل محمد بن عبد الله وولی جعفر بن سليمان بن علی المدينة بعث الی محمد بن عجلان فأتی به فبكته وكلمه كلاما شديداً وقال:خرجت مع الكذاب فلم يتكلم محمد بن عجلان بكلمة إلا أنه يحرك (۳) شفتيه بشیء لايدری ماهو فيظن أنه يدعو فقام من حضر جعفر بن سليمان من فقهاء أهل المدينة وأشرافهم فقالوا : أصلح الله الأمير محمد بن عجلان فقيه أهل المدينة وعابدها وإنما شبه عليه وظن أنه المهدی الذی جاءت فيه الرواية فلم يزالوا يطلبون اليه حتی تركه فولی محمد بن عجلان منصرفا لم يتكلم بكلمة حتی أتی منزله ۔

ترجمہ :۔ امام نعیمؒ حضرت عبدالسلام بن مسلمؒ کا قول نقل کرتے ہیں کہ جب تک بنو عباس کی حکومت شکست وریخت سے دو چار نہ ہو لوگ بدستور بھلائی کے ساتھ خوشحالی و آسودگی میں رہیں گے۔ اور جب ان کی سلطنت شکست وریخت سے دو چار ہو جائے گی تو حضرت مہدی علیہ الرضوان کے نظام سنبھالنے تک بدستور فتنہ میں مبتلا رہیں گے۔ امام نعیمؒ حضرت حکم بن نافعؒ سے روایت کرتے ہیں کہ سفیانی کی ترک قوم سے جنگ ہوگی۔ بعد ازاں اس کا استیصال (بیخ کنی) حضرت مہدی علیہ الرضوان کے ہاتھوں ہوگا۔ پہلا پرچم جو حضرت مہدی علیہ الرضوان لپیٹ کر تہہ کریں گے۔ اسے امیر کے سپرد کر کے ترک قوم کی طرف روانہ فرمائیں گے۔

ابن سعد نے طبقات میں واقدیؒ کے حوالہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے حضرت مالک بن انسؒ کو یوں کہتے ہوئے سنا کہ حضرت محمد بن عجلانؒ نے عبداللہ بن حسن کے ساتھ جب مدینہ میں حکومت کے خلاف خروج کیا۔ تو محمد بن عبداللہ کے قتل کے بعد جب جعفر بن سلیمان کو مدینہ کا والی بنایا گیا۔ تو اس نے محمد بن عجلان کو لانے کے لئے کارندہ بھیجا۔ اس نے ان کو سلیمان کے سامنے حاضر کیا۔ پس سلیمان نے ان کو سرزنش کی اور تلخ کلامی کرتے ہوئے کہنے لگا کہ تونے بھی کذاب (عبداللہ بن حسن) کے ساتھ خروج کیا لیکن محمد بن عجلان نے جواب میں کوئی بات نہیں کی۔ مگر وہ کچھ لبوں کو حرکت دے رہے تھے۔ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کہہ رہے ہیں۔ البتہ گمان یہ ہوتا تھا کہ دعا کر رہے ہیں۔ پس جعفر بن سلیمان کے پاس موجود فقہائے اہل مدینہ و دیگر معززین کھڑے ہوگئے اور کہنے لگے فقیہ و عابد اہل مدینہ محمد بن عجلان امیر کی اللہ تعالیٰ اصلاح کرے۔ جن پر معاملہ مشتبہ ہوگیا اور اپنے معاملہ میں یہ گمان کرنے لگے کہ جن کے بارے میں روایات آئی ہیں وہ مہدی علیہ الرضوان یہ ہیں۔ پس بدستور ان کی طرف لوگ راغب رہے حتیٰ کہ انہیں چھوڑ دیا اور محمد بن عجلان نے واپس گھر آنے تک کوئی بات نہیں کی۔

وأخرج (ك) نعيم عن كعب قال : يحاصر الدجال المؤمنين ببيت المقدس فيصيبهم جوع شديد حتى يأكلوا أوتار قسيهم من الجوع فبينما هم على ذلك إذ سمعوا صوتاً فى الغلس فيقولون: ان هذا لصوت رجل شبعان فينظرون فاذا بعيسى ابن مريم وتقام الصلاة فيرجع إمام المسلمين المهدى فيقول عيسى تقدم فلك أقيمت الصلاة فيصلى بهم تلك الليلة ثم يكون عيسى إماماً بعده ، وأخرج أبو الحسين بن المنادى فى كتاب الملاحم عن سالم بن أبي الجعد قال: يكون المهدى إحدى وعشرين سنة أو اثنين وعشرين سنة ثم يكون آخر من بعده وهو دونه وهو صالح [أربع عشرة سنة ثم يكون آخر من بعده وهو دونه وهو صالح تسع سنين (٤)] •

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امامت

ترجمہ :۔ امام نعیمؒ حضرت کعبؓ کا قول نقل کرتے ہیں۔ کہ بیت المقدس میں دجال مومنوں کا محاصرہ کرے گا۔ اس دوران انہیں اتنی شدید بھوک لاحق ہوگی کہ اپنے کمانوں کی ”تانتیں“ کھانے لگیں گے۔ ابھی ان کی یہ حالت ہوگی کہ صبح صادق کے وقت اندھیرے میں ایک آواز سنیں گے۔ (سن کر) کہیں گے کہ یہ آواز شکم سیر آدمی کی ہے۔ اتنے میں دیکھیں گے کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نازل ہو چکے اور نماز باجماعت قائم ہونے کو ہوگی۔ مسلمانوں کے امام حضرت مہدی علیہ الرضوان جائے نماز سے پیچھے ہٹیں گے۔ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے آپ نماز کے لئے آگے بڑھیئے۔ آپ ہی کے لئے نماز کی جماعت کھڑی کی گئی ہے۔ پس اسی رات لوگوں وہی نماز پڑھائیں گے۔ اس کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام امام ہوں گے۔ حضرت ابوالحسین بن منادی ”کتاب الملاحم میں سالم بن ابی الجعد کا قول نقل کرتے ہیں کہ حضرت مہدی علیہ الرضوان اکیس یا بائیس سال حکمرانی کریں گے۔ اس کے بعد ان سے کم درجے کا ایک دوسرا شخص صالح چودہ سال حکومت کرے گا۔ اور بعد ازاں اس سے کم درجے کا دوسرا شخص نو سال حکمرانی کرے گا۔

وأخرج ابن عساكر عن خالد بن معدان قال: يهزم السفياني الجماعة مرتين ثم يهلك ولا يخرج المهدى حتى يخسف بقرية بالغوطة تسمى حرستا، وأخرج ابن المنادى فى الملاحم قال :ليخرجن رجل من ولدى عند اقتراب الساعة حتى تموت قلوب المؤمنين كما تموت الابدان لما لحقهم من الضرر والشدة والجوع والقتل وتواتر الفتن والملاحم العظام وإماتة السنن واحياء البدع وترك الأمر بالمعروف والنهى عن المنكر فيحيى الله بالمهدى محمد بن عبدالله السنن التى قد أميتت وتسر بعدله وبركته قلوب المؤمنين وتتألف اليه عصب العجم وقبائل من العرب فيبقى على ذلك سنين ليست بالكثيرة دون العشرة ثم يموت،قال ابن المنادى : وفى كتاب دانيال أن

السفيانيين ثلاثة وان المهديين ثلاثة فيخرج السفياني الأول فاذا خرج وفشا ذكره خرج عليه المهدي الأول ثم يخرج السفياني الثاني فيخرج عليه المهدي الثاني ثم يخرج السفياني الثالث فيخرج عليه المهدي الثالث فيصلح الله به كل ما أفسد قبله ويستنقذ الله به أهل الايمان ويحيي به السنة ويطفىء به نيران البدعة ويكون الناس في زمانه أعزاء ظاهرين على من خالفهم ويعيشون أطيب عيش ويرسل الله السماء عليهم مدرارا وتخرج الأرض زهرتها وتباتها فلا تدخر من نباتها شيئا فيمكث على ذلك سبع سنين ثم يموت ثم قال: ثنا أبو بكر أحمد بن محمد بن عبد الله بن صدقة ثنا محمد بن ابراهيم أبو أمية الطرسوسي ثنا أبو نعيم الفضل بن دكين ثنا شريك بن عبد الله عن عمار بن عبد الله الدهني عن سالم بن أبي الجعد قال: يكون المهدي احدى وعشرين سنة أو اثنتين وعشرين ثم يكون آخر من بعده وهو صالح [أربع عشرة سنة ثم يكون آخر من بعده وهو صالح تسع سنين (١)] •

ترجمہ :۔ ابن عساکرؒ نے حضرت خالد بن معدانؒ کا قول نقل کیا ہے کہ سفیانی جماعت اہل حق کو دوبار شکست سے دو چار کرے گا۔ پھر ہلاک کر دیا جائے گا اور حضرت مہدی علیہ الرضوان کا ظہور اس وقت تک نہ ہوگا جب تک ”غوطہ“ (اشجار و نباتات اور نہروں پر مشتمل ایک صدر مقام کہ دمشق بھی اس کا ایک حصہ ہے) کی، حرستا نامی بستی میں بدکاروں کے دھنسائے جانے کا واقعہ پیش نہ آجائے۔

ابن منادی رحمۃ اللہ علیہ نے ”ملاحم“ میں ایک مرفوع روایت نقل کی ہے کہ قیامت کے قریب میری اولاد سے ایک شخص ظاہر ہوگا۔ یہاں تک کہ اہل ایمان کے دل ضرر اور سختی، بھوک اور قتل، سنگین فتنوں اور لڑائیوں کے تسلسل، سنتوں کے مردہ اور بدعتوں کے زندہ کرنے، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ترک میں مبتلا ہونے کی وجہ سے ایسے مردہ ہو جائیں گے جیسے بدنوں پر موت طاری ہو جاتی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ محمد بن عبداللہ نامی مہدی علیہ الرضوان کے ذریعہ مٹائی گئی سنتوں کو زندہ فرمائیں گے۔ ان کے عدل اور برکت کی بدولت اہل ایمان کے قلوب خوش ہوں گے اور عجم کی مختلف جماعتیں اور عرب قبائل ان کی طرف کھنچے چلے جائیں گے۔ یہ حالت کئی سال (دس سے کم) برقرار رہے گی۔ پھر ان کا انتقال ہو جائے گا۔

ابن منادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ”کتاب دانیال“ میں مذکور ہے کہ سفیانی بھی تین ہیں اور مہدی بھی۔ جب پہلے سفیانی کا خروج ہوگا اور اس کی شہرت ہوگی۔ اس کے خلاف مہدی اول خروج کرے گا۔ پھر دوسرا سفیانی نکلے گا تو اس کے خلاف مہدی ثانی میدان میں آئے گا۔ بعد ازاں تیسرا سفیانی ظاہر ہوگا، پس اس کے

مقابلہ کے لے مہدی ثالث خروج کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ان (تیسرے مہدی) کے ذریعہ ماضی میں پیدا ہونے والے ہر بگاڑ کی اصلاح فرمائیں گے اور اہل ایمان کو رنج و مصیبت سے خلاصی دیں گے۔ ان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سنت کو راج کریں گے اور بدعت کے شعلوں کو بجھادیں گے۔ ان کے زمانہ میں لوگ باعزت اور اپنے مخالف پر غالب ہوں گے اور پاکیزہ زندگی گزاریں گے۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کی ضروریات کے لئے حسب موقع چھما چھم بارش برسائیں گے۔ زمین پھول اور بناتات اگائی گی کہ کچھ بھی ذخیرہ کرکے نہیں رکھے گی۔ آپ (حضرت مہدی علیہ الرضوان) تخت اقتدار پر سات سال رہیں گے' پھر سفر آخرت پر روانہ ہوجائیں گے۔

ابن منادیؒ نے بعد ازاں اپنی سند کے ساتھ حضرت سالم بن ابی الجعدؒ کی یہ روایت نقل کی ہے کہ حضرت مہدی علیہ الرضوان اکیس یا بائیس سال تک حکمران رہیں گے۔ پھر ان کے بعد دوسرا صالح شخص چودہ سال حکمرانی کرے گا۔ اس کے بعد ایک دوسرا صالح شخص نو سال حکمرانی کرے گا۔

وأخرج (ك) ابن منده فی تاریخ أصبهان عن ابن عباس قال : المهدی شاب منا أهل البیت ●

﴿ فصل ﴾ قال عبد الغافر الفارسی فی مجمع الغرائب ، وابن الجوزی فی غریب الحدیث ، وابن الأثیر فی النهایة فی حدیث علی انه ذکر المهدی من ولد الحسن فقال : انه أزیل الفخذین . والمراد انفراج فخذیه وتباعد ما بینهما .

ترجمہ :۔ ابن مندہؒ نے تاریخ اصفہان میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ مہدی علیہ الرضوان ہمارے گھرانے کے ایک نوجوان ہوں گے۔

فصل ۔۔۔۔۔ حضرت عبدالغافر فارسیؒ "مجمع الغرائب" میں اور علامہ ابن الجوزیؒ "غریب الحدیث" میں اور ابن اثیرؒ "النھایہ" میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اس حدیث میں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مہدی علیہ الرضوان حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہوں گے۔" ذکر کرتے ہیں کہ وہ (مہدی علیہ الرضوان) ازیل الفخذین ہوں گے۔ "مراد یہ ہے کہ ان کی رانوں کے درمیان کشادگی اور فاصلہ ہوگا۔

﴿تذییلات﴾ الأول عقد أبو داود فی سننه بابا فی المهدی وأورد فی صدره حدیث جابر بن سمرة عن رسول الله ﷺ : « لا یزال هذا الدین قائما حتی یکون اثنا عشر خلیفة کلهم تجتمع علیه الأمة » وفی روایة « لا یزال هذا الدین عزیزا الی اثنی عشر خلیفة کلهم من قریش » . فأشار بذلك الی ما قاله العلماء ان المهدی أحد الاثنی عشر فانه لم یجمع الی الآن وجود اثنی عشر اجتمعت الامة علی کل منهم ﴿ الثانی ﴾ روی الدار قطنی فی الافراد . وابن عساکر فی تاریخه عن عثمان بن عفان سمعت النبی ﷺ یقول : « المهدی من ولد

العباس عمی ، قال الدار قطنی : هذا حدیث غریب تفرد به محمد بن الولید مولی بنی هاشم●
﴿ الثالث ﴾ روی ابن ماجه عن انس أن رسول الله ﷺ قال : « لا یزداد الامر إلا شدة ولا الدنیا إلا إدبارا ولا الناس إلا شحا ولا تقوم الساعة إلا علی شرار الناس ولا مهدی إلا عیسی ابن مریم » قال القرطبی فی التذکرة : إسناده ضعیف ، والاحادیث عن النبی ﷺ فی التنصیص علی خروج المهدی من عترته من ولد فاطمة ثابتة أصح من هذا الحدیث فالحکم بها دونه ، وقال أبو الحسن محمد بن الحسین بن ابراهیم بن عاصم السجزی : قد تواترت الأخبار واستفاضت بکثرة رواتها عن المصطفی ﷺ بمجیء المهدی وانه من أهل بیته وانه سیملك سبع سنین وانه یملأ الأرض عدلا وانه یخرج مع عیسی علیه السلام فیساعده علی قتل الدجال بباب لد بأرض فلسطین وانه یؤم هذه الأمة وعیسی یصلی خلفه فی طول من قصته وأمره ، قال القرطبی : ویحتمل أن یکون قوله : علیه السلام ولا مهدی إلا عیسی أی لا مهدی کاملا معصوما إلا عیسی قال : وعلی هذا تجتمع الاحادیث ویرتفع التعارض ، وقال ابن کثیر : هذا الحدیث فیما یظهر بادیء الرأی مخالف للاحادیث الواردة فی إثبات مهدی غیر عیسی ابن مریم وعند التأمل لا ینافیها بل یکون المراد من ذلك أن المهدی حق المهدی هو عیسی ولا ینفی ذلك أن یکون غیره مهدیا أیضا ﴿ الرابع ﴾ أورد القرطبی فی التذکرة ان المهدی یخرج من المغرب الأقصی فی قصة طویلة ولا أصل لذلك والله أعلم ●

(۱) پہلی تنبیہ یہ ہے کہ امام ابوداؤدؒ نے اپنی سنن میں حضرت مہدی علیہ الرضوان کے بارہ باب باندھا ہے۔ وہ اس باب کے آغاز میں حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث لائے ہیں (جس کا ترجمہ یہ ہے) یہ دین بدستور قائم رہے گا یہاں تک کہ بارہ خلیفہ ہوں گے۔ تمام پر امت متفق ہوگی۔ اور ایک دوسری روایت میں ہے (ترجمہ) یہ دین بارہ خلفاء کی حکومت تک غالب رہے گا۔ جو تمام کے تمام قبیلہ قریش سے ہوں گے۔ اس روایت سے اشارہ علماء کے اس قول کی طرف ہے کہ حضرت مہدی علیہ الرضوان بھی ان بارہ خلفاء میں سے ایک ہیں۔ کیونکہ اب تک ایسے بارہ خلفاء کا عدد پورا نہیں ہوا کہ جن میں ہر ایک پر امت نے اتفاق کیا ہو۔

(۲) قطنیؒ نے ”افراد“ میں اور ابن عساکر نے اپنی ”تاریخ“ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں فرماتے ہوئے سنا کہ مہدی علیہ الرضوان میرے چچا (حضرت) عباس رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہوں گے۔ لیکن قطنیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے۔ جس کے بیان کرنے میں بنوہاشم کے غلام محمد بن ولید متفرد ہیں۔

(۳) ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ امر (دین) سختی کے اعتبار سے، دنیا تنزل کے اعتبار سے، اور لوگ بخل کے اعتبار سے، بڑھتے چلے جائیں گے۔ اور قیامت برے لوگوں پر ہی قائم ہوگی اور عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے علاوہ کوئی مہدی علیہ الرضوان نہیں۔ (روایات بالا سے پیدا ہونے والے اشکال کو رفع کرتے ہوئے) علامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''تذکرہ'' میں فرماتے ہیں کہ سند کے اعتبار سے یہ روایت ضعیف ہے، اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے حضرت مہدی علیہ الرضوان کے خروج کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صریح احادیث (اس سے زیادہ) ثابت اور صحیح ہیں۔ پس انہیں پر عقیدہ مہدی کا دارومدار رکھنا درست ہوگا۔ نہ کہ سنداً ''ضعیف روایت پر۔

امام ابوالحسن محمد بن حسین ابراھیم بن عاصم السحری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت مہدی علیہ الرضوان کی تشریف آوری ان کے اہل بیت نبوت میں سے ہونے، اور آخری زمانہ میں سات سال حکمرانی کرنے، اور زمین کو عدل انصاف سے لبریز کردینے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مل کر فلسطین کی سرزمین میں ''باب لد'' پر دجال کو قتل کرنے، آپ رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آدائیگی نماز کے متعلق سیدنا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرنے والے کثیر ہیں۔ اس بنا پر ان تمام نکات پر شامل روایات متواتر و مستفیض (مشہور) ہیں۔

علامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ (ایک اور توجیہ بیان کرتے ہوئے) کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد'' لا مہدی لا عیسیٰ ''میں معنوی طور پر یہ بھی احتمال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ ہو کہ کامل و معصوم مہدی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سوا کوئی نہیں۔ کہتے ہیں کہ اس توجیہ پر تمام آحادیث کی تطبیق ہوجاتی ہے، اور تعارض مرتفع ہوجاتا ہے۔

علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ روایات مذکورہ بالا سطحی رائے کے اعتبار سے ان احادیث کے مخالف ہے جن میں یہ مضمون وارد ہے کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے علاوہ مہدی ہوں گے۔ لیکن غور و فکر کیا جائے تو یہ ان آحادیث کے مخالف نہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ جیسے مہدی ہونے کا حق ہے وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔ ان کے علاوہ بھی کسی کا مہدی ہونا اس کے منافی نہیں۔

(۴) علامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے ''تذکرہ'' میں ایک طویل قصہ کے ضمن میں جو یہ روایت ذکر کی ہے کہ مجھے حضرت مہدی علیہ الرضوان کا خروج مغرب نہایت دور دراز کے علاقوں میں ہوگا۔ اس کی کوئی اصل نہیں۔ واللہ اعلم •

مولانا اللہ وسایا

قسط نمبر 5

ووٹر فارم سے ختم نبوت کے حلف نامہ کی منسوخی اور بحالی کی سرگزشت

منڈی بہاؤالدین کی مساجد دفاع ختم نبوت کے عہد سے گونج اٹھیں

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا محمد طیب فاروقی نے کہا کہ پوری امت مسلمہ یکمشت ہو کر موس رسالت ﷺ کا تحفظ کرے‘ مختلف مساجد میں درس اور جمعۃ المبارک کے خطبات میں کہا کہ حکمران قانون ہین رسالت میں کسی قسم کی ترمیم کرنے سے (ووٹر فارم میں مذہب کا خانہ اور عقیدہ ختم نبوت کے حوالے سے لف نامہ بحال کرے) حکمران امریکہ اور کفر کو خوش کرنے کی بجائے پاکستان کے آئین کا تحفظ کریں۔ مولانا فاروقی نے ضلع منڈی بہاؤالدین کے علماء اور خطباء سے انفرادی ملاقاتیں کیں اور قادیانیت کے حوالے سے ملک میں موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور علماء کرام سے درخواست کی چوبیس مئی کا جمعۃ المبارک کا یوم تحفظ ختم کے والہ سے پڑھایا جائے چنانچہ علماء کرام نے مکمل تائید کی۔ اس سلسلے میں قومی اور مقامی اخبارات کے ذریعے عوام لناس کو آگاہ کیا گیا۔ نیز علمائے کرام کو رد قادیانیت پر مجلس کے مطبوعہ رسائل ہدیہ پیش کئے۔ چنانچہ علماء کرام نے وبیس مئی ۲۰۰۲ء کا جمعہ تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے پڑھایا۔

مولانا ارشاد اللہ صدیقی صاحب نے جامع مسجد نور الہدیٰ‘ مولانا عبدالماجد صاحب مرکزی جامع مسجد‘ مولانا عبدالرشید جامع مسجد نور‘ مولانا طیب حسن مدنی مسجد پنڈی‘ قاری خلیل الرحمان آزاد جامع مسجد شاہی‘ مولانا ئبیب الرحمان شاکر جامع مسجد اقصیٰ‘ مولانا ریاض احمد حقانی جامع مسجد کچہری‘ علامہ عنایت اللہ گجراتی جامع مسجد رنی‘ حافظ نذیر احمد صاحب جامع مسجد الٰہی‘ قاری محمد طیب جامع مسجد امیر حمزہؓ‘ قاری وکیل احمد جامع مسجد مہاجرین اسو‘ مولانا عبدالعزیز مسجد صدیق اکبرؓ‘ مولانا قاری محمد اشرف گوندل جامع مسجد الفتح‘ قاری محمد اشرف قریشی جامع مسجد حنفیہ‘ مولانا بلال احمد جامع مسجد محمدیہ‘ مولانا لعل حسین شاہ جامع مسجد صدیقیہ‘ علامہ عنایت اللہ ربانی مسجد عثمانیہ‘ صوفی یامین جامع مسجد گنبد والی جبکہ مولانا محمد طیب فاروقی نے جامع مسجد ربانی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

علاوہ ازیں حضرت مولانا عبدالحیٔ صاحب نے جامع مسجد مدنی پھالیہ‘ مولانا عزیز الرحمان خورشید جامع مسجد فاروقی ملک وال‘ قاری شمس الدین رحمانیہ مسجد مرالہ‘ مولانا اکرام اللہ شوگر ملز‘ قاری سیف الرحمان کٹھیالہ‘

مولانا عبدالماجد جامع مسجد میانوال رانجھا' قاری روح اللہ جامع مسجد لکھنوی نے اپنے اپنے خطاب میں حکومت کو متنبہ کیا کہ ۱۹۷۳ء کے آئین کی اسلامی دفعات اور ۱۹۷۴ء کی ترامیم اور ۱۹۸۴ء کی امتناع قادیانیت ایکٹ کو چھیڑنے سے باز رہے۔ علماء کرام نے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت اور مرزائیت کی ملک دشمن شر انگیزیوں سے عوام الناس کو خوب آگاہ کیا۔

علماء کرام نے مزید کہا کہ اگر حکمران اور مرزائی اپنا قبلہ درست نہ کریں گے تو امت مسلمہ اپنی نمائندہ جماعت کے پلیٹ فارم سے زبردست تحریک چلائے گی۔ نیز عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۲۵ مئی بعد از نماز عشاء بمقام سر مرالہ سیرت خاتم الانبیاء ﷺ کانفرنس' ۲۶ مئی بعد از نماز ظہر دفاع ختم نبوت کانفرنس' ۲۷ مئی بعد نماز ظہر سیرت خاتم الانبیاء ﷺ کانفرنس بمقام مدرسہ سراجیہ کوٹلہ ارب علیخان' ۲۷ مئی بعد نماز مغرب جامع مسجد شیخان دفاع ناموس رسالت کنونشن منعقد ہوئے۔ جس سے مقامی علماء کرام کے علاوہ استاذ المناظرین حضرت مولانا خدا بخش صاحب' مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب شجاعبادی نے خطاب کیا اور کہا کہ آج تک پوری امت کا اس بات پر اجماع رہا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے بعد مدعی نبوت کافر کذاب اور دجال ہے اور شریعت اسلامیہ میں اس بدبخت کی سزا قتل ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیت کا ایک ہی مقصد ہے کہ مسلمان آقائے دوجہاں ﷺ کے دامن اقدس سے علیحدہ ہو کر مرزا غلام احمد قادیانی سے وابستہ ہو کر جہنم کا ایندھن بن جائیں۔ قادیانیت کی یہ ارتدادی سرگرمیاں آئین پاکستان کے سراسر خلاف ہیں اور بغاوت پر مبنی ہیں کانفرنسوں میں مندرجہ ذیل قراردادیں منظور کی گئیں :

(۱)............ووٹر فارم میں عقیدہ ختم نبوت کے حوالہ سے حلف نامہ بحال کیا جائے۔

(۲)............توہین رسالت کے قانون کو غیر مؤثر بنانے سے حکومت باز رہے۔

خوشاب

مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کا اجلاس زیر صدارت مولانا بشیر احمد منعقد ہوا۔ جس میں جمعیت علمائے اسلام' جماعت اسلامی' جمعیت علمائے پاکستان سمیت کئی دیگر مذہبی جماعتوں نے شرکت کی' حکومت کی طرف سے قادیانیوں کو کھلی چھٹی' ووٹر لسٹ سے حلف نامہ ختم نبوت کے اخراج پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ ووٹر لسٹ میں حلف نامہ ختم نبوت کو فی الفور بحال کرے۔ اگر اس کو بحال نہ کیا گیا تو ملک میں ایسی تحریک چلے گی جو قادیانیوں اور پرویز حکومت کو لے ڈوبے گی۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ خطیب چناب نگر مولانا غلام مصطفیٰ نے شرکائے اجلاس کو مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت اور اس مسئلہ کے متعلق مسلمانوں کی صد

صالہ قربانیوں سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور اسکے اتحادی پاکستان کے اندرونی معاملات میں دخل اندازی نہ کریں۔ توہین رسالت' قادیانی کو غیر مسلم اقلیت اور امتناع قادیانیت آرڈیننس کو چھیڑا گیا تو ہم سروں پر کفن باندھ کر میدان میں نکلیں گے اور منافقانہ حرکت کو برداشت نہیں کریں گے۔ مولانا قاری سعید احمد اسد کے علاوہ جماعت اسلامی کے کیپٹن ڈاکٹر محمد رفیق نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ جمعۃ المبارک کے خطابات میں مسلمانوں کو مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت' اس سلسلہ میں مسلمانوں کی قربانیوں اور قادیانیوں کی شر انگیز سرگرمیوں سے آگاہ کیا جائے گا اور قرارداد کے ذریعے حکومت سے مطالبہ کیا جائے گا کہ ووٹر لسٹ سے حلف نامہ ختم نبوت کو فی الفور بحال کرے۔ قادیانیوں کی شرانگیزیوں کا نوٹس لیا جائے' توہین رسالت سمیت کسی اسلامی دفعات کو نہ چھیڑا جائے۔ ورنہ مسلمان ہر قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

جوہر آباد

جامع مسجد بلاک نمبر ۴ جوہر آباد میں مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں تمام مکاتب فکر کے علماء نے شرکت کی۔ اجلاس میں حکومت کی طرف سے ووٹر لسٹوں میں حلف نامہ ختم نبوت ختم کرنے' قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی شرانگیز سرگرمیوں' پرویز حکومت کا ان کے لئے نرم گوشہ رکھنے پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ شرکاء اجلاس کو مولانا غلام مصطفیٰ خطیب چناب نگر مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت سے آگاہ کیا جو ایک ہفتہ کے دورے پر تحریک ختم نبوت کے سلسلہ میں آئے ہوئے تھے۔ تمام شرکائے اجلاس نے اپنی اپنی رائے دی اور تحفظ ناموس رسالت کے لئے اپنی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔ اجلاس میں مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئیں جو آئندہ کے لائحہ عمل کے لئے علمائے کرام سے رابطہ رکھیں گی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مئی جمعۃ المبارک کے خطابات میں قرارداد کے ذریعے حکومت سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ ووٹر لسٹوں میں فی الفور حلف نامہ ختم نبوت کو بحال کریں اور حکومت مرزائی نوازی ترک کردے ورنہ نبی علیہ السلام کی ختم نبوت کے لئے جانوں کے نذرانے پیش کردیں گے۔ اجلاس سے حکیم رشید احمد ربانی اور مولانا عبداللطیف نے بھی خطاب کیا۔

بھکر' لیہ

ووٹر فارم میں سے ختم نبوت کا حلف نامہ حذف کرنے کی خبر جب اخبار میں شائع ہوئی تو بھکر میں حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب امیر جمعیت علماء اسلام پنجاب اور جناب ڈاکٹر دین محمد فریدی صاحب امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بھکر نے تمام مکاتب فکر (School of Thought) کے مقامی علماء و کارکنوں کا اجلاس طلب کیا' اور

تمام صورتحال سامنے رکھی تو تمام حضرات نے متفقہ طور پر یہ قرارداد منظور فرمائی کہ جمعہ کو جلوس اور جلسہ ہونا چاہئے تاکہ عوام الناس کو مطلع کیا جائے تاکہ تحریک چلانے میں آسانی ہوگی۔ الحمدللہ جلوس اور جلسہ کامیاب رہا۔ اس کے بعد والے جمعہ کو حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب مرکزی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان ونے والا تشریف لائے جمعہ کا بیان فرمایا اور لوگوں کو صورتحال سے آگاہ کیا' الحمدللہ ضلع بھکر سے تقریباً ایک ہزار خطوط حکومت کے چار اہم حضرات (صدر' وزیر داخلہ' وزیر مذہبی امور' چیف الیکشن کمشنر) کو روانہ کئے گئے۔ ضلع میانوالی میں صاحبزادہ جلیل احمد نقشبندی صاحب امیر جمعیت علماء اسلام نے ایک ہزار خطوط چھپوا کر عوام میں بارہ ربیع الاول کو تقسیم کئے اور حکومت کے چار اہم حضرات کے نام بھی لوگوں سے روانہ کروائے۔ پپلاں سے قاری رفیق احمد' مولانا جمیل احمد' ماسٹر جمیل احمد' فقیر عبدالرشید صاحب نے بھرپور طریقے سے لوگوں سے خطوط لکھوا کر روانہ کئے۔ ضلع لیہ میں حضرت مولانا محمد حسین صاحب امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور میاں محمد اکبر امیر مجلس تحفظ ختم نبوت کروڑ لعل عیسن' قاری محمد عبداللہ' قاری فداء الرحمن صاحب کا کردار قابل تحسین ہے۔ ان سب پروگراموں میں لیہ' بھکر' میانوالی کے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا عبدالستار حیدری نے نمازوں کے بعد درس اور جمعہ کے بیان میں اس مسئلہ پر روشنی ڈالی۔ الحمدللہ تمام مسلمانوں نے نبی کریم ﷺ کی ختم نبوت کے مسئلہ میں بڑی دلچسپی لی اللہ تعالیٰ قبول و منظور فرمائیں۔ آمین!

رحیم یار خاں میں اجلاس

اس اجلاس میں مولانا مطیع الرحمن درخواستی' رشید الرحمن' میاں امتیاز احمد' چوہدری ظفر اقبال' مولانا عبدالرؤف ربانی' چوہدری محمد ریاض نوری' مولانا منظور احمد نعمانی' مولانا مشتاق احمد' مولانا عبدالصمد' چوہدری عبدالرزاق' قاضی عزیز الرحمن' میاں مظہر نثار' مولانا محمد یوسف' حافظ محمد اکبر' چوہدری سردار اختر' مولانا بشیر احمد علی پوری' چوہدری ظفر اقبال' مولانا حافظ احمد بخش و دیگر شامل تھے۔

حافظ آباد

مسلمانان حافظ آباد کا یہ اجتماع جمعتہ المبارک کے تمام مسلمانوں سے یہ درخواست کرتا ہے کہ شمع رسالت کے پروانو! اپنے فرض کو پہچانو۔ اور صورت حال یہ ہے کہ جنرل صاحب کی حکومت نے قادیانیت سے متعلق کئی ایک قوانین تبدیل کر دیئے ہیں اور عنقریب آنے والے آئینی پیکج میں ۱۹۷۴ء کی آئینی ترمیم اور ۱۹۸۴ء کا امتناع قادیانیت ایکٹ بھی ختم کر دیا جائے۔ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور ناموس رسالت ﷺ کے تحفظ کی اہم

ذمہ داری ہم سب پر ہے۔ عشق مصطفیٰ کا تقاضا ہے کہ مسلمان اپنی بیداری کا ثبوت دیں۔ اور آج کے اجتماع میں ہم اپنے عزم کا اظہار کرتے ہیں کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور ناموس رسالت سے ہماری زندگی اور موت وابستہ ہے۔

جنرل صاحب! امت مسلمہ کا امتحان نہ لو۔

ہر حال میں حق بات کا اظہار کریں گے
منبر نہ ہوگا تو سر دار کریں گے

اکابرین ختم نبوت عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے جو لائحہ عمل اختیار کریں ہم ان کے مشن کی تکمیل کریں گے۔ مولانا محمد الطاف اور مولانا عبدالوہاب کے دستخطوں سے مندرجہ بالا قرارداد منظور ہوئی۔

سیالکوٹ

فارم نمبر ۴ کی فوٹو کاپی بمعہ جماعت کی طرف سے اپیل تمام مکاتب فکر کے خطباء کرام کو پہنچائی گئی' جنہوں نے اجتماعات جمعہ میں حکومتی فیصلہ کی مذمت کی اور بحالی کا مطالبہ کیا' یوں دو جمعہ میں یہ کام جاری رہا۔ سیالکوٹ بار کے زیر دستخطی حکومتی فیصلے کی مذمت اور بحالی کا مطالبہ کا پرچہ لے کر ضلعی ناظم کے سپرد کیا۔ قومی' علاقائی اخبارات کو بھیجا۔ پسرور' ڈسکہ بار کے زیر دستخطی حلف نامہ کی بحالی اور فیصلے کی مذمت پر مبنی وکلاء کے زیر دستخطی ایک یادداشت بطور احتجاج تحصیل ناظمین اعلیٰ کے سپرد کی تاکہ وہ مرکزی سیکریٹریٹ میں ہمارے اس احتجاج کو پہنچائے اور اخبارات کو بھیجی گئیں۔ تمام مذہبی ضلع سیالکوٹ' نارووال تنظیموں کی طرف سے احتجاج اخبارات کو اور ہوم سیکرٹری کو بھیجے گئے۔ پروفیسر غلام مرتضیٰ' حافظ محمد بشیر ڈسکہ' قاری محمد شفیق ڈوگر' محمد عارف ندیم دن رات ایک کرکے تمام مکاتب فکر کی مساجد میں اس معاملے پر دروس دیئے۔ سیالکوٹ' پسرور' ڈسکہ جماعت کے اجلاس ہوئے۔ اجلاس کی کارروائی اخبارات کو بھیجی گئی اور احتجاجی پروگراموں کو حتمی شکل دی گئی۔

مسجد حاجی سلیمان والی میں رکھی گئی کانفرنس کی صدارت ضلعی امیر سید شبیر احمد گیلانی نے کی' مولانا فیروز خان کی سرپرستی میں ہوئی۔ قاری محمد اسحاق نعمانی' حافظ احمد مصدق سیالکوٹ' مولانا محمد یحییٰ خان محسن آف نارووال' مولانا محمد قاسم صدیقی ناظم یونین کونسل سنکھترہ' مولانا محمد عارف ندیم' مولانا غلام مرتضیٰ' مولانا محمد ایوب خان کے بیانات ہوئے۔ نظم قاری عبدالرؤف نعت خواں ریڈیو' ٹی وی قاری حنیف رامپوری نے نعت پیش کی۔ تلاوت قاری عبدالرحمٰن عابد نے خصوصی خطاب سید محمد اسماعیل شاہ کاظمی آف لودھراں کا ہوا۔ یوں رات ۲ بجے مفتی رشید احمد پسروری کی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔ کانفرنس حاضری کے اعتبار سے مثالی تھی۔

قصور‘ اوکاڑہ‘ پتوکی‘ دیپالپور میں اجلاس

مذہب کے خانے کی بحالی کا نوٹیفکیشن جاری کر کے شکوک دور کئے جائیں۔

اوکاڑہ (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اوکاڑہ کا ایک اجلاس قاری محمد الیاس کی زیر صدارت صابری کالونی ۶ جون منعقد ہوا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالرزاق مجاہد نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ووٹر لسٹ میں مذہب کا خانہ اور ختم نبوت کے حلف نامہ کی بحالی کا نوٹیفکیشن فوری جاری کر کے عوام میں بڑھتے ہوئے شکوک و شبہات دور کئے جائیں۔ اور بحالی کے اعلان کے بعد ضروری ہے کہ پہلی تمام ووٹر لسٹیں ختم کر کے دوبارہ نئی ووٹر لسٹیں شائع کی جائیں اور پورے ملک میں قادیانیوں نے جو ووٹ بغیر حلف نامہ اور مذہب کے خانہ کے بغیر بنوائے ہیں انہیں بھی کینسل کیا جائے اور قادیانیوں کو اعلیٰ عہدوں سے فوری طور پر برطرف کرنے کا اعلان کیا جائے۔

دیپال پور میں چوہدری غلام عباس تمنا ایڈووکیٹ‘ مولانا سید محمد انور شاہ کے علاوہ مولانا عبدالستار‘ انعام الحق‘ قاری افضل‘ حمید انور‘ قاری محمد شفیق‘ مولانا محمد عبداللہ‘ کیپٹن ڈاکٹر لیاقت صاحب‘ مولانا طفیل‘ مولانا غلام محمود انور‘ مولانا مفتی غلام مصطفیٰ‘ مولانا جمیل احمد نوری کے علاوہ کافی شرکاء اجلاس میں شریک ہوئے۔

پتوکی میں قاری نور محمد شاکر قاری سلیم‘ محمد یونس‘ مولانا ہارون رشید کے علاوہ کافی دوستوں نے اجلاس میں شرکت کی۔ اسی طرح قصور شہر میں بھی اجلاس ہوا۔ قاری مشتاق احمد اور اللہ دتہ مجاہد‘ میاں معصوم انصاری اور مولانا عبدالرزاق شجاع آبادی شریک ہوئے۔ اور مجلس کی کاوش پر قصور کے رفقاء نے مبارکباد پیش کیں۔ علماء اور کارکنوں سے کثیر تعداد میں دستخط کرائے گئے۔

حیدر آباد

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حیدر آباد کی دعوت پر جماعت کے مرکزی دفتر آٹو بھان روڈ لطیف آباد نمبر ۲ جماعت کے امیر مولانا عبدالسلام قریشی کی صدارت میں اجلاس ہوا‘ جس میں جماعت کے تمام رفقاء نے شرکت کی۔ ناظم اعلیٰ مولانا رب نواز جلالپوری‘ مولانا محمد نذر عثمانی‘ سیف الرحمن آرائیں‘ مولانا حافظ محمد حیات صاحب‘ مولانا جمیل الرحمن‘ مولانا قاری منظور الحق‘ مولانا قاری احمد‘ مولانا عبدالمتین‘ حاجی محمد زمان خان‘ غلام محمد بھٹہ‘ مولانا شبیر احمد تونسوی‘ مولانا محمود احمد‘ مولانا غضنفر ربانی‘ قاری رفیق اللہ‘ مولانا سید عالم‘ مولانا مفتی سیف اللہ‘ مفتی محمد فصیح‘ قاری کامران‘ مولانا بدر عالم‘ مولانا عزیز صاحب‘ محمد عمر‘ محمد عمران و دیگر کارکنان نے بھرپور

شرکت کی۔ اجلاس میں حکومت کی طرف سے ووٹر فارم میں مذہب کا خانہ اور عقیدہ ختم نبوت کا حلف نامہ کے اخراج کو قادیانیت نوازی سے تعبیر کیا گیا اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ جس طرح ۲۸ سال سے ووٹر فارم میں درج امور کو غیر منتخب حکومت کو ختم کرنے کا کوئی جواز نہیں' جماعت کے رفقاء نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ووٹر فارم میں دوبارہ حلف نامہ شامل کیا جائے اور جتنے ووٹ بغیر حلف نامے والے فارم پر درج ہوئے دوبارہ ان کو درج کیا جائے۔ جماعت کے رفقاء نے مزید کہا کہ اگر حکومت نے اس جائز مطالبے کو تسلیم نہ کیا تو مرکزی جماعت ختم نبوت کے حکم پر پورے ملک میں حکومت کے خلاف تحریک شروع کردی جائے گی۔

ووٹر فارم کے سلسلہ میں دستخط مہم کو کامیاب کرانے کے لئے مولانا نذر عثمانی صاحب کا علماء کرام و دیگر حضرات سے رابطہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کی طرف سے ووٹر فارم سے بیان حلفی کے اخراج کے خلاف صدر' وزیر داخلہ' وزیر مذہبی امور الیکشن کمشنر کو بھیجے جانے والے خطوط پر دستخط مہم کے سلسلے میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حیدر آباد کے مبلغ مولانا محمد نذر عثمانی نے مختلف جماعتوں کے رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں۔ جماعت اسلامی حیدر آباد کے امیر حاجی شوکت' مشتاق احمد ایڈووکیٹ' مولانا عبدالوحید قریشی سے ملاقات کی' جماعت اسلامی کے رہنماؤں نے اپنے بیان میں کہا کہ حکومت کا یہ طرز عمل قادیانیت نوازی کی بدترین مثال ہے۔ لہذا فوری طور پر ووٹر فارم میں بیان حلفی درج کیا جائے۔ جمعیت علمائے اسلام حیدر آباد کے رہنما حاجی گل محمد جنرل سیکرٹری' اشفاق احمد' قاری کامران احمد' صوبہ سندھ کے ڈپٹی سیکرٹری مولانا تاج محمد ناھیوں نے حکومت کی طرف سے ووٹر فارم میں حکومت کی بے جا مداخلت کی پرزور مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ تمام مسلمانان پاکستان کے اس جائز مطالبے کو تسلیم کیا جائے۔

جمعیت کے رہنماؤں نے کہا کہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے جماعت ختم نبوت کے ساتھ ہر محاذ پر ساتھ ساتھ ہیں اور مقامی جماعتیں انشاء اللہ اپنے قائد کے حکم پر مقامی ختم نبوت کی جماعتوں کے ساتھ ہر محاذ پر ساتھ دیں گی۔ بعد ازاں مولانا محمد نذر عثمانی نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر حاجی دین محمد و صوبائی رہنما مولانا عبدالمتین قریشی سے ملاقات کی۔ مسلم لیگ کے رہنماؤں نے جماعت ختم نبوت کے مؤقف کی تائید کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ دانشمندی کا یہ تقاضا ہے کہ اس مطالبے پر عمل کیا جائے اور ایسے امور کو چھیڑنے سے گریز کیا جائے۔ یہ تو تمام مسلمانان پاکستان کے نزدیک متفق علیہ مسئلہ ہے۔ جمعیت علماء پاکستان نورانی گروپ صوبہ سندھ کے امیر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے اپنے اخباری بیان

میں حکومت کے اس فیصلے پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے اسے قادیانیت نوازی کی بدترین مثال قرار دیا اور کہا کہ بین الاقوامی دباؤ پر اس قسم کی کاروائیاں حکومت کا رہا سہا وقار بھی ختم کرنے کے لئے کافی ہیں۔ انہوں نے حکومت سے کہا کہ نادان مشیروں کے مشوروں پر عمل کرنے سے پہلے خود بھی اپنے عقل سے کچھ سوچ لیا کرے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تمام مسلمانوں کے مشترکہ مطالبہ پر فوری طور پر عمل درآمد کیا جائے اور جتنے ووٹ درج ہوئے ہیں ان کو منسوخ کر کے دوبارہ حلف نامہ والے فارم پر درج کئے جائیں۔

میرپور خاص کنری گلارچی

ووٹر فارم سے حلف نامہ ختم کرنے کی صورت میں فوری طور پر ضلع بدین اور ضلع میرپور خاص میں کام شروع کر دیا گیا۔ گولارچی جھڈو کنری ٹنڈو غلام علی میرپور خاص میں راقم نے اس سلسلہ میں خود جمعہ پڑھائے اور ضلع بدین کی جمعیت علماء اسلام کے مولانا عبدالستار صاحب حافظ محمد زبیر میمن حافظ عبدالواحد سے تفصیلی ملاقات ہوئی۔ ان حضرات نے بدین کڑیو گھنور ٹنڈو غلام علی ماتلی میں بھرپور احتجاجی جمعہ کے اجتماعات کئے اور بدین کی جمعیت علماء اسلام کا اجلاس گھنور میں ہوا۔ حافظ عبدالواحد نے تمام کارکنوں کو تیار رہنے اور بھرپور احتجاج کرنے پر آمادہ کیا۔ اس سلسلہ میں گلارچی سے جھڈو کنری میرپور خاص سے تقریباً ۲۵۰ کے قریب خطوط جناب صدر صاحب وزیر داخلہ وزیر مذہبی امور چیف الیکشن کمشنر کو لکھے گئے۔ اور ادھر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت میرپور خاص کے امیر حضرت مولانا فیض احمد مولانا شبیر احمد کرنالوی مفتی منیر احمد طارق نے میرپور خاص میں مجلس کا اہم اجلاس کیا اور پورے میرپور خاص میں بھرپور احتجاج منایا۔ کنری میں ماسٹر عبدالواحد ماسٹر عبدالرشید محمد سہیل مولانا عبدالغفور اور دیگر علماء کرام نے بھرپور انداز میں کردار ادا کیا۔ جھڈو میں حافظ محمد شریف منور علی راجپوت حافظ عبدالعزیز محمد ساجد نے اس کام کو خوب سرانجام دیا۔

سکھر

جیسے ہی حلف نامہ کو حذف کرنے کی اطلاع سکھر میں ہوئی تو سکھر کے مبلغ حافظ محمد حسین ناصر نے مختلف علماء کرام سے ملاقات کی۔ ۲۵ صفر المظفر کو جامعہ حمادیہ منزل گاہ جمعیت علماء اسلام کی صوبائی شوریٰ کا اجلاس ہوا۔ وہاں علماء کرام سے ملاقات کی ان کو حلف نامہ کا پرانا ووٹر لسٹ والا فارم اور نیا فارم جس حلف نامہ کو حذف کیا گیا دکھایا میٹنگ میں قرارداد پاس ہوئی۔ ۲۶ صفر المظفر کو سکھر کی اکثر مساجد میں قراردادیں پاس ہوئیں۔ جامع مسجد بندر روڈ میں قاری خلیل احمد نے بہت اچھے انداز میں قرارداد پاس کرائی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ حلف نامہ کو

بحال کیا جائے۔ جامع مسجد بندر روڈ میں بعد نماز عصر میٹنگ ہوئی۔ جس میں آغا سید محمد شاہ' مولانا عبدالمجید صاحب فاضل دیوبند' مولانا عبدالرحمٰن مجاہد' حاجی رشید احمد' مولانا محمد حسین ناصر اور دوسرے علماء کرام نے شرکت کی' اس کے بعد علماء کرام سے رابطہ کو تیز کر دیا گیا' مولانا بشیر احمد کی آمد کے بعد دستخطی مہم شروع ہوئی۔ ۱۵۰۰ کے قریب خطوط لکھے گئے سکھر پنوں عاقل خیرپور روہڑی' پالیجی شریف' شکارپور وغیرہ گھوٹکی میں جامعہ قاسم العلوم میں علماء کرام سے ملاقات کی۔ جس میں مولانا عبداللطیف خان پٹھان نے جماعت کے رفقاء اور علماء کرام کے لئے دعا فرمائی۔ مولانا خالد حسین نے دستخطی مہم کے بارے میں بھرپور کردار ادا کیا اور دو سو کے قریب خطوط ارسال کئے۔

سکھر میں مجلس عمل کا اجلاس

(پ ر) مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کا ایک ہنگامی اجلاس دفتر ختم نبوت سکھر میں ہوا' جس کی صدارت جمعیت علماء اسلام کے مرکزی نائب امیر مولانا محمد مراد ہالیجوی نے کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا' حضرت مولانا مفتی محفوظ احمد نے تلاوت کی' حضرت مولانا بشیر احمد صاحب نے حاضرین کو جماعتی سرگرمیوں اور قادیانیوں کی ریشہ دوانیوں سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں نے سو سال جدوجہد کی' ہزاروں جانوں کی قربانیاں پیش کی جس کے نتیجہ میں قادیانیوں کو کافر قرار دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ۱۹۵۳ء کی تحریک میں دس ہزار مسلمان شہید ہوئے۔ ۱۹۷۴ء کی تحریک میں ۴۰ کے قریب مسلمان شہید ہوئے۔ آج قادیانیوں کو مسلمانوں کے ساتھ ملانا یہ ملک ملت اسلام اور شہدا کے خون سے غداری ہے۔ جن علماء کرام نے اجلاس میں شرکت کی وہ یہ ہیں۔ مفتی محمد ابراہیم قادری' مولانا محمد اقبال حسین شاہ فیضی' جمعیت علماء پاکستان' جناب اسد اللہ بھٹو ایڈووکیٹ' صوبائی امیر جماعت اسلامی صوبہ سندھ' مشرف محمود قادری' مولانا محمد عارف سعیدی رکن رویت ہلال کمیٹی پاکستان' مولانا محمد آصف' قاری طاہر محمود مدنی جمعیت اہلحدیث' جناب ہادی بخش اعوان مجلس احرار اسلام' مولانا حق نواز اعوان مفتی دائم الدین صدر جمعیت اتحاد علماء سندھ' خیر محمد تنو سیکرٹری جنرل پریم یونین سی بی اے' آغا سید محمد شاہ امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سکھر' حاجی احمد حسین نائب امیر مولانا عبدالرحمٰن مجاہد' اکبر علی شیخ جماعت اسلامی' مولانا ابو محمد صاحب مفتی محمد شفیع' حاجی رشید احمد' سکندر ذوالقرنین۔

کنری کی رپورٹ

کنری (نمائندہ) کنری شہر میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم میاں عبدالواحد صاحب کی صدارت

میں دفتر ختم نبوت میں ۱۵ مئی بروز بدھ بعد نماز عشاء رات گئے تک اجلاس جاری رہا۔ اجلاس میں تمام مکاتب فکر کے علماء کرام اور معززین شہر نے شرکت کی۔ اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جلد از جلد ووٹر فارم سے جو حلف نامہ حذف کیا ہے۔ وہ دوبارہ ہر حال میں بحال کیا جائے اور قادیانیت نواز پالیسی سے حکومت دور رہے کیونکہ ناموس رسالت ﷺ کی حفاظت ہم پر فرض ہے اور ہر حال میں اس کی حفاظت کریں گے اور مرکز ختم نبوت کے پلیٹ فارم سے ہمیں جو بھی حکم ملا ہم اس پر عمل کریں گے۔ اجلاس میں شرکت کرنے والے علماء کرام اور معززین شہر جن میں مولانا عبدالغفور صاحب قاسمی' مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی' مولانا مظہر علی سکندری' مولانا نور محمد لاشاری' محمد الیاس توھڑی' اعجاز صاحب' سہیل صاحب' ریاض صاحب' مولانا اختر' ابراہیم خان کے علاوہ عبدالرشید راجپوت نے شرکت کی۔

کنری میں یوم احتجاج

کنری (نمائندہ خصوصی) مورخہ ۲۰۰۲/۵/۱۷ جمعۃ المبارک کو کنری کی تمام مساجد میں زبردست احتجاج ہوا۔ جس میں علماء کرام نے بھرپور طریقے سے مذمت کی اس کے بعد دفتر ختم نبوت میں ایک اجلاس ہوا۔ جس میں تاجر' معزز شہری اور علماء کرام نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ووٹر فارم میں جو حلف نامہ حذف کیا ہے اسے دوبارہ شامل کیا جائے۔ ۱۹۷۴ء کے آئین اور ۱۹۸۴ء کے امتناع قادیانیت آرڈیننس کو نہ چھیڑا جائے۔ قرارداد پیش کرنے والے علماء کرام' تاجروں' معزز شہری عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم میاں عبدالواحد' ابراہیم خان کے علاوہ مولانا محمد صالح صاحب' مولانا عبدالغفور صاحب قاسمی' مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی' مولانا مظہر علی سکندری' مولانا نور محمد لاشاری' مولانا محمد الیاس توھڑی' مولانا خالد سعید' مولانا محمد اختر صاحب' مولانا محمد منشاء صاحب' عبیداللہ گل' جناب عبدالحفیظ آرائیں' جناب اعجاز سہیل صاحب' ندیم بھٹی' خالد بھٹی' عبدالرشید راجپوت نے شرکت کی۔

گنمبٹ میں جلسہ عام

جمعیت طلباء اسلام گنمبٹ ضلع خیرپور میرس کے زیر اہتمام فاروق اعظمؓ چوک گنمبٹ میں اجلاس منعقد ہوا۔ جس کی صدارت محمد عبدالصمد شیخ نے کی۔ شرکائے اجلاس نے کہا کہ ووٹر لسٹ میں عقیدہ ختم نبوت سے متعلق حلف نامہ حذف کرنا آئین کی سراسر خلاف ورزی ہے۔ یہ جو آئین کی خلاف ورزی کی گئی ہے اس میں سراسر قادیانیوں کی سازش ہے۔ اس لئے ہم جمعیت طلباء اسلام گنمبٹ ضلع خیرپور میرس سندھ حکومت پاکستان سے یہ

مطالبہ کرتے ہیں کہ فوری طور پر ووٹر لسٹ فارم میں حلف نامہ شامل کیا جائے۔ اگر یہ حلف نامہ ووٹر لسٹ فارم میں شامل نہیں کیا گیا تو جو بھی نقصان ہو گا اس کی ذمہ داری حکومت پاکستان پر ہو گی۔

کوئٹہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے صوبائی دفتر میں قائم مقام امیر مولانا عبدالواحد خطیب قندھاری مسجد کی زیر صدارت مجلس عمل کا بہت بڑا اجلاس ہوا۔ جس میں جمیعت علماء اسلام عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت' جماعت اسلامی تنظیم اسلامی مدارس کے مہتمم' اساتذہ کرام' خطباء حضرات نے بھرپور شرکت کی۔ شرکاء اجلاس نے ووٹر فارم سے ختم نبوت کے حلف نامہ کے حذف کرنے مخلوط انتخاب اور دینی مدارس پر دباؤ ڈالنے پر شدید تنقید کی اور ان اقدامات کو پاکستان کے اسلامی تشخص کو مٹانے کی پیش رفت قرار دیا گیا اور چوری چھپے سے قادیانی لابی سے ساز باز قرار دیا گیا کیونکہ طویل عرصہ سے امریکہ' برطانیہ اور کفری قوتوں سے قادیانی لابی پاکستان سے دستوری ترامیم کو ختم کرنے کے لئے دباؤ ڈال رہی تھی۔ اجلاس نے خدشہ ظاہر کیا کہ ووٹر لسٹ سے ختم نبوت کا حلف نامہ ختم کرنے کے بعد اگلا مرحلہ غیر مسلم کی آئینی شق کو ختم کرنا ہے۔ یہ اجلاس قوم کی متفقہ جدوجہد اور متفقہ آئینی ترمیم کو کسی فرد واحد کی خواہش اور اقتدار کو طوالت دینے کی خاطر ختم کرنے کی اجازت نہیں دے گا اور اس کے لئے انتہائی اقدام سے گریز نہیں کیا جائے گا۔ پاکستان کے غیور مسلمانوں نے ہمیشہ سے عقیدہ ختم نبوت اور ناموس رسالت ﷺ کی خاطر بڑی سے بڑی قربانیاں دی ہیں اور آئندہ بھی دیتی رہے گی۔

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ قوم کو اس سازش سے باخبر رکھنے کے لئے عوامی رابطہ مہم کا آغاز کیا جاتا ہے۔ پاکستان مسلم ووٹ کی قوت پر بنا تھا کہ مسلم غیر مسلم کے امتیاز کے بغیر پاکستان کی سالمیت خطرہ میں ہے۔ اجلاس نے کوئٹہ شہر میں مشائخ و علماء کرام کی گرفتاری کو قابل نفرت عمل قرار دیا اور انہیں فی الفور رہا کرنے کا مطالبہ کیا۔ خاص کر شیخ الحدیث مولانا عبدالباقی کی گرفتاری کی مذمت کی گئی۔

مجلس ختم نبوت کے قاری انوار الحق حقانی خطیب مرکزی مسجد قاری عبدالرحیم رحیمی خطیب گول مسجد' قاری محمد عبداللہ منیر خطیب سنہری مسجد' مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالعزیز جتوئی' حاجی محمد طفیل احرار' حاجی شاہ محمد' آغا حاجی تاج محمد' حاجی نعمت اللہ خان' حاجی خلیل الرحمان' جمیعت علماء اسلام کے مولانا شریف اللہ' حافظ حسین احمد سہروردی' مولانا عبدالقادر جماعت اسلامی کے مولانا عبدالحق بلوچ' عبدالحق ہاشمی' عبدالقیوم کاکڑ تنظیم اسلامی کے مولانا راشد گنگوہی' مہتمم جامعہ قاسمیہ' مولانا عبدالغفور' قاری مہر اللہ تجوید القرآن' مولانا محمد جاوید' جی او جدید مدرسہ خطباء حضرات قاری محمد حنیف مسجد طوبی' مولانا عبدالرحمٰن مسجد غفور خان مولانا غلام سرور خطیب ڈاکخانہ

مسجد مولانا عبدالقدوس جامع مسجد چلتن مارکیٹ مولانا محمد عمر شاہ' مولانا عبدالستار مدرسہ قاسمیہ' مولانا عبدالرؤف ناظم مدرسہ قاسمیہ' مولانا محمد یوسف ہزاروی' جامع مسجد اقصیٰ سید ریحان شاہ' قاری عبدالقدوس تونسوی' مولانا غلام یٰسین' حافظ خادم حسین گجر' غلام یٰسین آصف' اور کوئٹہ کی تمام مذہبی و دینی قوتوں نے بھرپور شرکت کی۔ مسئلہ ختم نبوت کے لئے اپنے تمام تر وسائل صرف کرنے کا اظہار کیا گیا۔

بلوچستان میں یوم احتجاج

جمعیت علماء اسلام اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کی اپیل پر صوبہ بھر میں یوم مطالبات منایا گیا۔ دوسرے شہروں اور صوبائی دارالحکومت کی بیشتر مساجد میں نماز جمعتہ المبارک کے اجتماعات میں قراردادیں منظور کی گئیں۔ جس میں مطالبہ کیا گیا کہ ووٹر لسٹوں میں مذہب کا خانہ اور عقیدہ ختم نبوت کا حلف نامہ بحال کیا جائے کیونکہ قادیانی مسلمانوں کی ووٹر لسٹوں میں اپنے ناموں کا اندراج مسلمانوں کی حیثیت سے کرا رہے ہیں جو پاکستان کے قانون کے تحت قابل تعزیر جرم ہے حالانکہ صدر پاکستان عبوری آئین (پی سی او) کے تحت امتناع قادیانیت آرڈیننس کو تحفظ دے چکے ہیں۔ علماء نے کہا کہ مخلوط طرز انتخاب سے پاکستان کا تشخص ختم ہو گیا ہے۔ اس لئے جداگانہ طریقہ انتخاب بحال کیا جائے۔

مولانا امام الدین قریشی نے علی پور' روہیلانوالی' خان گڑھ' کوٹ ادو' ڈیرہ غازی خان' جام پور' راجن پور سے خطوط بھجوائے۔

مولانا خدا بخش نے خانیوال' کبیروالا' وہاڑی' تبہ سلطان پور' لودھراں' کہروڑ پکا' شجاع آباد' بہاولنگر کا بھرپور تبلیغی دورہ کیا اور خطوط بھجوائے۔

جمعیت علماء اسلام (س) ملتان کا اجلاس

امریکہ کے اشارے پر اسلامی آئینی ترامیم کو چھیڑنے کی کوشش کی گئی تو پوری قوم سراپا احتجاج بن جائے گی۔ یہ بات ملتان میں جمعیت علماء اسلام (س) کے رہنما مفتی منظور احمد' قاری عباس ارشد' مولانا یعقوب الرحمن جالندھری' ڈاکٹر حبیب اللہ صدیقی' مولانا انوار الحق مجاہد' قاری ابوبکر قاسمی' علامہ عطاء اللہ قادری' مولانا غلام محمد' حافظ عبدالعلیم سیال اور قاری محمد سعید نقشبندی نے ایک مشترکہ بیان میں ووٹر فارم سے ختم نبوت کے متعلق حلفیہ بیان ختم کرنے' مخلوط طرز انتخاب رائج کرنے اور امریکی سینٹ کی قرارداد جس میں گستاخ رسول کی سزا ختم کرنے اور قادیانیت سے متعلقہ آئینی ترامیم منسوخ کرنے کی سفارش پر انتہائی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے واضح کہا کہ

۱۹۷۴ء کی آئینی ترمیم جس میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تھا اور ۱۹۸۴ء کا امتناع قادیانیت آرڈیننس ایکٹ جس میں قادیانیوں کو اسلامی اصلاحات استعمال کرنے سے روک دیا گیا تھا کے پیچھے مسلمانان پاکستان کی ایک سو سالہ تاریخی اور عظیم الشان قربانیاں ہیں۔ حکومت نے اگر امریکہ کے اشارے پر انہیں چھیڑنے یا ختم کرنے کی کوشش کی تو پوری قوم سراپا احتجاج بن جائے گی۔

آل پارٹیز ختم نبوت کانفرنس کے لئے

سیاسی ودینی جماعتوں کو دعوت نامے جاری کردیئے گئے

ملتان (سٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام (ف) کے زیر اہتمام ۲۸ مئی کو لاہور میں منعقد ہونے والی آل پارٹیز ختم نبوت کانفرنس میں شرکت کے لئے ملک کے تمام دینی وسیاسی جماعتوں کے قائدین کو دعوت نامے جاری کردیئے گئے ہیں۔ جن میں کہا گیا ہے کہ ۱۹۷۳ء کے آئین میں عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے آئینی ترمیم کے بعد پارلیمنٹ نے ایک حلف نامہ کی منظوری دی تھی' جسے آئین کا حصہ بنایا گیا اور ایک عام پاکستانی مسلمان کے لئے پاسپورٹ' شناختی کارڈ اور ووٹ بناتے وقت متعلقہ فارم پر درج حلف نامہ پر دستخط کرنا لازم قرار دیا گیا لیکن حال ہی میں موجودہ حکومت نے ووٹر فارم سے اس حلف نامہ کو حذف کرنے کا غیر آئینی اقدام کیا ہے جس سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔

وفاقی وزیر قانون کی ہرزہ سرائی

کراچی (آن لائن) وفاقی وزیر قانون ڈاکٹر خالد رانجھا نے کہا ہے کہ مخلوط طرز انتخاب کے اعلان کے بعد ووٹر فارم میں ختم نبوت سے متعلق حلف نامے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ہفتہ کی شب جب وزیر قانون سے پوچھا گیا کہ انتخابی فہرستوں کے لئے ختم نبوت سے متعلق حلف نامہ کیوں ختم کیا گیا ہے تو انہوں نے کہا کہ مخلوط طرز انتخاب کے اعلان کے بعد اس قسم کی باتوں کی کوئی گنجائش نہیں۔ حکومت نے تخصیص کا خاتمہ کردیا ہے جس کے بعد یہ ضروری نہیں کہ کسی سے پوچھا جائے کہ وہ قادیانی ہے یا نہیں یا اس کا عقیدہ اور مذہب کیا ہے ہم سب کو پاکستانی سمجھتے ہوئے برابر کا شہری تصور کرتے ہیں۔ (نوائے وقت ۲۰ مئی ۲۰۰۲)

قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان کا بیان

صادق آباد (نمائندہ خصوصی) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی صدر مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ

حکومت نے امریکہ اور برطانیہ کے اشارہ پر مخلوط انتخاب کی آڑ میں ووٹر فارم میں سے ختم نبوت کا حلف نامہ حذف کر دیا ہے۔ حکومت ہوش کے ناخن لے ورنہ ملک کے کروڑوں مسلمان راست اقدام اٹھانے پر مجبور ہوں گے۔ وہ جے یو آئی کے ضلعی جنرل سیکرٹری میاں مظہر نثار سے ٹیلی فون پر گفتگو کر رہے تھے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ مسلمان خاتم النبیین سید المرسلین کے ناموس کی خاطر اپنا تن من دھن قربان کر دیں گے۔

جمعیت اہل حدیث کا اجلاس

جماعت اہلحدیث پاکستان کی مجلس عاملہ و شوریٰ کا مشترکہ اجلاس منعقد کیا گیا جو گزشتہ روز جامعہ القدس اہلحدیث میں مولانا محمد حسین شیخوپوری کی صدارت میں منعقد ہوا' جس میں حافظ محمد جاوید روپڑی' حافظ عبدالغفار روپڑی' مولانا محمد رمضان سلفی' مولانا شکیل الرحمان ناصر' مولانا جابر حسین' مولانا عطاء الرحمان شیخوپوری' شہادت طور' مولانا محمد یحییٰ' عزیز ڈیروی اور دیگر نے شرکت و خطاب کیا۔ اجلاس میں متفقہ طور پر منظور کی جانے والی قرادادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ ووٹر لسٹوں سے مذہب کے خانے کو فوری شامل کیا جائے اور شناختی کارڈ و پاسپورٹ میں بھی مذہب کے خانہ کا اضافہ کیا جائے۔ تاکہ قادیانی جماعت کے افراد اسلام کا لبادہ اوڑھ کر مسلمانوں کو گمراہ نہ کر سکیں۔

توہین رسالت میں ترمیم نامنظور' ڈسٹرکٹ بار ملتان کی قرارداد

ووٹر فارم میں مذہب کا خانہ اور ختم نبوت کا حلف ختم کرنا مذہب کے خلاف بغاوت ہے

ملتان (کورٹ رپورٹر) ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی میں میں متفقہ طور پر قرارداد منظور کی گئی جس میں امتناع توہین رسالت کے قانون میں ترمیم' ووٹر فارم میں مذہب کے خانہ کو حذف اور ختم نبوت کے حلف کو ختم کرنے کو انتہائی ناپاک اور مذموم اقدامات قرار دیا گیا۔ ڈسٹرکٹ بار نے ان اقدامات کی شدید مذمت کرتے ہوئے حکومت کو یاد کرایا کہ ایسے اقدام مذہب کے خلاف کھلم کھلا بغاوت ہیں۔ قرارداد میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ بیرونی دباؤ قبول نہ کرے۔ اجلاس سید حامد علی شاہ کی زیر صدارت ہوا' نظامت سیکرٹری جنرل ملک محمد اکرم بھٹی نے کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے خلیل الرحمٰن مسعود ایڈووکیٹ نے کہا کہ حکومت نے بیرونی دباؤ پر کشمیر کی پالیسی واپس لے لی ہے۔ ذوالفقار علی ایڈووکیٹ نے کہا کہ قرآن و سنت کے خلاف جو کام بھی ہو گا وکلاء اس پر سراپا احتجاج رہیں گے۔ قرارداد کے محرک معظم معاویہ قریشی ایڈووکیٹ نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت اسلام کی اساس ہے۔ سیکرٹری جنرل ملک محمد اکرم بھٹی نے کہا کہ حالیہ اقدام غیر ملکی طاقتوں کی شہہ پر کیا جا رہا ہے جسے حکومت کو فوری طور پر واپس لینا پڑے گا۔ اجلاس میں سینئر نائب صدر اعجاز احمد' قمر الزماں' خان اشرف خان' راؤ محمد امجد'

الطاف قریشی‘ محمود الحسن ہاشمی‘ عبدالرؤف ملک‘ ملک سجاد وینس اور رانا شاہد منظور نے بھی شرکت کی۔

جمعیت علماء اسلام وہاڑی

وہاڑی (نامہ نگار) مخلوط انتخاب کیلئے ووٹر فارم سے عقیدہ ختم نبوت کے حلف نامے کا خاتمہ آئین اور اسلام سے غداری ہے۔ اس حکومتی عمل سے قادیانیت کو تقویت اور عملاً تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار جمیت علمائے اسلام ضلع وہاڑی کے سرپرست مولانا کرم الٰہی فاروقی ضلعی امیر‘ مولانا گل محمد نائب امیر‘ حافظ بشیر احمد‘ اور جنرل سیکرٹری عبدالخالق وٹو نے جے یو آئی کے دفتر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ان رہنماؤں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے مخلوط انتخابات کے اعلان کے بعد رائے دہندگان اور امیدوار ان کے لئے مذہبی بنیاد پر علیحدگی کا تصور ختم کر دیا گیا ہے کیونکہ اب ووٹر فارم میں ختم نبوت سے متعلق حلف نامہ حذف کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ ۱۹۷۷ء میں انتخابات میں بھی مخلوط انتخابات ہونے کے باوجود فہرست ووٹر الگ تھی۔ انہوں نے کہا کہ ۲۸ مئی کو لاہور میں ختم نبوت آل پارٹیز کانفرنس کے انعقاد کے بعد وہاڑی میں بھی جے یو آئی ایسی ہی کانفرنس منعقد کرے گی۔ جنرل مشرف کو اپنی غیر دانشمندانہ افغان پالیسی کی ناکامی کا اقرار کرتے ہوئے مستعفی ہو جانا چاہئے کیونکہ کشمیر کاز پاکستان کی معاشی‘ خوشحالی اور ایٹمی تنصیبات خطرے میں ہیں۔

حضرو میں کنونشن

جمعیت علماء اسلام کے راہنما حضرت مولانا قاری سعید الرحمٰن صاحب کی مساعی سے علاقہ چھچھ کے سینکڑوں علماء کرام کا اجلاس جامعہ اشاعت الاسلام حضرو میں منعقد ہوا‘ جس میں حضرت قاری سعید الرحمٰن اور مولانا محمد اکرم طوفانی نے خطاب کیا۔ فیصلہ ہوا کہ ضلع کے مساجد و مدارس کے شیخ سے پرویزی حکومت کی اس زیادتی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی جائے۔

اٹک میں کنونشن

۲۰ مئی تمام دینی جماعتوں کا مشترکہ اجلاس جامع مسجد مرکزی میں منعقد ہوا۔ رات کو جلسہ عام ہوا‘ ضلع بھر کی تمام جماعتوں نے اس میں شرکت کی۔ مولانا محمد اکرم طوفانی‘ مولانا اللہ وسایا صاحب کے بیانات ہوئے۔

پشاور میں کنونشن

۲۰ مئی جمعیتہ علماء اسلام اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی دعوت پر پشاور کے علماء کرام کا مشترکہ اجلاس

بقیہ صفحہ 23: پر

ایک قادیانی کا صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے نام کھلا خط

مکرم و محترم جناب صدر مملکت پاکستان!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

عرض ہے کہ کچھ عرصہ سے میرا اپنے سسرال کے ساتھ جھگڑا چل رہا تھا کہ مورخہ ۲۰۰۲/۷/۷ کو جماعت احمدیہ کے دفتر صدر عمومی چناب نگر (ربوہ) کے افراد دفتر میں پکڑ لے گئے اور میرے گھر کو تالا لگا کر چابیاں نائب صدر عمومی حمید اللہ قریشی نے اپنے قبضہ میں لے لیں۔ اور مجھے ربوہ چھوڑ کر لاہور چلے جانے کو کہا مگر میں نہ مانا۔ مجھے دو ماہ تک ان کے امیر مرزا مسرور احمد' ملک خالد مسعود اور صدر عمومی میجر شاہد سعدی کے حکم پر حبس بے جا میں رکھا گیا اور مارا پیٹا گیا۔ حتیٰ کہ مورخہ ۵ ستمبر کو حافظ مسعود احمد نے مار مار کر میرا دایاں بازو توڑ دیا۔ آخر مورخہ ۲۰۰۲/۹/۲۰ کو مجھے ربوہ چھوڑنے اور لاہور جانے کو کہا گیا جس پر مجھے مجبوراً لاہور جانا پڑا۔ مگر اگلے ہی روز میں نے واپسی کا فیصلہ کیا اور تحریک ختم نبوت کے مولوی اللہ یار صاحب کے ساتھ مل کر چوکی چناب نگر میں مندرجہ بالا افراد کے خلاف درخواست دی اور اپنی ٹوٹی ہوئی بازو کا میڈیکل رپورٹ بنوا کر چوکی میں دی مگر حمید اللہ قریشی (ریٹائرڈ ڈی ایس پی) نے صاف جھوٹ بولا کہ بازو تو ہم نے توڑی ہی نہیں نہ ہی ہم نے اسے محبوس رکھا۔ جناب عالی! میرے حق میں کوئی گواہی بھی دینے کو تیار نہیں کیونکہ سب کے سب دفتر ملازم اور احمدی افراد ہیں وہ بھلا جماعت کے عہدے داروں کے خلاف کیوں گواہی دیں۔

جناب عالی! میں ایک ماہ سے گھر سے بے گھر ہوں' حال ہی میں مجھے ایک وکیل صاحب نے یہ مشورہ دیا کہ محض خط پر بھی آں مکرم نوٹس لے لیتے ہیں۔ لہٰذا اس خط کے ذریعے خاکسار آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔ میرا سارا سامان مکان میں بند ہے۔ مالک مکان کرایہ مانگتا ہے جبکہ میرا موقف یہ ہے کہ چونکہ جماعت نے مجھے دو ماہ حبس بے جا میں رکھا اور اب ایک ماہ سے ناجائز طور پر تالا لگا کر رکھا ہے اور مجھے گھر نہیں جانے دیا جا رہا۔ لہٰذا اس مدت کا کرایہ جماعت ادا کرے۔

جناب عالی! نہ صرف پولیس نے میرا پرچہ درج نہیں کیا بلکہ ان دو ماہ میں کئی بار صدر عمومی کے کہنے پر مارا بھی اور کئی دن تک چوکی چناب نگر (ربوہ) میں ناجائز طور پر بند رکھا۔ یہاں پر ڈی ایس پی صاحب کو بھی شکایت کی مگر کوئی شنوائی نہ ہوئی۔ جماعت پولیس کو پیسے دے کر خرید لیتی ہے اور مجھ جیسے غریب کی شنوائی نہیں ہوتی نہ صرف یہ

بلکہ کھلم کھلا ٹارچر سیل میں لوگوں کو رکھ کر مارا جاتا ہے انہوں نے حکومت پاکستان کے مساوی ربوہ میں ایک حکومت بنا رکھی ہے۔ یہاں پر باقاعدہ ان کا الگ عدالتی نظام ہے۔ صدر عمومی نے غنڈے پال رکھے ہیں جن کے پاس ہر وقت اسلحہ موجود رہتا ہے۔

آں مکرم سے درخواست ہے کہ مجھ پر ہوئی ان زیادتیوں کا نوٹس لیں اور مجھے گھر کی چابیاں دلوانے اور ان ظلموں کا ہرجانہ دلوانے میں مدد فرمائیں بلکہ خود دلوائیں۔

ہمارا مکمل پتہ
27- دار الصدر شمالی
ربوہ تحصیل چنیوٹ
ضلع جھنگ
فون نمبر

والسلام
خاکسار
شیخ زبیر الانور
26/10/02
04524-214576

فرمان نبوی ﷺ

حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ میں ضعفاء مہاجرین کی جماعت میں ایک مرتبہ بیٹھا ہوا تھا۔ ان لوگوں کے پاس کپڑا بھی اتنا نہ تھا کہ جس سے پورا بدن ڈھانپ لیں۔ بعض لوگ بعض کی اوٹ کرتے تھے اور ایک شخص قرآن شریف پڑھ رہا تھا کہ اتنے میں حضور اقدس ﷺ تشریف لائے اور بالکل ہمارے قریب کھڑے ہو گئے۔ حضور ﷺ کے آنے پر قاری چپ ہو گیا تو حضور ﷺ نے سلام کیا اور پھر دریافت فرمایا کہ تم لوگ کیا کر رہے تھے۔ ہم نے عرض کیا کہ کلام اللہ سن رہے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے میری امت میں ایسے لوگ پیدا فرمائے کہ مجھے ان میں ٹھہرنے کا حکم کیا گیا۔ اس کے بعد حضور ﷺ ہمارے بیچ میں بیٹھ گئے تاکہ سب کے برابر رہیں۔ کسی کے قریب کسی سے دور نہ ہوں۔ اس کے بعد سب کو حلقہ کر کے بیٹھنے کا حکم فرمایا سب حضور ﷺ کی طرف منہ کر کے بیٹھ گئے تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے فقراء مہاجرین تمہیں مژدہ ہو قیامت کے دن نور کامل کا اور اس بات کا کہ تم اغنیاء سے آدھے دن پہلے جنت میں داخل ہو گے اور یہ آدھا دن پانچ سو برس کے برابر ہو گا۔ (ابو داؤد)

ایک قادیانی کا مرزا طاہر کے نام خط

بتوسط مکرم و محترم ناظر صاحب امور عامہ ربوہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ'

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و سلامتی والی عمر دراز عطا فرمائے۔ اور آپ کا سایہ شفقت تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔

سیدی! خاکسار محلہ ناصر آباد شرقی ربوہ کا رہائشی ہے۔ اور محلّہ میں کریانہ کی دکان کرتا ہے' میرا اور میری بیوی کا گھر میں جھگڑا ہو گیا تھا۔ میری بیوی کی شکایت پر دفتر صدر عمومی کا عملہ مجھے گزشتہ روز دوپہر کے وقت پکڑ کر دفتر صدر عمومی لے گیا اور وہاں مجھے حمید اللہ قریشی ریٹائرڈ ڈی ایس پی کے سامنے پیش کیا گیا۔ حمید اللہ قریشی کے پاس میری بیوی بھی موجود تھی۔ حمید اللہ قریشی نے مجھ سے دریافت کیا۔ کیا تم نے اپنی بیوی کو مارا ہے؟۔ میرے انکار پر حمید اللہ قریشی نے مجھے ماں بہن کی ننگی اور گندی گالیاں دیتے ہوئے اپنے گن مین افضل بٹ کو حکم دیا کہ اس کی مرمت کرو یہ پھر مانے گا۔ اس حکم پر افضل بٹ (گن مین) نے میری بیوی کی موجودگی میں مجھے مارنا شروع کر دیا اور مار مار کر میرا برا حال کر دیا' اس کے بعد مجھے کہا گیا کہ تمہیں تھانہ دینا ہے اور دفتر کے ہی ایک کمرے میں زبردستی بند کر دیا گیا۔ تقریباً سات گھنٹے بعد مجھے رانا عبدالغفور صاحب سیکرٹری امور عامہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے سامنے پیش کیا گیا۔ مکرم سیکرٹری صاحب امور عامہ نے مجھے آج صبح نو بجے دفتر آنے کے لئے پابند کر کے فارغ کر دیا۔ اس کے بعد جب میں گھر پہنچا تو میری والدہ محترمہ کی اس صدمہ کی وجہ سے حالت بہت خراب تھی۔ ارد گرد کے ہمسائے بھی اکٹھے تھے۔ باقی اہل خانہ بھی پریشان تھے۔

خاکسار نے گزشتہ رات بڑی اذیت اور کرب میں گزاری ہے۔ ساری رات حمید اللہ قریشی کی گندی گالیاں دماغ میں گونجتی رہیں۔ ان گالیوں اور جسمانی تشدد کی وجہ سے میں رات بھر ایک لمحہ کے لئے بھی سو نہیں سکا۔ آج صبح میں نے بڑی سوچ بچار کے بعد اپنی بیوی کو طلاق دے دی ہے۔ میں اپنی بیوی کی نافرمانی کے باوجود اپنی بچیوں کے مستقبل کی خاطر اس کے ساتھ گزارہ کر رہا تھا۔ لیکن اب دفتر صدر عمومی میں اس نے جو میری تذلیل کروائی ہے۔ اتنی تو تھانے والے بھی تذلیل نہیں کرتے۔ اس وجہ سے میں نے اپنی بیوی نصرت جہاں کو اپنے عقد سے فارغ کرتے ہوئے طلاق دے دی ہے۔ کیونکہ اس کے سامنے میرے ساتھ دفتر صدر عمومی والوں نے جو

سلوک کیا ہے۔اس کے بعد میں میری عزت کیا رہ گئی ہے ؟۔

سیدی !اس واقعہ کی جو بنیاد تھی وہ ختم ہو گئی ہے۔اب معاملہ میرا اور دفتر صدر عمومی کا رہ گیا ہے۔کیا دفتر صدر عمومی کے اختیار میں یہ بات شامل ہے کہ وہ میاں بیوی کے تنازعہ میں مصالحت کے لئے گندی گالیوں کے ساتھ ساتھ مار کٹائی کے ہتھکنڈے آزادانہ استعمال کریں ؟۔کیا جماعت احمدیہ کی تاریخ میں پہلے بھی کبھی اس طریق سے مصالحت کروائی گئی ہے ؟۔ میرے علم کے مطابق تو جماعتی نظام کے تحت تو کیا کبھی تھانے والوں نے بھی اس طرح میاں بیوی کی مصالحت نہیں کروائی۔اس طرح گھر بسنے کی بجائے اجڑتے ہیں۔میرے اوپر وحشیانہ تشدد کرنے والی اور گندی گالیاں دینے والے اور میرا گھر اجاڑنے والے جماعتی عہدیدار نہ ہوتے تو میں ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرتا لیکن بد قسمتی سے یہ لوگ جماعتی عہدوں پر فائز ہیں۔اس لئے آپ کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ ایسے واقعات کے تدارک کے لئے کارروائی فرما کر ممنون فرمائیں۔

Muh. Ashfaq

خاکسار محمد اشفاق ولد محمد اسلم

مکان نمبر 138 ناصر آباد شرقی ربوہ

قرآن مجید ایک عظیم نعمت

قرآن مجید حق تعالیٰ کی عظیم کتاب ہے۔تمام آسمانی کتابوں میں عظیم تر۔تمام احکام الہیہ کی جامع' بزرگی وتقدس میں سب سے ارفع واعلیٰ مقام کی حامل یہی کتاب ہے۔خالق کائنات متکلم حقیقی کا یہ کلام بھی مخلوق نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی صفت قدیم ہے۔

قرآن مجید کو نازل کرنے کے لئے :

☆............جو فرشتہ منتخب کیا گیا وہ تمام فرشتوں میں سب سے افضل۔

☆............جو نبی منتخب کئے گئے وہ تمام انبیاء کرام کے سردار۔

☆............جو مہینہ منتخب کیا گیا(رمضان المبارک)وہ تمام مہینوں کا سردار۔

☆............جو رات منتخب کی گئی وہ تمام راتوں سے افضل۔

☆............جو زبان منتخب کی گئی وہ تمام زبانوں کی سردار۔

☆............جو امت منتخب کی گئی وہ تمام امتوں میں ارفع واعلیٰ امت ہے۔

اشتیاق احمد

غداری کا نمونہ

کرم دین نامی ایک قادیانی کو مسلمان خیال کر کے فنڈیر کے علاقے میں بھارتی فوجوں نے گرفتار کر لیا۔

جب اسے بھارتی فوجیوں نے اپنے آفیسر کے سامنے پیش کیا تو اس نے کہا:

میں مسلمان نہیں ہوں' قادیانی ہوں' بھارتی حکومت کا وفادار ہوں' اپنے قادیانی نبی کے الہامات اور پیش گوئیوں کی رو سے پاکستان کا مخالف ہوں' اور یہ کہ ہم ہی نے آپ کو گورداسپور کی مسلم اکثریت کا علاقہ دلوایا ہے اور ہمارے بڑے آزادی سے قادیان میں رہائش پذیر ہیں..................اور یہ ہم مرزائی ہی تو ہیں جو رتن باغ سے چھمب کے محاذ پر خالص مرزائیوں کے دستے بھیج کر آپ کی امداد کر رہے ہیں۔

اس کا یہ بیان سن کر بھارتی حکومت نے اسے رہا کرنے کا حکم دے دیا' نہ صرف یہ کہ اسے رہا کیا گیا بلکہ تحفے تحائف بھی دیئے گئے۔ اس لئے کہ کوئی غیر قادیانی یہ باتیں انہیں نہیں بتا سکتا تھا' اپنی غداری سے 'مرزائیوں سے زیادہ کون واقف ہو سکتا تھا اور یہ اس نے کہا تھا کہ ہم خالص مرزائیوں کے دستے بھیج کر ان کی مدد کر رہے ہیں تو کرم دین کی مراد اس سے فرقان بٹالین تھی۔ فرقان بٹالین ۱۹۴۸ء میں معراجکے سیالکوٹ میں منظم کی گئی۔ اس وقت پاکستانی فوج کا کمانڈر انچیف جنرل گریسی تھا۔ اس سلسلے میں اس کی مدد حاصل کی گئی۔ آخر وہ انگریز تھا اور مرزائی انگریز کا لگایا ہوا پودا ہیں۔ فرقان بٹالین کی غرض وغایت صرف یہ تھی کہ اس طریقے سے اس باطل فرقے کو جہاں مسلح ہونے کا بہانہ ہاتھ آجائے گا۔ وہاں وہ اپنے منافقانہ منصوبوں کو عملی جامہ پہنا سکیں گے۔ چنانچہ یہی ہوا۔ مرزائیوں کی اس فوج نے بے شمار اسلحہ حاصل کر کے اور راشن اور کپڑا وغیرہ ہتھیا کر اسے بے تحاشہ ضائع کیا۔ جہاد کی منسوخی کا رٹتے ہوئے فرقان بٹالین کے نام پر جدا فوج بنائی اور کشمیر میں جو کچھ کیا' مسلمان مجاہدین کو جس طرح گولیوں کا نشانہ بنوایا۔ اس پر خون کے جتنے آنسو بہائے جائیں کم ہیں۔ مجاہدین کے کیمپ میں جو سکیم بنتی وہ فوراً ہندوستان پہنچ جاتی۔ مجاہدین جہاں مورچے بناتے انہیں پتا چل جاتا اور جہاں مجاہدین ٹھکانہ کرتے وہیں ہندوستانی طیارے پہنچ کر بمباری کر دیتے۔ یہ تھی فرقان بٹالین گویا مسلمانوں کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے لگے) اس سے کہا گیا تھا۔ سب سے زیادہ تکلیف دہ بات یہ کہ یہ خطرناک گروہ ایک رات تک مجاہدین کے کیمپ میں رہا اور ناقابل بیان نقصان پہنچاتا رہا۔ اللہ تعالیٰ ان سے محفوظ فرمائے۔ آمین!

جماعتی سرگرمیاں

ادارہ

اکیسویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی مفصل رپورٹ

آل پاکستان تحفظ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر 31 اکتوبر 'یکم نومبر 2002ء جاری رہ کر اختتام پذیر ہوگئی۔ کانفرنس میں ہزاروں فرزندان توحید 'شیدائیان ختم نبوت نے شرکت کی۔ جامع مسجد ختم نبوت مسلم کالونی کا وسیع و عریض پنڈال تنگی داماں کی شکایت کر رہا تھا۔ کانفرنس کی کامیابی کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغین نے مضافاتی اضلاع میں دس روز پہلے سے محنت شروع کر دی۔ قریہ قریہ' بستی بستی 'شہروں اور قصبات میں تبلیغی دورے کئے۔ ہزاروں اشتہارات اور اسٹیکر اپنی نگرانی میں لگوائے۔ کانفرنس ہال کو خوبصورت بینروں سے سجایا گیا۔ بینروں پر مختلف اکابرین کے ارشادات نوٹ کئے گئے تھے۔

بینروں کی لکھائی' ڈیزائننگ' عبارتوں کا انتخاب مانسہرہ کی جماعت نے کیا۔ سیکورٹی کے فرائض مانسہرہ جماعت کے روح رواں جناب عبدالروف روفی نے اپنے ساتھیوں سمیت سرانجام دیئے۔

عامی خوردونوش کی تقسیم حسب سابق جامعہ طیبہ گرین ویو فیصل آباد کے طلباء کرام نے اپنے رئیس الاساتذہ مولانا قاری محمد ابراھیم کی نگرانی میں کی۔ طعام کی تیاری کی نگرانی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیزالرحمٰن جالندھری نے فرمائی۔

مہمانان خصوصی کے قیام وطعام کی نگرانی گوجرانوالہ کے مبلغ مولانا فقیراللہ اختر سرانجام دیتے رہے۔

کانفرنس کے مقررین نے مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت کے ساتھ ساتھ متحدہ مجلس عمل کی کامیابی اور اس کے عوامل اور کامیابی کے بعد توقعات پر بحث کی۔ کانفرنس کا آغاز اور اختتام قائد تحریک ختم نبوت حضرت اقدس مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم کی دعا سے ہوا۔ کانفرنس کی کل پانچ نشستیں ہوئی :

پہلی نشست : کا آغاز قاری محمد ارشد آف لیہ شریک کورس چناب نگر کی تلاوت سے صبح 10 بجے ہوا۔ نعت سمیع اللہ شریک کورس' مولوی خالد اسلام اور فداءالرحمٰن نے پڑھی۔ پہلا خطاب عالمی مجلس تحفظ ختم

نبوت کے بزرگ مبلغ مولانا امام الدین قریشی کا ہوا' دوسرا خطاب مولانا محمد یعقوب ربانی مہتمم جامعہ اسلامیہ فاروق آباد کا ہوا جبکہ تیسرا خطاب پروفیسر مفتی حفیظ الرحمٰن آف ٹنڈو آدم سندھ کا ہوا۔ اتنے میں چناب نگر کے تعلیمی اداروں کے اساتذہ اور طلبہ بھی تشریف لے آئے تو حسب معمول حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مدظلہ نے خطاب فرمایا جو کھانے کے وقفے تک جاری رہا۔

دوسری نشست: کا آغاز عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت قصور کے امیر جناب قاری مشتاق احمد رحیمی کی تلاوت سے ہوا۔ صدارت پیر جی عبدالحکیم کمالیہ نے کی۔ نعت مولوی غلام شبیر متعلم رد قادیانیت کورس اور محمد اعظم قریشی ٹنڈو آدم سندھ نے پیش کی۔ مولانا غلام اکبر ثاقب ڈیرہ غازیخان' قاری خلیل احمد ناظم اعلیٰ مجلس سکھر' قاری محمد افضل بربانی چنیوٹ' مولانا غلام حسین مبلغ جھنگ کی مختصر تقاریر کے بعد مجلس علماء اہل سنت پاکستان کے ناظم مولانا عبدالکریم ندیم' فیصل آباد کے شعلہ بیان خطیب مولانا محمد رفیق جامی کے خطابات ہوئے۔

محفل سوال وجواب: عصر کے بعد سوال وجواب کی محفل منعقد ہوئی۔ حضرت مولانا اللہ وسایا نے فاضلانہ ومناظرانہ انداز میں تحریری سوالات کے جوابات دیئے۔

تیسری نشست: بعد نماز عشاء شروع ہوئی۔ صدارت حضرت الامیر دامت برکاتہم نے فرمائی۔ جبکہ تلاوت کلام کا اعزاز مولانا قاری ضیاء الحسن شاہ لاہور نے حاصل کی۔ نعت جناب طارق حفیظ جالندھری ساہیوال اور مرید احمد سلیمانی نے پڑھی۔ پہلی تقریر متحدہ مجلس عمل پنجاب کے صدر حافظ محمد ادریس کی ہوئی۔ موصوف نے عقیدہ ختم نبوت کے سلسلہ میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ ختم نبوت اور ناموس رسالت کے لئے جماعت اسلامی اور مجلس عمل مجلس کے شانہ بشانہ ہوں گی۔ سپریم کورٹ کے سینئر ایڈووکیٹ اور مجلس کے لیگل ایڈوائزر جناب محمد اسماعیل قریشی نے گستاخ رسول کی سزا کے قانون کے نفاذ اور قانون سازی کا پس منظر پیش کیا اور کہا کہ عرصہ دراز سے مقتدر قوتیں اس قانون کو ختم کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں اور ہر آنے والی حکومت اپنے بیرونی آقاؤں کو خوش کرنے کے لئے اس میں ترمیم کا اعلان کر دیتی ہے۔ انہوں نے ایک فیصلہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ عدلیہ حکومتوں کو خوش کرنے کے بجائے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشنودی کو مدنظر رکھے۔ بلوچستان کی نمائندگی قاری عبدالرحیم رحیمی کوئٹہ نے کی۔ چکوال سے مولانا عبدالشکور نقشبندی نے کالم نگار ایاز میر کے قابل اعتراض کالموں پر تنقید کی۔ پروفیسر منور احمد ملک (سابق قادیانی) نے دلچسپ انداز میں قادیانی بیعتوں کی قلعی کھولتے ہوئے کہا کہ قادیانی بیعتوں کی رفتار کی یہی کیفیت رہی تو چند سالوں

میں قادیانیوں کی تعداد دنیا کی آبادی سے کئی گناہ زیادہ ہو جائے گی۔ روزنامہ دن کے کالم نگار حافظ شفیق الرحمٰن نے قادیانیت کے دجل وفریب کو صحافیانہ انداز میں لیا۔

سہیل انجم طالب علم انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور اور جناب طارق حفیظ جالندھری نے ہدیہ نعت پیش کیا۔ مجلس علمائے اہل سنت پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا عبدالغفور حقانی اور جمعیت علمائے اسلام کے رہنما مولانا محمد امجد خان لاہور' جمعیت علمائے پاکستان کے جناب انجینئر سلیم اللہ خان' مولانا فیض القادری اور ٹوبہ ٹیک سنگھ کے مولانا محمد امین ربانی کے فاضلانہ خطابات ہوئے۔

مشہور خوش الحان خطیب مولانا عبدالحمید وٹو نے عوام کو اپنی لحن داؤدی سے خوب متاثر کیا۔ اس نشست میں آخری خطاب مولانا محمد اعظم طارق ایم این اے کا تھا۔ جو ایک روز قبل تیرہ ماہ کی نظر بندی کے بعد رہا ہوئے۔ جن کی آمد پر عوام نے کھڑے ہو کر پرجوش انداز میں استقبال کیا۔ مولانا اللہ وسایا نے موصوف کو خوش آمدید کہا اور توقع ظاہر کی کہ موصوف اسمبلی میں ناموس رسالت' عقیدہ ختم نبوت' عظمت صحابہ' کے تحفظ کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔

موصوف نے اپنی جوابی تقریر میں مجلس اور حضرت امیر مرکزیہ کا شکریہ ادا کیا اور اپنی کامیابی کو بزرگان ملت کی دعاؤں اور جھنگ کے عوام کے بھرپور تعاون کا ثمرہ دیتے ہوئے کہا کہ انشاء اللہ العزیز حسب سابق اسمبلی کے فلور پر قادیانیت کا بھرپور تعاقب جاری رکھوں گا۔ یہ نشست موصوف کی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

یکم نومبر درس قرآن

صبح کی نماز کے بعد مولانا سید عبدالوہاب شاہ حاصل پوری نے فاضلانہ انداز میں تعلق مع اللہ اور تعلق مع الرسول پر روشنی ڈالی اور بتلایا کہ تعلق مع الرسول عقیدہ ختم نبوت کے بغیر پیش نہیں ہو سکتا۔

چوتھی نشست :10 بجے شروع ہوئی جس کی صدارت حضرت الامیر دامت برکاتہم نے فرمائی۔

جبکہ تلاوت قاری محمد معاویہ ابن قاری نذیر احمد الحمد کالونی نے کی اور نعت حافظ مرید احمد سلیمانی نے پیش کی۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغین مولانا عبدالحکیم نعمانی ساہیوال' حاجی اللہ دتہ مجاہد قصور' مولانا محمد قاسم رحمانی بہاول نگر' مولانا عبدالستار حیدری لیہ' کے مختصر بیانات ہوئے۔ میرپور خاص سندھ سے مولانا مجیب الرحمٰن' علی پور سے مولانا پروفیسر محمد مکی اور استاذ العلماء مولانا عبدالمجید لدھیانوی کہروڑپکا نے حاضرین اور فضلاء کورس سے نصیحت آمیز بیانات فرمائے۔

رد قادیانیت وعیسائیت کورس

اسال کورس میں 171 حضرات نے داخلہ لیا۔ جبکہ امتحان میں 164 حضرات شریک ہوئے۔ جس میں دس حضرات نے پوزیشنیں حاصل کی۔ جنہیں کتب کے علاوہ نقد انعامات ملے۔ جبکہ تمام شرکاء کو حضرت الامیر دامت برکاتہم، حضرت الاستاذ مولانا عبدالمجید لدھیانوی مدظلہ، مولانا محمد عبداللہ امیر جمعیت علمائے اسلام صوبہ پنجاب نے اسناد اور انعامات سے نوازا۔ مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی، مولانا خدا بخش، مولانا محمد یعقوب ربانی فاروق آباد، مولانا اللہ وسایا، مفتی حفیظ الرحمن رحمانی، مولانا محمد اسماعیل نے خطاب کیا۔ اور اس نشست کے مہمان خصوصی جمعیت علمائے اسلام اور متحدہ مجلس عمل کے مرکزی رہنما جناب حافظ حسین احمد ایم این اے کوئٹہ بلوچستان تھے۔ حافظ صاحب نے دلچسپ انداز میں موجودہ حکمرانوں کی قادیانیت نوازی کا پرزور تعاقب کیا اور کہا کہ انشاءاللہ العزیز پارلیمنٹ میں قادیانیت اور امریکہ نوازوں کا بھرپور تعاقب کریں گے۔

خطبہ جمعہ اور نماز کی امامت کے فرائض مولانا سید عبدالمجید ندیم نے سرانجام دیئے۔

پانچویں اور آخری نشست: اکیسویں سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس کے آخری اجلاس کی صدارت حضرت الامیر دامت برکاتہم نے کی جبکہ مہمان خصوصی نائب امیر مرکزیہ مولانا سید نفیس الحسینی مدظلہ اور مولانا سید محمود میاں مہتمم جامعہ مدنیہ رائے ونڈ روڈ لاہور تھے۔ تلاوت کلام پاک قاری خالد اسلام نے کی۔ نعت سید سلمان گیلانی نے پیش کی۔ جمعیت علمائے اسلام پنجاب کے امیر مولانا محمد عبداللہ بھکر نے مختصر خطاب کیا اور قرار دادیں صاحبزادہ عزیز احمد خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف نے پیش کیں۔ آخری خطاب خطیب العصر مولانا سید عبدالمجید ندیم شاہ صاحب نے فرمایا جو عصر کی اذان تک جاری رہا۔

کانفرنس حضرت اقدس مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم کندیاں شریف کی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔ کانفرنس کی تمام نشستوں میں اسٹیج سیکرٹری کے فرائض حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے سرانجام دیئے۔ جبکہ انہیں حضرت مولانا اللہ وسایا، حضرت مولانا خدا بخش، حضرت مولانا محمد علی صدیقی کا تعاون حاصل رہا۔ مجلس کے تمام حضرات مبلغین نے اپنی اپنی ڈیوٹیاں بخیر و خوبی انجام دیں۔

قرار دادیں

اکیسویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر میں پیش کی جانے والی قرار دادیں:

1 .... ختم نبوت کانفرنس کا یہ اجتماع حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ قادیانیوں کی ارتدادی

اور تبلیغی سرگرمیوں کو آئین پاکستان کے تحت بند کرے اور آئین پاکستان اور امتناع قادیانیت آرڈیننس کو عملی طور پر موثر بناتے ہوئے قادیانیوں کو مساجد کی شکل میں عبادت گاہ بنانے 'اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے اور خلیفہ اور اہل بیت کے الفاظ استعمال کرنے سے روکے۔

2............ یہ اجتماع امریکہ کی جانب سے مذہبی امتیاز کے سلسلے میں جاری ہونے والی رپورٹ کو مسترد کرتے ہوئے واضح کرنا ضروری سمجھتا ہے کہ قادیانیوں کو پاکستان میں کسی بھی غیر مسلم اقلیت سے زیادہ حقوق حاصل ہیں اور پاکستان کے کسی علاقہ پر ان پر کوئی پابندی نہیں بلکہ بہت ساری جگہ ایسی ہیں جہاں قادیانی ظلم و ستم کے ذریعہ زبردستی مسلمانوں کو مذہب تبدیل کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پاکستان کے مذہبی معاملات میں دخل نہ دے اور جھوٹی رپورٹوں کی بنیاد پر قادیانیوں کی بے جا حمایت نہ کرے۔

3............ یہ اجلاس مجلس عمل کے نمائندوں کی کامیابی کو عقیدہ ختم نبوت کی عظمت اور سربلندی تصور کرتے ہوئے مجلس عمل کے قائدین مولانا فضل الرحمٰن' قاضی حسین احمد' مولانا شاہ احمد نورانی' مولانا سمیع الحق' پروفیسر ساجد میر' علامہ ساجد نقوی' مولانا عبدالغفور حیدری کو مبارکباد دیتے ہوئے توقع کرتا ہے کہ مجلس عمل عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور ناموس رسالت کی عظمت کے لئے قانون سازی کو مزید موثر بنائے گی۔

4............ یہ اجلاس حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ ملک میں فوری طور پر اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں اسلامی قانون نافذ کیا جائے۔ سودی نظام کو ملکی سطح پر ختم کرے 'غیر سودی نظام رائج کیا جائے۔ اتوار کی چھٹی ختم کر کے جمعہ کی چھٹی بحال کی جائے اور مخلوط تعلیم ختم کر کے غیر مخلوط تعلیمی ادارے قائم کئے جائیں۔

5............ یہ اجلاس کراچی سے شیخ سکندر حسین نامی شخص کی کتاب ''سیرت معصومین'' میں توہین رسالت کے مواد کی اشاعت کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ فوری طور پر اس کتاب کو ضبط کیا جائے اور مولف کو گرفتار کیا جائے اور قرار واقعی سزا دی جائے۔ اور فرقہ واریت پھیلانے کی سازش کو فوری طور پر بے نقاب کیا جائے۔ یہ اجلاس اسکردو کے نور بخشی جماعت کے مطالبات کی مکمل حمایت کرتا ہے۔

6............ یہ اجلاس امریکی پادری کی جانب سے حضور ﷺ کے خلاف نازیبا الفاظ کی مذمت کرتے ہوئے اس کی معافی کے الفاظ کو مسترد کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ اس پادری کو سزا دی جائے۔

7............ یہ اجلاس امریکہ اور یورپ کے میڈیا کی جانب سے اسلام اور حضور ﷺ کے خلاف مذموم پراپیگنڈہ مہم کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ امریکہ اور یورپی ممالک حضور ﷺ کے خلاف توہین کرنے

والوں کے خلاف قوانین بنائیں تاکہ مسلمانوں کو دل آزاری سے بچایا جا سکے۔

8............ یہ اجلاس فلسطین ٬کشمیر ٬افغانستان ٬چیچنیا ٬اور دیگر مظلوم مسلمانوں کی تحریک آزادی کی حمایت کرتے ہوئے اقوام متحدہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ان ممالک کو آزادی دلائے اور مسلمانوں پر ظلم و ستم ختم کرائے۔

9............ یہ اجلاس یوسف کذاب کو جہنم رسید کرنے والے مجاہد قیدی پر سرکاری اہلکاروں اور ایجنسیوں کے افراد کے مظالم کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ اس کا مقدمہ کھلی عدالت میں چلائے اور فوری طور پر مظالم کا سلسلہ بند کرے۔

10 .... یہ اجلاس مولانا محمد اکرم طوفانی پر برطانیہ کی جانب سے پابندی کے حکم نامہ کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ فوری طور پر پابندی ختم کی جائے اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے کام کرنے کی اجازت دی جائے۔

11 .... ڈرگ انسپکٹر اعجاز احمد قادیانی کو خلاف اسلام سرگرمیوں کی وجہ سے برطرف کیا جائے۔

ضلع قصور کے گاؤں میں قادیانی نوجوان کا قبول اسلام

ضلع قصور کے قصبہ جمبر کلاں کے نواح میں طاہر بشیر اعوان اور اس کا خاندان جو کہ عرصہ سے مرزائی لاہوری گروپ سے منسلک تھا حضرات علمائے کرام کی شب و روز محنت اور دعاؤں سے مرزائی عقیدے سے تائب ہو کر حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔ طاہر بشیر نے کہا کہ مرزا طاہر سے میرا کافی رابطہ تھا۔ خط و کتابت سے لیکن میں اس نتیجے پر پہنچا کہ اسلام سچا مذہب ہے۔ اور آنحضرت ﷺ خاتم النبیین ہیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی کے ماننے والے مرزا طاہر دجال اعظم سمیت تمام مرزائی کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ طاہر بشیر اعوان نے ضلع قصور کے مبلغ مولانا عبدالرزاق مجاہد کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ مولانا عبدالرزاق مجاہد دن رات قادیانیت کا تعاقب بذریعہ تقریر و مفت لٹریچر جاری رکھے ہوئے ہیں۔ طاہر بشیر اعوان نے قارئین لولاک سے درخواست کی ہے کہ وہ میرے لئے دعا کریں کہ اللہ رب العزت مجھے دین اسلام پر استقامت نصیب فرمائیں۔

انتقال پر ملال

گزشتہ دنوں مولانا عبدالمجید شاکر سابقہ امام جامع مسجد فاروق اعظم چوکی کا انتقال ہو گیا۔ قارئین لولاک سے درخواست ہے کہ مولانا مرحوم کے لئے قرآن خوانی کروائیں اور اپنی دعاؤں میں خصوصی طور پر یاد رکھیں۔

رد قادیانیت وعیسائیت کورس چناب نگر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام سالانہ رد قادیانیت وعیسائیت کورس 25 شعبان کو چناب نگر ضلع جھنگ میں اختتام پذیر ہوا۔ آزاد کشمیر سمیت پورے ملک سے 171 طلباء کرام نے مختلف مدارس اور سکولوں سے شرکت کی۔ آخری دن 22 شعبان کو امتحانات ہوئے۔ دس طلباء کرام نے بہترین پوزیشن حاصل کی جن کے نام یہ ہیں:

رول نمبر (19) محمد امین ولد عثمان الدین مالاکنڈ (اول) رول نمبر (4) حفیظ اللہ ولد عطاء اللہ (دوم) رول نمبر (2) محمد زاہد ولد عبدالرزاق بہاول پور (سوم) رول نمبر (31) محمد احمد ولد قاری محمد کراچی (سوم) رول نمبر (145) عبدالرؤف ولد محمد سرفراز (4) رول نمبر (17) ناصر محمود ولد محمد دین شاہ کوٹ (5) رول نمبر (131) محمد عثمان حیدری ولد دوست محمد ملتان (6) رول نمبر (10) محمد نواز ولد محمد بوٹا فیصل آباد (7) رول نمبر (47) محمد عثمان ولد حافظ عبدالمجید وہاڑی (8) رول نمبر (28) محمد ابراھیم ولد عبدالصمد صوابی (9) رول نمبر (123) محمد الیاس ولد محمد اسحق وہاڑی (10)

کورس یکم شعبان سے شروع ہوا تھا۔ امسال کورس کی حاضری تمام سالوں سے زیادہ تھی۔ کورس کے اساتذہ کرام حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری' مولانا اللہ وسایا' مولانا خدا بخش شجاع آبادی' مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی' مولانا محمد طیب' مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن' مولانا مفتی محمد انور' مولانا عبدالقدوس قارن' مولانا غلام مرتضیٰ' حاجی محمد اشتیاق' جناب محمد متین خالد' جناب طاہر عبدالرزاق تھے۔

کورس کے اختتام پر عظیم الشان 21 ویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس تھی۔ یکم نومبر کی صبح کی پہلی نشست میں تمام کامیاب طلباء کرام کو اسناد اور مجلس کی کتب کا سیٹ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد کامیاب طلباء کرام کو خصوصی اسناد دی گئی۔ اول' دوم اور سوم آنے والے طلباء کرام کو خصوصی انعام بھی دیا گیا۔ طلباء کرام کو یہ انعام شیخ المشائخ خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے دیا۔ اختتامی پروگرام میں شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالمجید صاحب کہروڑپکا نے بیان کیا۔ کورس میں شامل طلباء کرام کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

رول نمبر	نام	ضلع	رول نمبر	نام	ضلع
1	عبداللطیف	ملتان	2	محمد زاہد	بہاول پور

3	محمد آصف	بہاول پور	4	حفیظ اللہ	بہاول پور
5	مولانا افتخار احمد	سیالکوٹ	6	محمد صدیق	راولپنڈی
7	عبدالجبار	گجرات	8	محمد طیب	لاہور
9	خرم شہزاد	گوجرانوالہ	10	محمد نواز	فیصل آباد
11	خالد محمود	ملتان	12	غلام مصطفیٰ	قصور
13	محمد ادریس	قصور	14	طارق محمود	قصور
15	محمد ابوبکر حسنین	پاکپتن	16	محمد عارف	وہاڑی
17	ناصر محمود	کوہاٹ	18	محبوب الرحمٰن	کوہاٹ
19	محمد امین	مالاکنڈ	20	سعید الرحمٰن	بٹگرام
21	عبید الرحمٰن	چترال	22	سعید حسین شاہ	چترال
23	محمد اشفاق	ہنگو	24	گل فروز	بٹگرام
25	ضیاء الدین	دیر	26	اسرار محمد	دیر
27	ضیاء الرحمٰن	دیر	28	محمد ابراہیم	صوابی
29	ضیاء اللہ	دیر بالا	30	مشتاق احمد	صوابی
31	محمد احمد	کراچی	32	نذر حسین	خانیوال
33	قاضی سجاد احمد	قصور	34	عبدالرشید	ٹانک
35	عبدالماجد	رحیم یار خان	36	شعیب قریشی	لاہور
37	محمد عرفان صفدر	ملتان	38	اللہ دتہ	گوجرانوالہ
39	سرمد شبیر احمد	گوجرانوالہ	40	ارشد علی	گوجرانوالہ
41	محمد انور	صوابی	42	محمد انور	قصور
43	شاہد نور	قصور	44	غلام یاسین	خانیوال
45	محمد عمر فاروق	خوشاب	46	احسان الحق	جھنگ
47	محمد عثمان	وہاڑی	48	شفقت رسول	وہاڑی
49	شعیب قیصر	سیالکوٹ	50	محمد رضوان	سیالکوٹ

51	آصف مرزا	صوابی	52	عمار مسعود	سرگودھا
53	عزیز الرحمٰن	بٹگرام	54	محمد انور	ڈی.جی خان
55	محمد شعیب	جھنگ	56	محمد سمیع اللہ	ملتان
57	خلیل الرحمٰن	راجن پور	58	محمد عمر	بہاول پور
59	عبدالمجید	بہاول پور	60	مسعود اقبال	آزاد کشمیر
61	مجیب الرحمٰن	میرپور خاص	62	عبدالرحمٰن	میرپور خاص
63	محمد نوید	ساہیوال	64	محمد نعمان	ساہیوال
65	محمد عثمان	ساہیوال	66	ذوالفقار علی	جھنگ
67	محمد طیب	جھنگ	68	عبدالجبار	خانیوال
69	محمد نصراللہ	فیصل آباد	70	محمد وسیم	آزاد کشمیر
71	علیم اللہ	باجوڑا ایجنسی	72	رضاء المصطفیٰ عثمانی	جھنگ
73	نعیم حسن	راولپنڈی	74	محمد یعقوب خان	جھنگ
75	آصف ناظر	سیالکوٹ	76	عبدالمجید	شیخوپورہ
77	محمد ابوبکر	سرگودھا	78	محمد راشد خان	مالاکنڈا ایجنسی
79	عبیداللہ	مظفرگڑھ	80	ارشد	آزاد کشمیر
81	عمر فاروق	لاہور	82	محمد شعیب	لاہور
83	امجد علی	لاہور	84	محمد جاوید	بھکر
85	محمد مبشر جاوید	لاہور	86	محمد طیب معاویہ	خانیوال
87	محمد رمضان	مظفرگڑھ	88	امیرالدین	چترال
89	عبدالخالق	مظفرگڑھ	90	عبداللطیف	ڈی.جی خان
91	محمد ارشد	لیہ	92	کفایت اللہ	لیہ
93	عبداللہ اختر	جھنگ	94	فداء الرحمٰن	مظفرگڑھ
95	طاہر بشیر	خانیوال	96	ناصر محمود	شیخوپورہ
97	محمد فیاض	شیخوپورہ	98	طارق اسماعیل	خانیوال

99	محمد ندیم	قصور	100	محمد یونس مدنی	منڈی بہاؤالدین
101	میاں عاصم صدیق	لاہور	102	عبدالشکور	سیالکوٹ
103	عتیق الرحمٰن	رحیم یار خان	104	حافظ فضل الرحمٰن	ٹوبہ ٹیک سنگھ
105	محمد ندیم	سیالکوٹ	106	محمد محسن	سیالکوٹ
107	حبیب الرحمٰن	فیصل آباد	108	شبیر احمد	مظفر گڑھ
109	عبدالغفار	مظفر گڑھ	110	ممتاز احمد	مظفر گڑھ
111	محمد یونس	مظفر گڑھ	112	عبدالکریم	مظفر گڑھ
113	محمد ابوبکر	مظفر گڑھ	114	محمد اختر	مظفر گڑھ
115	صاحبزادہ محمد احمد	بہاول پور	116	انعام اللہ	ڈی.جی.خان
117	عبدالغفار	ڈی.جی.خان	118	حافظ محمد عبدالعزیز	سرگودھا
119	حافظ محمد ضیاء اللہ	سرگودھا	120	سہیل احمد	گوجرانوالہ
121	صفدر علی	وہاڑی	122	سجاد رسول	ملتان
123	محمد الیاس	وہاڑی	124	محمد احمد	بہاول پور
125	اشتیاق احمد شاہ	بھکر	126	عبدالستار	لیہ
127	خالد اسلام	مظفر گڑھ	128	مولانا قیصر محمود	سیالکوٹ
129	ظہیر عباس	آزاد کشمیر	130	سیف الرحمٰن	بہاول پور
131	محمد عثمان حیدری	ملتان	132	خلیل احمد	ملتان
133	محمد زاہد	قصور	134	عتیق الرحمٰن	مظفر گڑھ
135	عبدالرزاق	مظفر گڑھ	136	غلام محمد	مظفر گڑھ
137	محمد زاہد	جھنگ	138	احسان اللہ	گجرات
139	محمد عمر فاروق	بہاول پور	140	محمد بلال	شیخوپورہ
141	زاہد محمود	وہاڑی	142	منظور احمد	لیہ
143	عطاء اللہ	ڈی.جی.خان	144	محمد شبیر	بھکر

145	عبدالرؤف	ساہیوال	146	احمد فراز	ساہیوال
147	محمد عمر فاروق	مظفرگڑھ	148	عمران یوسف	وہاڑی
149	محمد شعیب	بہاول نگر	150	حبیب الرحمٰن	بھکر
151	محمد رفیق	ملتان	152	طاہر بشیر	خانیوال
153	خالد محمود	مظفرگڑھ	154	عبدالعلیم	فیصل آباد
155	عطاءاللہ	لیہ	156	محمد ساجد	فیصل آباد
157	محمد عبداللہ	رحیم یار خان	158	کامران	چکوال
159	مختار احمد	خانیوال	160	شبیر احمد	چارسدہ
161	محمد بلال	ڈی.جی خان	162	محمد طارق شہزاد	بہاول پور
163	عبدالرزاق معاویہ	لیہ	164	خورشید احمد	گوجرانوالہ
165	محمد اسلم قاضی	سیالکوٹ	166	محمد معاویہ ارشد	مظفرگڑھ
167	رب نواز	ڈی.جی خان	168	محمد اعجاز	ڈی.جی خان
169	غلام شبیر شاہد	مظفرگڑھ	170	جمشید اقبال	جھنگ
171	جمیل صادق	مانسہرہ			

ضروری اعلان!

قارئین لولاک سے التماس ہے کہ جن قارئین کا سالانہ چندہ ذی الحجہ ۱۴۲۲ھ تک ختم ہو چکا ہے وہ حضرات براہ کرم سالانہ زر خریداری مبلغ =/۱۰۰ بذریعہ منی آرڈر بنام لولاک ارسال فرما کر مشکور فرمائیں۔ منی آرڈر ارسال کرتے وقت اپنے خریداری کا حوالہ ضرور تحریر فرمائیں۔ شکریہ!

تجربے کا موتی

سکون

کسی واقعہ کی وجہ سے طبیعت میں سکون نہ رہا ہو تو پڑھتے رہا کریں یہ:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَبَدًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا۔

قادیانیت کیا ہے؟

قادیانیت برطانوی سامراج کا پیدا کردہ اسلام دشمن سیاسی وسازشی فتنہ ہے جس کو مرزا غلام قادیانی نے مذہبی روپ دیکر مسلمانوں کے دلوں سے جذبہ جہاد کو مٹانے کی خطرناک سازش دور فرنگی میں فرنگی کے اشاروں پر تیار کی تھی جس کا اعتراف خود مرزا غلام قادیانی کرتا ہے کہ قادیانیت انگریز کا (خودکاشتہ پودا) ہے (مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 121 از مرزا قادیانی)

اور قادیانی عالمی صیہونی تحریک کے آلہ کار یورپ کے تربیت یافتہ اور اسرائیل کے ایجنٹ ہیں قادیانیت کا وجود ننگ انسانیت اور ملت اسلامیہ کے لئے ایک ناسور اور ایمان کیلئے زہر قاتل ہے۔ قادیانیت حضور ﷺ سے بغض وعناد، ختم نبوت پر ڈاکہ زنی اور یہودیت کے مکرو فریب اور دجل کا دوسرا نام ہے۔

قادیانیت سے خبردار رہنے کے لئے انٹرنیٹ پر ملاحظہ کیجیے

ہفت روزہ ختم نبوت

Http://www.weeklykhatm-e-nubuwwat.clickhere2.net

ماہنامہ لولاک

Http://www.lolaak.clickhere2.net

انگلش لٹریچر ویب سائٹ

Http://www.khatm-e-nubuwwat1.clickhere2.net

برائے رابطہ وآراء
0092-91-212707
0092-91-212839
0092-333-9104836

Qasimalikhan313@pakwatan.com
Qasimalikhan313@email.com
Qasimalikhan313@hotmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرکز سراجیہ

خانقاہ سراجیہ (کندیاں ضلع میانوالی) کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے خانقاہ سراجیہ کو رشد وہدایت واصلاح امت میں نمایاں مقام عطا فرمایا ہے، لاکھوں مسلمان شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم کے دامن فیض سے مستفید ہو رہے ہیں۔ احباب کرام کی دیرینہ خواہش تھی کہ خانقاہ سراجیہ کی نسبت سے اہم شہروں میں مراکز ہونے چاہئیں۔ اس دیرینہ خواہش کے پیش نظر مولانا صاحبزادہ رشید احمد کی زیر نگرانی لاہور میں کرایہ کی جگہ پر مرکز سراجیہ کا عارضی قیام عمل میں لایا جا چکا ہے اور پروگراموں کا سلسلہ شروع کیا جا چکا ہے۔ تاہم حضرت اقدس دامت برکاتہم کے وسیع حلقہ اور پروگراموں میں احباب کی کثرت اور جگہ کی قلت کے پیش نظر مرکز کو مستقل وسیع جگہ پر منتقل کرنے کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی ہے۔ احباب کرام سے بھرپور تعاون وامداد کی درخواست ہے۔

اغراض و مقاصد

1) خانقاہ سراجیہ کے تمام متعلقین کو حضرت شیخ دامت برکاتہم کی پیروی کرتے ہوئے دین متین کی ظاہری حفاظت اور عملی نفاذ کیلئے تیار کرنا تاکہ تمام احباب ظاہری و باطنی خوبیوں سے آراستہ ہو کر تزکیہ نفس اور تصوف کی اصل روح کو پوری طرح پاسکیں۔

2) سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی ترویج واشاعت کرنا تاکہ اس کے فیوض وبرکات ہر مسلمان تک پہنچ سکیں۔

3) عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق بچوں، بڑوں اور خواتین کیلئے دینی تعلیم کی فراہمی کا مناسب انتظام کرنا (اس سلسلے میں مدرسہ رحمۃ للعالمین کا قیام عمل میں آچکا ہے)

پروگرام: [illegible] جس میں روحانی وجسمانی طور پر پریشان خواتین وحضرات بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں بعد نماز فجر، مغرب اور عشاء خانقاہ سراجیہ کے معمول کے مطابق ختم شریف پڑھے جاتے ہیں۔ مزید ہر اتوار کو صبح 10:30 تا 12:30 تک پروگرام ہوتا ہے جس میں اصلاحی بیان ہوتے ہیں۔ تمام مسلمان بھائیوں کو بھرپور شرکت کی دعوت ہے اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرماوے۔ آمین

اپیل

الحمدللہ! اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم کی دعاؤں اور سرپرستی میں مرکز سراجیہ لاہور میں مسلمانوں کو دین متین کی ظاہری حفاظت کے ساتھ باطنی رہبری، تزکیہ نفس اور تصوف کی اصل روح سے روشناس کرایا جا رہا ہے اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی ترویج واشاعت کا کام بھی جاری ہے۔ جدید دینی تعلیم عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق بچوں، بڑوں اور خواتین کو فراہم کرنے کیلئے پہلے قدم کے طور پر مدرسہ رحمۃ للعالمین کا قیام ہے جو مرکز سراجیہ میں قائم کیا جا چکا ہے اور اس کے علاوہ قادیانیت کے ناپاک عزائم سے مسلمانوں کو آگاہ رکھنے کیلئے جدید لائبریری کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے جہاں سے ہر قسم کا دینی لٹریچر عوام الناس میں تقسیم کیا جائے گا۔ فی الحال مرکز سراجیہ کرایہ کی جگہ پر یہ سب کام سرانجام دے رہا ہے۔ جلد از جلد مرکز کیلئے مستقل وسیع جگہ درکار ہے۔ جس میں بڑی جامع مسجد، جدید دینی درسگاہ، جدید لائبریری، غریب نادار لوگوں کیلئے ویلفیئر ہسپتال کا منصوبہ شامل ہے۔ تمام مخیر خواتین وحضرات سے درخواست ہے کہ اپنے عطیات، صدقات، زکوٰۃ **مرکز سراجیہ** کو دیں تاکہ ان امور دینیہ اور جملہ منصوبوں کی تکمیل میں آپ کا زیادہ سے زیادہ حصہ ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرماوے۔ آمین

آپ اپنے عطیات پے آرڈر یا ڈرافٹ کی صورت میں (کرنٹ اکاؤنٹ نمبر 3-4908 بنام رشید احمد، مسلم کمرشل بنک مین مارکیٹ گلبرگ برانچ) میں بھیج سکتے ہیں

الداعی الی الخیر: **صاحبزادہ رشید احمد**

مرکز سراجیہ مکان نمبر 5 گلی نمبر 4 اکرم پارک، غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 5712905

www.khatm-e-nubuwwat.org E-mail: markazsirajia@khatm-e-nubuwwat.org

ردقادیانیت پر علماء کرام کی سہ ماہی تربیتی کلاس

❖...... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی دفتر ملتان میں گاہے بگاہے ردقادیانیت پر تیاری کے لئے فارغ التحصیل علماء کرام کی سہ ماہی کلاس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

❖...... 10 شوال 1423ھ سے سہ ماہی کلاس جاری کی جارہی ہے۔

❖...... جو حضرات اس میں شریک ہونا چاہیں وہ درخواستیں بھجوادیں۔

❖...... کلاس میں شرکت کے خواہش مند حضرات کا وفاق المدارس پاکستان یا کسی مستند دینی ادارہ کا جید جدا میں سند یافتہ ہونا ضروری ہے۔

❖......ان حضرات کو قیام وخوراک کے علاوہ آٹھ سو روپے ماہانہ وظیفہ بھی دیا جائے گا۔

❖......ذوق مناظرہ اور شوق تبلیغ رکھنے والے حضرات جو امتحان میں باصلاحیت معلوم ہوں انہیں حسب ضرورت مجلس کے شعبہ تبلیغ میں خدمات کا موقع دیا جاسکتا ہے۔

❖......جملہ خواہش مند رفقاء سادہ کاغذ پر بمعہ مکمل پتہ کے درخواست بھجوادیں اور سندات ہمراہ لف کریں۔

❖......تعلیم 10 شوال کو شروع ہوجائے گی۔

درخواست و رابطہ کیلئے:

مرکزی ناظم اعلیٰ

(مولانا) عزیز الرحمٰن جالندھری

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان فون: 514122

حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ

علمائے اہل حدیث و دیگر اہل علم سے درخواست

الف.......... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے "**احتساب قادیانیت**" کے نام سے گزشتہ صدی کے مرحوم اکابر علمائے اسلام کی رد قادیانیت پر کتب کو شائع کرنا شروع کیا ہے۔ اس وقت تک سات جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ آٹھویں اور نویں جلد میں فاتح قادیان حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کے رد قادیانیت پر جملہ رسائل کو یکجا کرنا مقصود ہے۔ نصف سے زائد رسائل پر جدید حوالہ اور تخریج کا کام مکمل ہو کر کمپوزنگ ہو رہی ہے۔

ب.......... ہمیں اس وقت پریشانی اور مشکل یہ لاحق ہے کہ مولانا مرحوم کے یہ سات رسائل میسر نہیں آرہے:

(۱)...... ہفوات مرزا (۲)...... صحیفہ محبوبیہ (۳)...... زار قادیانی (۴)...... قادیانی مباحثہ دکن (۵)...... تفسیر نویسی کا چیلنج اور فرار (۶)...... تحفہ احمدیہ (۷)...... مکالمہ احمدیہ

آپ میں سے جن حضرات کے پاس یہ رسائل موجود ہوں اطلاع دیں ہم آدمی بھیج کر فوٹو کاپی کرالیں گے یا اگر ممکن ہو تو عمدہ فوٹو کرا کر ارسال فرمائیں۔

تمام خرچہ ہمارے ذمہ ہوگا۔ انتہائی ضروری دینی فریضہ سمجھ کر تعاونوا علی البر کے تحت تعاون فرمائیں۔ ہم پر بہت احسان ہوگا۔ واجرکم علی اللہ تعالیٰ!

جواب و رابطہ کیلئے:

(مولانا) عزیز الرحمٰن جالندھری مرکزی ناظم اعلیٰ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان فون: 514122

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سے تعاون کی اپیل!

* عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت دنیابھر میں قادیانیت کا تعاقب کر رہی ہے۔
* عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت قادیانیوں کو دعوت اسلام کا پیغام پہنچا رہی ہے۔
* عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت عدالتوں میں قادیانی، مسلم مقدمات کی پیروی کر رہی ہے۔
* عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی دار المبلغین کے ذریعہ سینکڑوں علماء کو ہر سال قادیانی، بہائی، گوہر شاہی اور یوسف کذاب جیسے گمراہ فرقوں کے مناظرہ کی تربیت دے رہی ہے۔
* عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے مرکزی دفتر میں تالیف و تصنیف کا شعبہ اور عالمی لائبریری کا اہتمام کیا ہے۔
* عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مدارس عربیہ، مبلغین، تبلیغی دفاتر، لٹریچر، ہفت روزہ ختم نبوت، ماہنامہ لولاک کے ذریعہ تبلیغ و اشاعت و حفاظت دین کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے۔

آپ سے اپیل کی جاتی ہے کہ: زکوٰۃ، صدقات، عطیات سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی بھرپور معاونت فرمائیں۔

نوٹ: مجلس زکوٰۃ و صدقات کی رقوم اپنے زیر انتظام مدارس دینیہ پر صرف کرتی ہے۔ اس لئے رقم دیتے وقت مد کی صراحت فرمائیں۔ اور مقامی مبلغین کو دے کر رسید حاصل کریں یا براہ راست ذیل کے پتہ پر ارسال کریں۔

امیر مرکزیہ:	نائب امیر مرکزیہ:	مرکزی ناظم اعلیٰ:
حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم	حضرت مولانا سید نفیس شاہ الحسینی صاحب مدظلہ	حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری صاحب مدظلہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان فون: 514122